السجاد

# رسالۃ الحقوق

## کلام امام زین العابدین علیہ السلام

متنِ عربی

بمع تراجم زبان اردو، فارسی و انگریزی

تألیف


سیّد آئمن رضوی (قم المقدسہ)

فریدہ رضوی (قم المقدسہ)

# رسالۃ الحقوق

## کلام امام زین العابدین علیہ السلام

## مَتنِ زبان عربی

اُردو، فارسی اور انگریزی تراجم کے ساتھ

تاَلیف

سیّد آئمن رضوی (قم المقدسّہ)

فریدہ رضوی (قم المقدسّہ)

# فہرستِ مضامین


| شمار | موضوع | صفحہ | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ☆ | حرفِ مؤلف | 5 | | | |
| ☆ | منابع ومصادر | 7 | | | |
| ☆ | گذارشات | 7 | | | |
| | | عربی | اردو | فارسی | انگریزی |
| ☆ | مقدمہ | 8 | 9 | 11 | 12 |
| ۱ | حق اللہ | 14 | 14 | 14 | 14 |
| ۲ | حق النفس | 15 | 15 | 15 | 15 |
| | حقوق الجوارح | | | | |
| ۳ | حق اللسان | 16 | 16 | 16 | 16 |
| ۴ | حق السمع | 17 | 17 | 17 | 17 |
| ۵ | حق البصر | 18 | 18 | 18 | 18 |
| ۶ | حق الرِجلَین | 19 | 19 | 19 | 19 |
| ۷ | حق الیَد | 20 | 20 | 20 | 20 |
| ۸ | حق البَطن | 21 | 21 | 21 | 21 |
| ۹ | حق الفَرج | 22 | 22 | 22 | 22 |
| | حقوق الافعال | | | | |
| ۱۰ | حق الصلاۃ | 23 | 23 | 23 | 23 |
| ۱۱ | حق الصَوم | 24 | 24 | 24 | 24 |
| | حق الحج (بروایت) | 25 | 25 | 25 | 25 |
| ۱۲ | حق الصدَقہ | 26 | 26 | 27 | 27 |
| ۱۳ | حق الھدَی | 28 | 28 | 28 | 28 |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | حقوق الائمہ | |
| 29 | 29 | 29 | 29 | حق الائمہ (حق سائسک بالسلطان) | ۱۴ |
| 30 | 30 | 30 | 30 | حق المعلّم (حق سائسک بالعلم) | ۱۵ |
| 31 | 31 | 31 | 31 | حق المالک (حق سائسک بالمِلک) | ۱۶ |
| | | | | حقوق الرعیّہ | |
| 32 | 32 | 32 | 32 | حق رعیّہ (حق رعیتک بالسلطان) | ۱۷ |
| 33 | 33 | 33 | 33 | حق المتعلمین (حق رعیتک بالعلم) | ۱۸ |
| 34 | 34 | 34 | 34 | حق الزوجہ (حق رعیتک بالملکِ نکاح) | ۱۹ |
| 35 | 35 | 35 | 35 | حق المملوکہ (حق رعیتک بملک الیمین) | ۲۰ |
| | | | | حقوق الرحم | |
| 37 | 37 | 36 | 36 | حق الاُمّ | ۲۱ |
| 38 | 38 | 38 | 38 | حق الاَب | ۲۲ |
| 39 | 39 | 39 | 39 | حق الوَلَد | ۲۳ |
| 40 | 40 | 40 | 40 | حق الاَخ | ۲۴ |
| | | | | حقوق المحسن | |
| 42 | 42 | 41 | 41 | حق المنعم بالولاء | ۲۵ |
| 43 | 43 | 43 | 43 | حق المولیٰ | ۲۶ |
| 44 | 44 | 44 | 44 | حق صاحب المعروف | ۲۷ |
| | | | | حقوق الصلاۃ الجماعۃ | |
| 45 | 45 | 45 | 45 | حق الموذّن | ۲۸ |
| 46 | 46 | 46 | 46 | حق الامام الجماعۃ | ۲۹ |
| 47 | 47 | 47 | 47 | حق الجلیس | ۳۰ |
| 49 | 49 | 48 | 48 | حق الجار | ۳۱ |
| 50 | 50 | 50 | 50 | حق الصاحِب | ۳۲ |
| | | | | | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | حقوق اقتصادیہ | |
| 51 | 51 | 51 | 51 | حق الشریک | ۳۳ |
| 52 | 52 | 52 | 52 | حق المال | ۳۴ |
| 53 | 53 | 53 | 53 | حق الغریم | ۳۵ |
| 54 | 54 | 54 | 54 | حق الخلیط | ۳۶ |
| | | | | حقوق الخصومہ | |
| 56 | 56 | 55 | 55 | حق المدعی | ۳۷ |
| 56 | 56 | 55 | 55 | حق المدعی علیہ | ۳۸ |
| | | | | حقوق الاستشارہ | |
| 57 | 57 | 57 | 57 | حق المستشیر | ۳۹ |
| 58 | 58 | 58 | 58 | حق المشیر | ۴۰ |
| | | | | حقوق النصیحہ | |
| 59 | 59 | 59 | 59 | حق المستنصح | ۴۱ |
| 60 | 60 | 60 | 60 | حق الناصح | ۴۲ |
| | | | | حقوق اجتماعیہ | |
| 61 | 61 | 61 | 61 | حق الکبیر | ۴۳ |
| 62 | 62 | 62 | 62 | حق الصغیر | ۴۴ |
| | | | | حقوق الفقراء | |
| 63 | 63 | 63 | 63 | حق السائل | ۴۵ |
| 64 | 64 | 64 | 64 | حق المسؤل | ۴۶ |
| 65 | 65 | 65 | 65 | حق السار | ۴۷ |
| 67 | 67 | 66 | 66 | حق القضاء | ۴۸ |
| 69 | 69 | 68 | 68 | حق المسلمین | ۴۹ |
| 70 | 70 | 70 | 70 | حق الذمّہ | ۵۰ |
| 71 | 71 | 71 | 71 | اختتام | ☆ |

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

# حرفِ مؤلف

السّلام علیکم،

اللہ کے اسمِ مبارک اور محمدؐ وآلِ محمدؐ کے اسمائے متبرکہ سے آغاز کرتے ہوئے۔۔۔

کتاب کے مطالب ومفاہیم یقیناً کسی سے نہاں نہیں اور اگر ہیں تو خدا کرے یہ کاوش اسی مدّ میں کام آجائے اور مزید اُن لوگوں تک بھی یہ اہم دستاویز پہنچ جائے کہ جو ابھی تک اِس سے آشنا نہیں۔ معاشرے کے ہر فرد کے لئے یہ ایک ایسی دستاویزِ ہدایت ہے کہ جس کی مثال اس سے پہلے نہ تاریخ میں ملی اور نہ کبھی آئندہ مل سکے گی اور اس کامطالعہ اپنے قاری کے لئے یہ رازِ اہمیّت بھی آشکار کردے گا۔

زندگی کاکونسا ایسا مرحلہ ہے کہ خدا نے انسان کو بے یار و مددگار یا بے ہدایت چھوڑ دیا ہو! حضرتِ آدم علیہ السلام سے لیکر ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک، اور پھر حضرت علی علیہ السلام سے لیکر آج تک نعمتِ بزرگِ امامتِ مہدی علیہ السلام سے جو ہمیں لحہ لحہ، رہنمائی اور رہبری کی عظیم نعمت سے سرشار کئے ہوئے ہے، وہ ہی خدا ہے، وہی خدائے رحمٰن ہے، وہی خدائے رحیم ہے۔ اُس خدا کا لاکھ لاکھ شکر کہ اُس نے ہمیں جہالت کی گہری دلدل سے بچانے کا پورا انتظام کیا اور ہمیں معصومینؑ کی شکل میں ایسے نجات دہندہ عنایت فرمائے کہ اِن نعماتِ رہبرانؑ کے لیے تا روزِ قیامت بھی شکر ادا کریں تو نا کافی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ چاہے وہ طلّاب حوزہ ہوں یا معاشرے کے عام افراد، یہ دستاویز سب کے لئے اہم ہے، بالخصوص اس دور میں کہ جب مغربی قوتیں یہ دھونس جمانے کی کوشش میں ہیں کہ وہ انسانی حقوق کی علمبردار ہیں، جبکہ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ یہ علمبرداری تو کجا، حق کی تعریف بھی نہیں بتا سکتے۔ ایسے میں سلام ہو ہمارا امام زین العابدین علیہ السلام پر کہ جنکی لکھی ہوئی یہ قیمتی کتاب کہ جس کے آگے سونے چاندی کے زر وجواہرات بھی ہیچ ہیں، انسانوں کی رہنمائی کی لئے ایسے سادہ مگر فصیح و بلیغ جملے، کہ جو سر تا پا اپنے اندر معنا و مفاہیم کے عظیم سمندر لئے چُھپے ہیں، بیان فرمائے جو حقوق پر مشتمل ہیں، جی ہاں! یہ وہ تمام حقوق ہیں جو انسانوں اور انکی زندگی سے مربوط ہیں، اور جو امامؑ نے انتہائی آسان فہم مگر جامع انداز میں پیش کیے جو چودہ سو سالوں سے عقلِ انسانی کو خیرہ کئے ہوئے ہیں۔

پہلے یہ باتیں تو سب کو معلوم تھیں اور اور سب سمجھتے تھے کہ مثلاً: جھوٹ بولنا اچھی بات نہیں ہے، غذا حرام نہیں ہونی چاہیے، والدین کا احترام کرنا چاہیے، یا شرک گناہ ہے، وغیرہ وغیرہ مگر یہاں اس کتاب میں امامؑ نے ان ہی تمام افعال و اعمال پر ایک بالکل نئے زاویئے سے، ایک نئی جھت سے روشنی ڈالی اور یہ بتایا کہ یہ زبان کا حق ہے کہ اس سے جھوٹ نہ بولا جائے، یہ شکم کا حق ہے کہ اس میں حرام غذا نہ ڈالی جائے، یہ والدین کے حقوق میں ہے کہ ان کا احترام کیا جائے، یہ خدا کا حق ہے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرایا جائے۔ یعنی ایک نئی سمت سے معرفتِ حق کو سمجھایا، یا یوں کہا جائے کہ حق کی ایک نئے انداز سے معرفت!

اب اگر یہ انسان اپنی عاقبت بخیر چاہتا ہے تو ان کا مطالعہ کرے، ان پر غور کرے اور سمجھنے کی کوشش کرے کہ امامؑ کیا فرما رہے ہیں۔ دینِ اسلام انسان کی تمام ضرورتوں کا حل رکھتا ہے اور یہ پیام و درس ہمیں معصومینؑ کی زندگی اور ان کی پیش کردہ ہدایات سے ہی ملا ہے جس کی ایک واضح اور روشن مثال رسالۃ الحقوق ہے۔

اس کتاب میں رسالۃالحقوق کا عربی متن اور اس کے تین زبانوں میں تراجم پیش کئے جا رہے ہیں۔ احقر اس کتاب پر مزید تحقیقی کام کا بھی ارادہ رکھتا ہے مگر فی الحال، زبان شناسوں، طلّاب اور ہر علم دوست انسان کی خدمت میں یہ کتاب چار زبانوں میں حاضرِ خدمت ہے۔ یہ وہ چار اہم زبانیں ہیں کہ جن کے بارے میں احقر کا خیال ہے کہ برِ صغیر پاک و ہند کے تمام مسلمانوں کو اِن میں ماہر و مسلّط ہونا چاہیے جو نہ صرف عصرِ حاضر کی خاص ضرورت ہے بلکہ دشمن سے نمٹنے کے لیے بھی ایک معاشرتی و سیاسی ضرورت ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ دنیا کو بانگ دہل بتا دیا جائے کہ حق کیا ہے؟ حق کس کے ساتھ ہے؟ حق پر جینا مرنا کیا ہے؟ حق تک کیسے پہنچا جائے؟ اور یہ کہ حق کی اصل اور روح کو جاننے و پہچاننے والے پاک و پاکیزہ افراد کون ہیں۔

اور اس پیغام کو پہنچانے کے لیے اگر ہم نے کچھ نہ بھی کیا اور خلوصِ نیّت و مضبوط کردار کے ساتھ، اہلبیتؑ کی پیش کردہ تعلیمات جیسے کہ رسالۃالحقوق کو دنیا کے سامنے پیش کر دیں تو کلام خود اتنا پاکیزہ ہے، مطہّر ہے کہ دلوں میں گھر کرتا جائے گا۔ ہمارا کام صرف اچھے پیغام کو اچھے انداز میں آگے پہنچانا ہے اور پھر توکّل فقط خدا کی ذات پر ہونا چاہیے کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ خدا کی قدرت و قوت کے علاوہ کوئی قدرت اور کوئی قوت نہیں۔

والسلام،

احقر

سیّد آئمن رضوی

۲۱صفر، ۱۴۳۷- بروز جمعرات - بوقتِ نمازِ فجر (قم المقدّسہ، ایران)

## منابع ومصادر تراجم

۱۔اردو ترجمہ:از کتابِ آئینہ حقوق استاد قدرت اللہ مشائخی(ترجمہ:نثار احمد زینپوری)

۲۔فارسی ترجمہ:از ویب سایت www.emamsajjad.com

۳۔متنِ عربی وانگریزی ترجمہ:A Divine Perspective on Rights

By Qudratullah Mashayekhi

Translated by Dr. Ali Peiravi & Ms. Lisa Zaynab Morgan

## مندرجہ ذیل معلومات کتاب آئینہ حقوق سے نقل کی گئیں ہیں۔

## سندِ رسالۃ الحقوق

۱۔تحف العقول؛اثر:مرحوم ابن حرانی

۲۔من لا یحضر الفقیہ؛اثر:رئیس المحدثین مرحوم شیخ صدوق

۳۔مکارم الاخلاق؛اثر:مرحوم شیخ طبرسی

نوٹ:حج کا حق تحف العقول میں بیان نہیں ہوا ہے،وہ مکارم الاخلاق سے بیان کیا گیا ہے۔

## چند گذارشات

یہ کتاب کی پہلی طباعت ہے لہذا قارئین سے گذارش ہے کہ وہ جہاں اعرابی،لفظی یا کسی بھی قسم کی غلطی محسوس کریں تو ہمیں ہمارے مندرجہ ذیل ایمیل پر اطلاع دیں تاکہ آئندہ کی طباعت میں انہیں صحیح کرلیا جائے۔

**ہوڈ پبلیکیشنز،المنشورات ہوڈ،انتشارات ہوڈ،(Hoodh Publications)**

hoodh.publications@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

## مقدمه

اعْلَمْ رَحِمَکَ اللهُ أَنّ لله عَلَيْکَ حُقُوقًا مُحيطَةً بکَ فِی کلِّ حَرَکَة تَحَرَّکْتَها أو سَکَنَة سَکَنْتَها أو مَنْزلَة نَزلْتَها أو جارحَة قَلّبْتَها أو آلة تَصَرَّفْتَ بِها بَعْضُها أکْبَرُ مِنْ بَعْض. و أکْبَرُ حُقوقِ اللهِ عَلَيْکَ ما أوْجَبَهُ لِنَفْسِهِ تَبارکَ وَ تَعَالى مِنْ حَقِّهِ الّذى هُوَ أصْلُ الْحُقوقِ وَ مِنْهُ تَفرّعَ. ثُمّ أوْجَبَهُ عَلَيْکَ لِنَفسِکَ مِنْ قَرْنِکَ الَى قَدَمِکَ عَلى إخْتِلافِ جَوارِحِکَ.

فَجَعَلَ لِبَصَرِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِسَمْعِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِلِسانِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِيَدِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِرِجْلِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِبَطْنِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِفَرْجِکَ عَلَيْکَ حَقًّا ٬ فَهَذِهِ الْجَوارِحُ السَّبْعُ الّتى بِها تَکُونُ الأفْعالُ. ثُمّ جَعَلَ عَزّ وَ جَلّ لأفْعالِکَ عَلَيْکَ حُقُوقاً فَجَعَلَ لِصَلاتِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِصَوْمِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِصَدَقَتِکَ عَلَيْکَ حَقًّا وَ لِهَدْيِکَ عَلَيکَ حَقًّا وَ أفْعالِکَ عَلَيکَ حقًّا. ثُمّ تَخْرُجُ الْحُقُوقُ مِنْکَ إِلَى غَيْرِکَ مِنْ ذَوِى الْحُقُوقِ الْوَاجِبَةِ عَلَيکَ

وَأَوْجَبُهَا عَلَيْکَ حُقُوقُ أَئِمَّتِکَ ثُمّ حُقُوقُ رَعِيّتِکَ ثُمّ حُقُوقُ رَحِمِکَ. فَهَذِهِ حُقُوقٌ يَتَشَعَّبُ مِنْهَا حُقُوقٌ: فَحُقُوقُ أَئِمّتِکَ ثَلاثَةٌ أَوْجَبُهَا عَلَيْکَ حَقّ سَائِسِکَ بالسُّلْطَانِ ثُمّ سَائِسِکَ بالْعِلْمِ، ثُمّ حَقّ سَائِسِکَ بالْمُلْکِ، وَکُلُّ سَائِسٍ إمَامٌ. وَحُقُوقُ رَعِيّتِکَ ثَلاثَةٌ أَوْجَبُهَا عَلَيْکَ حَقّ رَعِيّتِکَ بالسُّلْطَانِ، ثُمّ حَقّ رعِيّتِکَ بالْعِلْمِ، فَإنّ الْجَاهِلَ رَعِيّةُ الْعَالِمِ، وَحَقّ رَعِيّتِکَ بالْمُلْکِ مِنَ الأَزْوَاجِ وَمَا مَلَکْتَ مِنَ الأَيْمَانِ.

وَحُقُوقُ رَحِمِکَ کَثِيرَةٌ مُتّصِلَةٌ بقَدْرِ اتّصَالِ الرّحِمِ فِي الْقَرَابَةِ فَأَوْجَبُهَا عَلَيْکَ حَقّ أُمِّکَ ثُمّ حَقّ أَبِيکَ ثُمّ حَقّ وَلَدِکَ ثُمّ حَقّ أَخِيکَ ثُمّ الأَقْرَبُ فَالأَقْرَبُ وَالأَوّلُ فَالأَوّلُ. ثُمّ حَقّ مَوْلاکَ الْمُنْعِمِ عَلَيْکَ، ثُمّ حَقّ مَوْلاکَ الْجَارِيَةُ نِعْمَتُکَ عَلَيْهِ، ثُمّ حَقّ ذِي الْمَعْرُوفِ لَدَيْکَ، ثُمّ حَقّ مُؤَذِّنِکَ بالصّلاة، ثُمّ حَقّ إمَامِکَ فِي صَلاتِکَ، ثُمّ حَقّ جَلِيسِکَ، ثُمّ حَقّ جَارِکَ، ثُمّ حَقّ صَاحِبِکَ، ثُمّ حَقّ شَرِيکِکَ، ثُمّ حَقّ مَالِکَ، ثُمّ حَقّ غَرِيمِکَ الّذِي تُطَالِبُهُ، ثُمّ حَقّ غَرِيمِکَ الّذِي يُطَالِبُکَ، ثُمّ حَقّ خَلِيطِکَ، ثُمّ حَقّ خَصْمِکَ الْمُدّعِي عَلَيْکَ، ثُمّ حَقّ خَصْمِکَ الّذِي تَدّعِي عَلَيْهِ، ثُمّ حَقّ مُسْتَشِيرِکَ، ثُمّ حَقّ الْمُشِيرِ عَلَيْکَ، ثُمّ حَقّ مُسْتَنْصِحِکَ، ثُمّ حَقّ النّاصِحِ لَکَ، ثُمّ حَقّ مَنْ هُوَ أَکْبَرُ مِنْکَ، ثُمّ حَقّ مَنْ هُوَ أَصْغَرُ مِنْکَ، ثُمّ حَقّ سَائِلِکَ، ثُمّ حَقّ مَن سَأَلْتَهُ، ثُمّ حَقّ مَن جَرَى لَکَ عَلَى يَدَيْهِ مَسَاءَةٌ بقَوْلٍ أَو فِعْلٍ أَوْ مَسَرّة بذَلِکَ بقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ عَنْ تَعَمُّدٍ مِنْهُ أَوْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ مِنْهُ، ثُمّ حَقّ أَهْلِ مِلّتِکَ عَامّةً ثُمّ حَقّ أَهْلِ الذِّمّة، ثُمّ الْحُقُوقُ الْجَارِيَةُ بقَدْرِ عِلَلِ الأَحْوَالِ وَتَصَرُّفِ الأَسْبَابِ. فَطُوبَى لِمَنْ أَعَانَهُ اللهُ عَلَى قَضَاءِ مَا أَوْجَبَ عَلَيْهِ مِنْ حُقُوقِهِ وَوَفّقَهُ وَسَدّدَهُ.

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

## مقدمہ

جان لو کہ تمہارے اُوپر بزرگ و برتر خدا کے کچھ حقوق ہیں خواہ انہیں تم حرکت و جنبش میں انجام دو یا سکون و آرام میں، اس منزل میں جس میں تم اُترے ہو، یا اُس عضو کے ساتھ جس کو تُم نے بدلا ہے یا اُن اقدار کے ساتھ جس کو بروئے کار لائے ہو، اُن حقوق میں سے بعض، بعض حقوق سے بڑے ہیں۔

تمہارے اُوپر خدا کے بڑے حقوق وہ ہیں جو اُس نے اپنے لئے تمہارے اُوپر واجب کئے ہیں، اس کے بعد بدن کے اعضاء کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سر سے پیر تک کے لیے کچھ حقوق واجب کئے ہیں، کچھ حقوق تمہارے اوپر، تمہاری آنکھ کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے کان کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہاری زبان کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے ہاتھ کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے پیر کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہارے شکم کے ہیں، اور تمہارے اوپر کچھ حقوق تمہاری شرمگاہ کے ہیں، یہ سات اعضاء ہیں کہ جن سے اعمال انجام پذیر ہوتے ہیں۔

اس کے بعد خداوندِ عالم نے تمہارے اُوپر تمہارے اعمال و افعال کے حقوق رکھے ہیں، چنانچہ تمہاری نماز، روزے، اور تمہاری زکوٰۃ کا تمہارے اوپر حق ہے اور دیکھو تمہارے کاموں کے بھی تمہارے اوپر کچھ حقوق ہیں۔

اب تم اپنے جسم و جان سے باہر نکلو اور جن کے حقوق تمہارے اوپر ہیں ان کی طرف جاؤ، اُن حقوق میں سے واجب ترین تمہارے ائمہ کا ہے، اس کے بعد تمہارے رعیّت کا ہے، اور پھر تمہارے رشتہ داروں کا ہے اور انھیں حقوق سے دوسرے حقوق کے سوتے پھوٹتے ہیں۔

تمہارے اوپر تمہارے ائمہ کے تین حق ہیں، پھر ان میں سے تمہارے اوپر واجب ترین حق اس شخص کا ہے جو تمہارے اوپر سیاسی غلبہ و برتری رکھتا ہے اور جس کے ہاتھ میں تمہارے اُمور کی باگ دوڑ ہوتی ہے اور اس کے بعد اس شخص کا حق ہے کہ جس کے اختیار میں تمہارا علمی نظم و نسق ہوتا ہے، پھر اس شخص کا حق ہے کہ جس کے اختیار میں ملکی نظام ہوتا ہے اور ہر نظم و نسق امام کے اختیار میں ہے۔

تمہارے اوپر تمہارے ماتحتوں کے بھی تین حقوق ہیں، ان میں سے واجب ترین حق اس کا ہے جو تمہارے زیرِ تسلّط ہے پھر ان لوگوں کا حق ہے جو تمہارے علم کے زیرِ تسلّط ہیں، بیشک جاہل، عالم کی رعیّت ہے۔ پھر ان کا حق ہے جو مِلک کے لحاظ سے تمہارے زیرِ تسلّط ہیں جیسے عورتوں، غلاموں اور کنیزوں کا حق۔

عزیزوں اور رشتہ داروں کے حقوق تمہارے اوپر بہت زیادہ ہیں جو ایک دوسرے سے اتنے ہی متصل ہیں جتنا رحم میں قربت ہے۔ تمہارے اُن کے درمیان، تمہارے اوپر تمہاری ماں کا واجب ترین حق ہے، پھر تمہارے باپ کا حق ہے، اس کے بعد اولاد ہے حق ہے پھر تمہارے بھائی کا حق ہے، جو جتنا قریب ہے اس کا اتنا ہی حق ہے۔ جو اوّل ہے وہی اوّل ہے۔

اس کے بعد تمہارے آزاد کرنے والے اور تمہارے ولی نعمت کا حق ہے، پھر اس مولا ہے حق ہے جس کی نعمتیں ابھی تک جاری ہیں اس کے بعد اُن لوگوں کا حق ہے جنہوں نے تمہارے ساتھ نیک سلوک کیا ہے، پھر اُس موذن کا حق ہے جو تمہیں آوازِ اذان سے نماز کی طرف متوجہ کرتا ہے،اس کے بعد پیش نماز کا حق ہے، پھر تمہارے ہم نشین کا حق ہے،اس کے بعد تمہارے ہمسایہ کا حق ہے،اس کے بعد تمہارے ہمسفر و ہمراہ کا حق ہے پھر تمہارے شریک کا حق ہے اس کے بعد تمہارے مال کا حق ہے پھر تمہارے مقروض کا حق ہے، پھر تمہارے رفیق کا حق ہے،اس کے بعد تمہارے دشمن کا حق ہے جس نے تمہارے خلاف دعویٰ کیا ہے،اس کے بعد اس شخص کا حق ہے جو تمہیں مشورہ دیتا ہے اور پھر اس شخص کا حق ہے جو تم سے وعظ و نصیحت کرنے کا تقاضہ کرتا ہے۔

اس کے بعد اس کا حق ہے جو تم سے بڑا ہے، پھر اس کا حق ہے جو تم سے چھوٹا ہے، پھر تم سے سوال کرنے والے کا حق ہے اس کے بعد اس شخص کا حق ہے جس سے تم سوال کرتے ہو، پھر اس کا حق ہے جس پر تمہاری طرف سے زیادتی و بدسلوکی ہوئی ہے خواہ قول سے ہوئی ہو یا فعل سے یا اُس کا مذاق اُڑانے سے یا تمہارے قول و فعل کا اس نے مذاق اُڑایا ہو،جان بوجھ کر ایسا کیا ہو کیا غفلت کی وجہ سے۔ پھر تمہارے اوپر تمہارے ہم مذہب لوگوں کا حق ہے،اُس کے بعد تمہارے اوپر اُس کا فرِ ذمّی کا حق ہے جو اسلام کی پناہ میں زندگی بسر کر رہا ہے، پھر وہ حقوق ہیں جو زندگی کے اسباب بدلنے سے وجود پذیر ہوتے ہیں پس خوش نصیب ہے وہ شخص، جسکی خدا نے اِن حقوق کی ادائیگی میں مدد کی جو اُس پر واجب کئے تھے اور اس سلسلے میں اُس کو توفیق دی اور اسے ثابت قدم رکھا۔

بسم الله الرّحمن الرّحیم

## مقدمه

بزرگترین حقوق خداوند بر تو حقیست که آن ذات مقدس به عنوان حق خود رعایت آنرا برتو واجب نموده است ؛ حقـی که اصل حقوق است و از آن حقـوق دیـگر منتشر ومتفرع میشود و در درجه دوم حق خودت بر خودت میباشد ؛ که این حقوق از فرق سر تا کف پای ترا شامل میشود . پس خداوند متعال بر تو واجب کرده رعایت حق چشمت و حق گوشت و حق زبانت و حق دستهایت و حق پایت و حق شکمت و حق عورتت را ؛که این اعضای هفت گانه ؛ سبب افعال و اعمال تو میباشد و از این اعضا بعنوان وسیله ای برای رسیدن به امیال و آرزوهایت استفاده مینمائیسپس خداوند متعال از برای افعال و کردار تو نیز به عهده تو حقوقی را قرار داد پس بر گردن تو گزاشت حـق نماز و حق روزه و حق صدقه و حق قربانی را و هم چنین سایر افعال و کارهائی که از تو صادر میشود همه را بر عهدهء تو حقـوقی است که از طرف خدای متعال جعل شده است .

آنگاه حقوقی را که غیر تو برتو دارد از کسانی که دارای حقوق لازم و واجب الرعایه برتو میباشند و خداوند آن حقوق و رعایت آنرا بر تو واجب نموده است پس واجب ترین آن ؛ حق پیشوایان ؛ بعد حقوق زیر دستان و بعد حقوق نزدیکان میباشد .این حقـوقی که ذکر شد ریشه و اصل سایر حقوق است و تمام حقـها به این حقوق برگشته و از آن منتشر میشود پس حقوق پیشوایانی که خداوند برذمه توگزاشته است و رعایت آنرا واجب نموده است ؛سه قسم است ؛حق کسی که پیشوای تو در حکومت است و بعد حق کسی که پیشوای تو در علم است و بعد حق کسی که پیشوای تو در مُلک است و هرکسی که ترا از جهتی اداره کند پیشوای تو به حساب می آید .

حقـوق رعیت یا کسانی که به نحوی از انحاء تحـت سرپرستی تو قراردارند نیز سه قسم است که خداوند رعایـت آنرا بر تـو واجب نمـوده است ؛ کسی که تحـت سیـطره و حکومت تو قرار دارد برتو حقـی دارد و کسی که از تو علم فرا میگیرد برتو حقی دارد زیرا که جاهل رعیت عالم است .

اما کسانی رحم تو هستند؛ پس حقـوق آنان زیاد است ؛باندازهء تعداد اقارب و نزدیکان انسان و خداونـد بر تو واجـب نموده است حق مادرت و حق پدرت و حـق فرزندانت و.حق برادر و خواهرت و بعد حق سایر نزدیکانت ؛ پس هرکه قریبتر است مقدم تر است و رعایت حقش در اولویت قرار دارد .بعد حـق مولا و ولی تست که بر تو احسان میکند و بعد حـق غلام و نوکرت هست که تو به او احسان مینمائی و بعد حق کسانی که نسبت به تو احسان نموده اند وبعد حق اذان گوینده برای نماز و بعد حـق کسی که امام تو در نماز است و بعد حـق کسی که هم مجلس یا هم نشین تو میباشد .

سپس حق همسایه و حق رفیق و حق شریک و حق مال و حق کسی که به او قرض داده ای و حق کسیکه از او قرض گرفته ای و حق کسی که باتو معاشرت دارد و حق کسی که مدعی تو میباشد و حـق کسی که تو مدعی او میباشی و حق کسی که از تو مشورت می خواهد و حق کسیکه تو از او مشورت می خواهی .

سپس حق کسیکه اورا راهنمائی نموده ای وحق کسی که ترا راهنمائی کرده هست و حق کسیکه بزرگتر است و حق کسیکه کوچک تر است ؛ و حـق کسیکه چیزی از تو میخواهد و حق کسیکه تو از او چیزی میخواهی ؛ و حق کسیکه بـدی یا خوبی از او به تو رسیده است ؛ چه از روی عمد یا از روی خطا ؛ اعـم از آنکه آن خـوبی یا بدی گفتار باشد یا رفتار ؛ بعد حق همه مسلمانها به طـور عموم ؛ و حق غیر مسلمانها کـه در حال جنگ و نبرد با مسلمانها نباشند ؛ وبعد حقوق هر حادثه و پیش آمدی که پیش می آید و اتفاق می افتد .

پس خوشا به حال کسیکه خداوند اورا کمک نماید بر انجام آنچه که بر او واجب کرده است از حقوق و رعایت آن و توفیقش دهد و راهنمائی اش نماید .

In the Name of God, Most Beneficent, Most Merciful

## Introduction

Know God have mercy upon you that God has rights incumbent upon you and that these encompass you in every motion through which you move, every rest which you take, every way station in which you reside, every limb which you employ, and every instrument which you use. Some of these rights are greater than others. And the greatest of God's rights incumbent upon you is what He has made incumbent upon you for Himself the Blessed and the Exalted from His rights: that which is the root of all rights from which others branch out. Then there are those that He has made incumbent upon you in yourself, from your crown to your foot, according to the diversity of your organs.

He established for your sight a right incumbent upon you, and your hearing a right incumbent upon you, and your tongue a right incumbent upon you, and your hand a right incumbent upon you, and your legs a right incumbent upon you, and your stomach a right incumbent upon you, and your private part a right incumbent upon you. These are the seven organs through which deeds take place.

Then the Mighty and the High established for your deeds rights incumbent upon you. Then He established for your ritual prayer a right incumbent upon you, and your fasting a right incumbent upon you, and your charity a right incumbent upon you, and your offering a right incumbent upon you, and your deeds a right incumbent upon you. Then the rights extend out from you to others who have rights incumbent upon you.

And the most incumbent of them incumbent upon you are the rights toward your leaders, then the rights toward your subjects, and then the rights toward your relations of kin. And from these rights other rights branch out. The rights of your leaders are three-fold: The one most incumbent upon you is the right of him who trains you through authority, then the right of him who trains you through knowledge, then the right of him who trains you through property.

And each trainer is a leader. And the rights of your subjects are three-fold: The one most incumbent upon you is the right of those who are your subjects through authority, then the right of those who are your subjects through knowledge for the man of ignorance is the subject of the man of knowledge.

And then the right of those who are your subjects through property, such as wives and those owned by the right hand.

And the rights of your relations of kin are multi-fold: they hold according to the degree of closeness of the relationship. Then the most incumbent one upon you is the right of your mother, then the right of your father, then the right of your child, then the right of your brother, then the next nearest, and then the next nearest, and the most worthy, and then the next most worthy.

Then there is the right of your master who favors you, then the right of the slave, the servant whose favors reach you, then the right of him who treats you kindly, then the right of your caller to prayer, then the right of your prayer leader, then the right of your sitting companion, then the right of your neighbor, then the right of your companion, then the right of your partner, then the right of your property, then the right of the debtor who must pay you back, then the right of your creditor who demands his debt to be paid back, then the right of your associate, then the right of your adversary who has a claim against you.

Then the right of your adversary against whom you have a claim, then the right of him who seeks your advice, then the right of him whose advice you seek, then the right of him who seeks your counsel, then the right of him whose counsel you seek, then the right of him who is older than you are, then the right of him who is younger than you are, then the right of him who begs from you, then the right of him from whom you beg, then the right of him who wrongs you either verbally or physically, then the right of him who does something to make you happy either verbally or physically whether intentionally or unintentionally, then the right of the people of your creed, then the right of those under the protection of Islam, then the rights which are incumbent upon you according to the vicissitudes of life and the availability of means. Therefore blessed be the one whom God helps fulfill the rights that He has made incumbent upon him and whom He grants success therein and guides him.

1. Slaves.
2. By freeing you from slavery.
3. By the fact that you free him.

## فأما حق الله الأكبر

فَأَمَّا حَقُّ اللهِ الأَكْبَرُ فَإنّکَ تَعْبُدُهُ لا تُشْرِکُ بِهِ شَیْئاً، فَإذا فَعَلْتَ ذٰلِکَ بإخلاص جَعَلَ لَکَ عَلَی نَفْسِهِ أَنْ یَکفِیَکَ أَمْرَ الدُّنْیَا وَالآخِرَةِ وَیَحْفَظَ لَکَ مَا تُحِبُّ مِنْهَما.

## خدا کا حق

خدا کا حق جو کہ تمام حقوق سے بڑا ہے وہ یہ ہے کہ تم اُسی کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک قرار نہ دو، جب تم خلوص کے ساتھ اس کی عبادت کروگے تو خدا نے بھی اپنے اوپر یہ لازم کرلیا ہے کہ وہ دنیوی اور اُخروی چیزوں میں تمہاری کفایت کرے گا اور تمہارے لیے تمہاری محبوب و پسندیدہ چیزوں کو محفوظ رکھے گا۔

## حق الله

پس حق خداوند که بزرگترین حـق است ؛ بر گردن تو آنست که فقط بنده او باشی و در عبادت و بندگی شرک نورزی ؛ پس وقتی که چنین بودی و بنده مخلص او شدی ؛ خداوند نیز بر خود واجب میکند که دنیا و آخرت ترا کفایت نموده و آنچه را که از دنیا و آخرت دوست میداری برای تو حفظ نماید.

## The Greatest Right of God

Then the greatest right of God incumbent upon you is that you worship Him without associating anything with Him. When you do that with sincerity, He has made it binding upon Himself to give you sufficiency in the affairs of this world and the next and to keep for you whatever of them that you like.

## حق النفس

وَأَمّا حَقٌّ نَفْسِکَ عَلَيْکَ فَأَنْ تَسْتَوْفِيَهَا فِي طَاعَةِ اللهِ فَتُؤَدّى إِلَى لِسَانِکَ حَقّهُ وَإِلَى سَمْعِک حَقّهُ وَإِلَى بَصَرِکَ حَقّهُ وَإِلَى يَدِکَ حَقّهَا وَإِلَى رِجْلِک حَقّهَا وَإِلَى بَطْنِکَ حَقّهُ وَإِلَى فَرْجِکَ حَقّهُ وَتَسْتَعِينَ بِاللهِ عَلَى ذَلِک.

## نفس کا حق

تمہارے نفس کا تم پر یہ حق ہے کہ اُسے بھرپور طریقے سے راہِ خدا میں مشغول رکھو، اگر تم نے ایسا کیا تو گویا تم نے اپنی زبان کا حق، اپنے کان کا حق، اپنی آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور شکم و شرم گاہ کا حق ادا کر دیا اور دیکھو ان کے حقوق کی ادائیگی میں خدا سے مدد طلب کرتے رہو۔

## حق انسان برخودش

اما حق خودت بر خودت آنست که از تمام قوه و نیروی خدادادیت ؛ استفـاده کنی و خودت را در مسیر طاعت خداوند قرار دهی ؛ پس ادا نمائی حق زبانت را و حـق گوشت را وحق چشمت را و حق دستت را وحق پایت را و حق شکمت را و حق عورتت را و در ادای این حقوق از خدا کمک بخواهی و به او اتکاء کنی .

## The Right of Your Self

And the right of yourself incumbent upon you is that you employ it in obeying God; then you deliver to your tongue its right, to your hearing its right, to your sight its right, to your hand its right, to your leg its right, to your stomach its right, to your private part its right, and you seek help from God in all that.

## حق اللسان

وَأَمّا حَقُّ اللّسَان فَإِكْرَامُهُ عَنِ الْخنَى وتَعْوِيدُهُ عَلَى الْخَيْرِ وَحَمْلُهُ عَلَى الأَدَب وَإِجْمَامُهُ إلاّ لِمَوْضِعِ الْحَاجَة وَالْمَنْفَعَة لِلدِّينِ وَالدُّنْيَا وَإِعْفَاؤُهُ عَنِ الْفُضُول اُلشّنِعَة الْقَلِيلَة الْفَائِدَة الّتِى لا يُؤْمَنُ ضَرَرُهَا مَعَ قِلّة عَائِدَتِهَا. وَيُعَدُّ شَاهِدَ الْعَقْلِ وَالدّلِيلَ عَلَيْه وَتَزَيُّنُ الْعَاقِلَ بعَقْلِهِ حُسْنُ سِيرَتِهِ فِى لِسَانِهِ. وَلا قُوّةَ إلا بالله الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

## زبان کا حق

زبان کا حق یہ ہے کہ اسے گالی گلوچ سے محفوظ رکھو اور اسے نیک و شایستہ بات کہنے کا عادی بناؤ، اسے باادب بناؤ، اسے ضرورت اور دین و دنیا کے فائدہ کے علاوہ بند ہی رکھو اور زیادہ چلنے، بے فائدہ بولنے سے روکو کہ تم اُس کے نقصان سے محفوظ نہیں ہو اور اس کا فائدہ کم ہے زبان عقل کی گواہ اور اس کی دلیل سمجھی جاتی ہے اور عقلمند کا عقل کے زیور سے آراستہ ہونا، اس کی خوش بیانی ہے، مدد تو بس خدائے بزرگ و برتر ہی کی طرف سے ہے۔

## حق زبان

اما حق زبانت بر تو آنست که از فحشا و منکرات دورش نگهداری و به گفتـن کلمات خوب و نافع عادتش دهی و وادارش کنی که با ادب وخوب سخن گوید و از زیاد گفتن و بیخود چرخیدن در دهان منعش نمائی تا سکوت را رعایت کند مگر در جائی که نیاز به تکلم باشد و نفعی برای دنیا و آخرت داشته باشد و نگزاری سخنی که فائده و نفعی ندارد و جز ضرر و زیان حاصلی در آن متصور نیست؛ از دهان تو خارج شـــود بعد از آنکه عقل و نقل بر مضر بودن و بد بودن آن دلالت دارد ؛ زیرا که زینت عاقل به عقلش در خوبی گفتار و درست سخن گفتن است و حول و قوه ای نیست مگر به حول و قوه خداوند بزرگ .

## The Right of the Tongue

And the right of the tongue is that you consider it too noble for obscenity, accustom it to good, direct it to politeness, do not use it except in situations of needs and benefits of the religion and this world, and refrain from any meddling in which there is little to be gained; and there is no security from its harm that accompanies its small benefits. It is the witness to and the evidence of the existence of the intellect. The demonstration of an intelligent person's intellect is through his reputation of good speech. And there is no power but in God the High, the Great.

## حق السمع

وَأَمّا حَقٌ السّمْعِ فَتَنْزِيهُهُ عَنْ أَنْ تَجْعَلَهُ طَرِيقًا إِلَى قَلْبکَ إلا لِفُوهَة كَرِيمَة تُحْدِثُ فِی قَلبکَ خَيْرًا أَو تَكْسِبُ خُلُقًا كَرِيمًا فَإِنّهُ بَابُ الْكَلامِ إِلَی الْقَلْب يُؤَدِّی إِلَيْهِ ضُرُوبُ الْمَعَانِی عَلَی مَا فِيهَا مِن خَيْرٍ أَو شَرّ. وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

## کان کا حق

کان کا حق یہ ہے کہ تم اسے اپنے دل کا راستہ بنانے سے پاک رکھو، ہاں اسے اُس بہترین بات کے لیے دل کا راستہ بناؤ جو تمہارے دل میں پیدا ہو، جو تمہیں بہترین اخلاق سے آراستہ کرے کیونکہ کان دل کا راستہ ہے اور وہ بہترین معانی کو درک کرتا ہے، کان دل تک خیر یا شر کو پہنچاتا ہے اور طاقت و قوّت صرف خدا کی ہے۔

## حق گوش

اما حق گوش بر تو آنست که منزه وپاک کنی از اینکه راهی بهسوی قلب تو باشد مگر برای شنیدن مطالب خوب و مفیدی که در قلب تو خیری ایجاد نماید ؛ یا آنکه سبب کسب خلق نیکی گردد ؛ زیرا گوش دروازهء سخن به سوی قلب است و موجـــب انتقال انواع و اقسام معانی به قلب میباشد با تمـــام خوبیها یا بدیهای که در آن وجود دارد و قوت و قدرتی نیست مگر قوت و قدرت پروردگار .

## The Right of Hearing

And the right of hearing is to keep it pure by not making it the direct pathway to your heart, except for noble words that establish some good in your heart or grant you a noble trait. Indeed hearing is the gateway through which various concepts reach the heart - whether good or evil.
And there is no power but in God.

## حق البصر

وَأَمّا حَقٌ بَصَرِکَ فَغَضُّهُ عَمّا لا يَحِلُّ لَکَ وتَرْکُ ابْتِذَالِهِ إلاّ لِمَوضعِ عِبْرَةٍ تَسْتَقْبلُ بهَا بَصَرًا أَو تَسْتَفِيدُ بهَا عِلْمًا، فَإنّ الْبَصَرَ بَابُ الِاعْتِبَارِ.

## آنکھ کا حق

لیکن آنکھ کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ اس کو اس چیز سے بند کر لو جو تمہارے لیے حلال ورَوا نہیں ہے، آنکھ سے وہی دیکھو جس سے عبرت ہو اور جس سے تم بینا ہو جاؤ، جہاں سے تم کوئی علم حاصل کر سکو کیونکہ آنکھ عبرت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

## حق چشم

اما حق چشمت برتو آنست که برگردانی آنرا از چیزی که خداوند ترا از دیدن آن منع نموده است و بیجهت بهر طرف و هر چیز نظر نکنی ؛ مگر در جائی که موجب پند و عبرتی باشد یا سبب بصیرت و بیداری گردد و یا علمی از آن استفاده شود زیرا چشم دروازهء پند و عبرت گرفتن است .

## The Right of the Sight

And the right of your sight is that you lower it before everything which is unlawful to you. And that you abandon using it except in situations in which you can take heed in such a way that you gain insight or acquire knowledge by it. Indeed the sight is the gateway to reflection.

## حق الرجلين

وَأَمّا حَقٌّ رِجْلَيْکَ فَأَنْ لا تَمْشِي بهِمَا إلَى مَا لا يَحِلُّ لَکَ وَلا تَجْعَلْهُمَا مَطِيّتَکَ فِی الطّرِيقِ الْمُسْتَخِفّةِ بأَهْلِهَا فِيهَا فَإنّهَا حَامِلَتُکَ وَسَالِکَةٌ بکَ مَسْلَکَ الدّينِ وَالسّبْقُ لَکَ، وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

## پیر کا حق

تمھارے پیروں کا حق یہ ہے کہ اُن سے اُس چیز کی طرف نہ جاؤ جو تمھارے لیے حلال نہیں ہے،اور انہیں اس راستہ کے لیے اپنی سواری نہ بناؤ جو چلنے والے کی سبکی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ وہ تمھیں اُٹھاتے ہیں اور دین کی طرف لے جاتے ہیں اور تمھارے آگے بڑھنے کا سبب ہوتے ہیں اور خدا کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں ہے۔

## حق پا

اما حق پاهایت برتو آنست که از آن به عنوان وسیله ای برای رفتن به طرف حرام استفاده نکنی و پا را مرکب در راهی که سبب استخفاف و زبونی تو میشود قرار ندهی ؛ زیرا که این دوپا ترا حمل میکنند و سیر میدهند در مسیر دین و سبقت گرفتـن در کارهای خوب و قوتی نیست مگر به قوت پرور دگار .

## The Right of the Legs

And the right of your legs is that you walk not with them toward that which is unlawful for you. And you should not direct them in the way that will lead the person they carry to being debased. Your legs will carry you in the direction of the religion and they will help you go ahead. And there is no power but in God

حق الید

وَأَمّا حَقٌّ يَدِکَ فَأَنْ لا تَبْسُطَهَا إِلَى مَا لا يَحِلُّ لَکَ فَتَنَالَ بِمَا تَبْسُطُهَا إِلَيْهِ مِنَ اللهِ الْعُقُوبَةَ فِي الآجِلِ، وَمِنَ النّاسِ بِلِسَانِ اللائِمَةِ فِي الْعَاجِلِ، وَلا تَقْبِضَهَا مِمّا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْهَا وَلَکِنْ تُوَقِّرَهَا بِقَبْضِهَا عَنْ کَثِيرٍ مِمّا يَحِلُّ لَهَا وَبَسْطِهَا إِلَى کَثِيرٍ مِمّا لَيسَ عَلَيْهَا، فَإِذَا هِيَ قَدْ عُقِلَتْ وَشُرِّفَتْ فِي الْعَاجِلِ وَجَبَ لَهَا حُسْنُ الثَّوَابِ فِي الآجِلِ.

ہاتھ کا حق

ہاتھ کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ اُسے اُس چیز کی طرف نہ بڑھاؤ جو تمہارے لیے حلال نہیں ہے (کیونکہ اگر ایسا کروگے تو) تو آخرت میں خدا کے عقاب میں مبتلا ہوگے اور دنیا میں لوگوں کی ملامت سے بھی محفوظ نہیں رہوگے اور اُسے اُس چیز سے بند نہ رکھو جو خدا نے تم پر واجب کی ہے اور اس کا احترام اس طرح کرو کہ اُن سے اُن بہت سے کاموں کو انجام نہ دو جو اُن کے لیے حلال نہیں ہیں اور اُن کو اُن چیزوں کے لیے کھولو جن میں اُن کا نقصان نہیں ہے پھر اگر اس دنیا میں ہاتھ حرام سے باز رہے یا عقل و شرافت سے کام لیا تو آخرت میں اُن کے لیے ثواب ہے۔

حق دست

اما حق دست بر تو آنست که به سوی حرام دراز نشود زیرا سبب عقوبت و و عذاب خداوند در آخرت و ملامت و سرزنش مردم در دنیا خواهد بود ؛ و دستهایت را منع نکنی از چیزی که خداوند بر آن واجب نموده است . بلکه با استفادهء صحیح و مشروع ؛ دستهایت را موقر و بزرگ نما به این بیان کــه از تمام جیزهای که حرام است دورش نگهداری و برای بدست آوردن آنچه که مفید اسـت باز وآزادش گزاری ؛ پس درین صورت است که مورد احترام دیگران در دنیا و پـاداش و اجر خداوند در آخرت قرار خواهی گرفت .

The Right of the Hand

And the right of your hand is that you stretch it not toward that which is unlawful to you. Should you do so, you will be chastised by God in the future. And you are not secure from the blameful tongue of the people now, either. Do not prevent your hands from performing what God has made obligatory for them. You should honor your hands in such a way as to prevent them from engaging in many of the deeds that are not allowed for them. You should let them engage in many deeds that are not harmful for them. If they are used by the intellect and with honor now, then they are bound to receive a good reward in the future.

## حق البطن

وَأَمَّا حَقُّ بَطْنِكَ فَأَنْ لا تَجْعَلَهُ وِعَاءً لِقَلِيلٍ مِنَ الْحَرَامِ وَلا لِكَثِيرٍ، وَأَنْ تَقْتَصِدَ لَهُ فِي الْحَلالِ وَلا تُخرِجَهُ مِنْ حَدِّ التَّقْوِيَةِ إِلَى حَدِّ التَّهْوِينِ وَذَهَابِ الْمُرُوَّةِ، وَضَبْطُهُ إِذَا هَمَّ بِالْجُوعِ وَالظمأ فَإِنَّ الشِّبْعَ الْمُنْتَهِي بِصَاحِبِهِ إِلَى التُّخَمِ مَكْسَلَةٌ وَمَثْبَطَةٌ وَمَقْطَعَةٌ عَنْ كُلِّ بِرٍّ وَكَرَمٍ. وَإِنَّ الري الْمُنْتَهِي بِصَاحِبِهِ إِلَى السُّكْرِ مَسْخَفَةٌ وَمَجْهَلَةٌ وَمَذْهَبَةٌ لِلْمُرُوَّةِ.

## شکم کا حق

تمہارے شکم کا حق یہ ہے کہ اسے قلیل و کثیر حرام کا ظرف نہ بناؤ بلکہ حلال میں سے بھی اسے اس کے اندازہ کے مطابق دو، اسے تقویت کی حد سے نکال کر پُر خوری اور بے مروّتی کی حد تک نہ پہنچاؤ اور جب وہ بھوک و پیاس میں مبتلا ہو تو اسے قابو میں رکھو کیونکہ شکم پُری سستی و کسالت کا باعث ہوتی ہے اور ہر نیک و مستحسن کام کی انجام دہی سے باز رکھتی ہے اور جو مشروب اپنے پینے والے کو مست کردے وہ اُس کی سبکی، نادانی اور بے مروّتی کا سبب ہوتا ہے۔

## حق شکم

اما حقیکه شکمت برتودارد پس از آن به عنوان ظرفی برای جمع شدن حرام چه کم باشد یا زیاد استفاده نکن ؛ بلکه حتی در خوراکی های حلال نیز حد اعتدال را کاملا رعایت کن و برای تقویت از خوراک استفاده کن و هیچ وقت بفکر پر کردن شکم خودت تا حلقوم و نادیده گرفتن دیگران نباش و مروت و انصاف را فراموش نکن .

زیرا که نتیجهء پرخوری تنبلی و کسالت است و ترا از خیر و صلاح و نیکوئی و انجام اعمال صالحه باز میدارد ؛ چنانکه نتیجهء زیاده روی در نوشیدن مایعات نیز سخافت و جهالت و بی عقلی خواهد بود .

## The Right of the Stomach

And the right of your stomach is that you make it not into a container for a little of that which is unlawful to you or a lot of it. You should be determined to eat what is lawful and not exceed the bounds of strengthening to the extent of belittling your stomach to the point that you lose your manliness. And you should restrain it whenever you are extremely hungry or thirsty, since getting really full will cause indigestion, sluggishness, indolence, and it will hinder you from nobility and any good deeds. And drinking too much will make you feel drunk, light-headed, ignorant, and take away your manliness.

حق الفرج

وَأَمّا حَقٌّ فَرْجِکَ فَحِفْظُهُ مِمّا لا يَحِلٌّ لَکَ وَالاستِعَانَةُ عَلَيْهِ بِغَضِّ الْبَصَرِ - فَإِنّهُ مِنْ أَعْوَنِ الأَعْوَانِ- وَکَثْرَةُ ذِکْرِ الْمَوتِ وَالتّهَدُّدِ لِنَفْسِکَ بِاللهِ وَالتّخوِيفِ لَهَا بهِ، وَبِاللهِ الْعِصْمَةُ وَالتّأْيِيدُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوّةَ إلا بهِ.

شرمگاہ کا حق

تمہارے اوپر تمہاری شرمگاہ کا حق یہ ہے کہ اسے اس چیز سے محفوظ رکھو جو تمہارے لیے حلال نہیں ہے اور اس سلسلے میں تم آنکھ بند کرنے سے مدد حاصل کرو کہ یہ بہترین مددگار ہے،دوسرے موت کو یاد کرنے اور اپنے نفس کو خوفِ خدا سے ڈرانے سے مدد حاصل کرو اور اس سلسلے میں عصمت و تحفّظ اور تایید خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے اور اُس کی طاقت و قوّت کے علاوہ کوئی طاقت و قوّت نہیں ہے۔

حق عورت

اما حق عورت ؛ عبارت است از حفظ آن از حرام و برای آنکه بتوانی از حـرام حفظش نمائی ؛ چشمت را از حرام برگردان که چشم بسیار کمک کننده است و هم چنین زیاد به یاد مرگ باش و خودت را تهدید به عذاب خداوند کن و از خدا بترسان و دسـت نیاز به سوی خالق بی نیاز بلند نما و از او طلب کمک کن زیرا که حول و قوهء نیست مگر به حول و قوهء خداوند .

The Right of the Private Part

And the right of your private part is that you should protect it from everything that is unlawful for you and help it by lowering your eyes - this is certainly the best way to help it. And you should also remember death often, and threaten yourself with God and try to make yourself fear God. Preservation from sin and receiving help in so doing are possible by God’s help. There is no strength or power but in Him.

### حق الصلاة

فَأَمَّا حَقُّ الصَّلاةِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّهَا وِفَادَةٌ إِلَى اللهِ وَأَنَّکَ قَائِمٌ بِهَا بَيْنَ يَدَیِ اللهِ، فَإِذَا عَلِمْتَ ذَلِکَ كُنْتَ خَلِيقًا أَنْ تَقُومَ فِيهَا مَقَامَ الذَّلِيلِ الرَّاغِبِ الرَّاهِبِ الْخَائِفِ الرَّاجِي الْمِسْكِينِ الْمُتَضَرِّعِ الْمُعَظِّمِ مَنْ قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ بِالسُّكُونِ وَالإِطْرَاقِ وَخُشُوعِ الأَطْرَافِ وَلِينِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ الْمُنَاجَاةِ لَهُ فِي نَفْسِهِ وَالطَّلَبِ إِلَيْهِ فِي فَكَاکِ رَقَبَتِکَ الَّتِي أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُکَ وَاسْتَهلَكَتْهَا ذُنُوبُکَ. وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ.

### حقِ نماز

لیکن نماز کا حق، تو تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نماز تمہیں خدا کے حضور میں پہنچاتی ہے، اور نماز میں تم خدا کے سامنے کھڑے ہوتے ہو، جب تم اس بات کی طرف متوجہ ہو جاؤ کہ تم خدا کے سامنے ہو تو تمہیں اس طرح کھڑا ہونا چاہیے جس طرح ذلیل، عاجز و خورد، مشتاق، حیران، خوفزدہ، امیدوار، محتاج، زاری کرنے والا کھڑا ہوتا ہے اور جس کے سامنے تم کھڑے ہو اس کی عظمت سمجھتے ہوئے ساکن، سر جھکائے، اعضاء کے خشوع کے اور فروتنی کے ساتھ اس کی عظمت کا لحاظ رکھو اور اپنے دل میں اس سے بہترین طریقہ مناجات و دعا کے ذریعے اپنی گردن کو اُن خطاؤں سے آزاد کرنے کی التماس کرو جو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اور ان گناہوں کی بخشش کی دعا کرو اور کوئی طاقت و قوت نہیں ہے سوائے خدا کے۔

### حق نماز

اما حق نماز پس بدان که آن حضور در محضرخداوند متعال است و تو در برابر خداوند متعال ایستاده ای ؛ پس وقتی متوجه این نکته شدی سزاوار برای تو آنست که حاضرشوی در این محضر مانند عبد ذلیلی که رغبت به تقرب ونزدیک شدن به مولایش را دارد و درحالیکه از او (به سبب گناهانت ) هراس داری بـه لطف و کرم او امیدوارباش و بامسکنت و بیچارگی به تضرع و زاری بپرداز و حضور در محضر او را بزرگ بدان ؛ با آرامش جسم و جان و توجه کامل بـه معبـود انس و جان تواضع و اظهار بیچارگی کرده آزادیت را از عذاب و آتش تمنا کن زیرا که گناهان و خطاها تو را در بند کشیده اند و بسوی هلاکت و نیستی برده اند ؛ و قوتی نیست مگر بـه قوت خداوند متعال .

### The Right of the Prayer

Then the right of your ritual prayer is that you should know that it is an arrival at the threshold of God and that through it you are standing before God. And when you realize that, then you will stand in the station of him who is lowly, vile, beseeching, trembling, hopeful, fearful, and abased. And you will magnify Him Who is before you through stillness, and bowing of the head, and humbleness of the limbs, and yielding of the wing, and by saying the best supplications to Him in yourself and beseeching Him to release (from punishment) your neck that is encompassed by your offenses and destroyed by your sins. And there is no power but in God.

## حق الصوم

وَأَمَّا حَقُّ الصَّوْمِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّهُ حِجابٌ ضَرَبَهُ اللهُ عَلَى لِسانِکَ وَسَمْعِکَ وَبَصَرِکَ وَفَرْجِکَ وَبَطْنِکَ لِيَسْتُرَکَ بِهِ مِنَ النّارِ وَهَکَذا جاءَ فِي الْحَدِيثِ «الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النّارِ» فَإِنْ سَکَنَتْ أَطْرافُکَ فِي حَجَبَتِها رَجَوْتَ أَنْ تَکُونَ مَحْجُوبًا. وَإِنْ أَنْتَ تَرَکْتَها تَضْطَرِبُ فِي حِجابِها وَتَرْفَعُ جَنَباتِ الْحِجابِ فَتُطَّلِعُ إِلَى ما لَيْسَ لَها بِالنَّظْرَةِ الدّاعِيَةِ لِلشَّهْوَةِ وَالْقُوَّةِ الْخارِجَةِ عَنْ حَدِّ التَّقِيَّةِ للهِ لَمْ تَأْمَنْ أَنْ تَخْرِقَ الْحِجابَ وَتَخْرُجَ مِنْهُ. وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ.

## روزہ کا حق

لیکن روزہ کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ روزہ ایک پردہ ہے جو خدا نے تمہاری زبان، تمہارے کان، تمہاری آنکھ، تمہاری شرمگاہ اور تمہارے پیٹ پر ڈال دیا ہے تاکہ اس کے ذریعے تمہیں آگ سے بچائے پھر اگر تم نے روزہ چھوڑ دیا تو تم نے اپنے اوپر پڑے ہوئے خدا کے پردے کو چاک کر ڈالا، اسی طرح حدیث میں بھی بیان ہوا ہے، روزہ جہنم سے بچنے کے لیے تمہاری زرہ ہے۔

اگر اس پردے سے تمہارے اعضاء و جوارح کو آرام ملتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں یہ امید ہو گئی ہے کہ تم پردے میں ہو اور اگر تم نے اس پردے کا پاس و لحاظ نہ کیا تو تم نے اس کے پردے میں خلل و رخنہ ڈال دیا اور جب تم نے پردہ اٹھا دیا تو تمہاری نگاہ اس چیز کو دیکھے گی کہ جس کو تمہیں نہیں دیکھنا چاہیے وہ شہوت کو بھڑ کانے والی ہے، وہ تمہیں خدا کی پناہ سے نکال دے گی اور جہاں پردہ چاک ہو جائے اور تم اُس سے باہر نکل جاؤ تو وہاں تمہیں خود کو محفوظ نہیں سمجھنا چاہیے، قوت و طاقت خدا کی ہی ہے۔

## حق روزه

اما حق روزه پس بدان که آن حجابیست که خداوند متعال بین زبان و گوش و چشم و عورت و شکم تو و آتش جهنم آویخته است ؛ تا ترا از آتش و عذاب حفظ نماید ؛ چناچه از حضرت رسول صلی الله علیه واله وسلم وارد شده است که " روزه سپری در برابر آتش جهنم است " پس اگر اعضا وجوارحت را با این حجاب پوشانیدی امید وار باش که از آتش و عذاب نیز در امان خواهی بود . اما اگر اعضایت را مطلق العنان و آزاد گزاشتی و از این حجاب استفاده نکردی یا آنرا کاملا رعایت نکردی و از حدی که خدا برای اعضایت تعیین نموده بود تجاوز کردی؛ با نگاهای شهوت انگیز و بدون ترس از خداوند و عذاب او ؛ پس دراین صورت؛ از پاره شدن حجاب و خروج از آن در امان مباش و هیچ قوتی نیست مگر به قوت خداوند .

## The Right of Fasting

And the right of fasting is that you should know it is a veil, which God has set up over your tongue, your hearing and your sight, your private parts and your stomach, to protect you from the Fire. This meaning is asserted in the tradition: “Fasting is a shield against the Fire.” Thus if your parts become tranquil within the veil of fasting, you have hopes of being protected. But if you leave them agitated behind the veil and let them lift the sides of the veil, so they look at things that are not lawful for them to look at that incite lust and powers that are beyond the limits of being God-fearing, you will not be safe from tearing through the veil and coming out of it. And there is no power but in God.

حق الحج

وَأَمّا حَقُّ الحَجّ أَنْ تَعْلَمَ أَنّه وِفادةٌ إلى رَبّکَ، و فِرارٌ إليه من ذُنوبکَ وفيهِ قبولُ تَوبتِکَ وقَضاءُ الفَرضِ الّذى أوجَبَه الله عَليکحق الصدقة.

حج کا حق

حج کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک سفر اور تمہارا اپنے گناہوں سے اس کی طرف فرار ہے، حج کے وسیلے سے تمہاری دعا قبول ہوتی ہے اور تم اس واجب عمل کو انجام دیتے ہو کہ جس کو خدا نے تم پر واجب کیا ہے۔

حقِ حج

حقِ حج این است کہ بدان این سفری است بہ طرفِ پروردگارِ تو و این فرارِ تو است از گناهانت بہ طرفِ پروردگارِ تو۔ بہ وسیلہ ی حج توبہ ی تو قبول می شود، و تو این عملِ واجب را انجام می دهی کہ خدا آن را بر تو واجب قرار دادہ است۔

The Right of the Pilgrimage

And the right of pilgrimage is that you should know that it is an arrival at the threshold of your Lord and a flight to Him from your sins; and through it your repentance is accepted and you perform an obligation made incumbent upon you by God.

The Arabic word ‘Hajj’ used for pilgrimage really means goal or intention. It is used in its other forms to mean road since a road helps us reach where we intend to go. The reason these ceremonies are altogether called pilgrimage or ‘Hajj’ is that once you start, you intend to visit the House of God.

## حق الصدقة

وَأَمَّا حَقُّ الصَّدَقَةِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّها ذُخرُکَ عِنْدَ رَبکَ وَوَدِيعَتُکَ الَّتِی لا تَحْتَاجُ إِلَی الإِشْهَادِ، فَإِذا عَلِمْتَ ذَلِک كُنْتَ بمَا اسْتَودَعْتَهُ سِرًّا أَوْثَقَ بمَا اسْتَوْدَعْتَهُ عَلانِيَةً، وَكُنْتَ جَدِيرًا أَنْ تكونَ أَسْرَرْتَ إِلَيْهِ أَمْرًا أَعْلَنْتَهُ، وَكَانَ الأَمْرُ بَيْنَکَ وَبَيْنَهُ فِيهَا سِرًّا عَلَی كُلِّ حَالٍ وَلَمْ تَسْتَظْهِرْ عَلَيْهِ فِيمَا اسْتَوْدَعْتَهُ مِنْهَا بإِشْهَادِ الأَسْمَاعِ وَالأَبْصَارِ عَلَيْهِ بهَا كَأَنَّهَا أَوْثَقُ فِی نَفْسِکَ لا كَأَنَّکَ لا تثِقُ بهِ فِی تَأْدِيَةِ وَدِيعَتِکَ إِلَيْکَ، ثُمَّ لَمْ تَمْتَنَّ بهَا عَلَی أَحَدٍ لأَنَّهَا لَکَ فَإِذا امْتَنَنْتَ بهَا لَمْ تَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ بهَا مِثْلَ تَهْجِينِ حَالِکَ مِنْهَا إِلَی مَنْ مَنَنْتَ بهَا عَلَيْهِ لأَنَّ فِی ذلِکَ دَلِيلاً عَلَی أَنَّکَ لَمْ تُرِدْ نَفْسَکَ بهَا، وَلَوْ أَرَدْتَ نَفْسَکَ بهَا لَمْ تَمْتَنَّ بهَا عَلَی أَحَدٍ. وَلا قُوَّةَ إِلا باللهِ.

## صدقے کا حق

صدقے کا حق تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ تمہارے پروردگار کے پاس تمہارا ذخیرہ اور امانت ہے کہ جس کے لیے گواہ لانے کی ضرورت نہیں ہے اور جب تمہیں یہ معلوم ہو گیا تو جو صدقہ تم خفیہ طور پر دوگے اس سے تم اس صدقے کی بہ نسبت زیادہ مطمئن رہوگے جو تم کھلّم کھلّا دیتے ہو، تمہارے شایانِ شان یہی ہے کہ جو تم نے آشکارا طور پر کیا ہے اب اسے چھپا کر انجام دو بہرحال تم اس طرح صدقہ دو کہ اُسے کان سنیں اور نہ آنکھیں دیکھیں بلکہ سربستہ طور پر دو، تمہیں اس پر یہ اعتماد ہے کہ وہ تمہاری طرف پلٹ آئیگا، اس شخص کی مانند نہ ہو جاؤ کہ جو صدقہ کے واپس لوٹنے پر اعتماد نہیں رکھتا ہے۔

پھر اپنے صدقے کے ذریعے کسی پر احسان نہ جتاؤ کیونکہ وہ تمہارا ہی ہے اگر اس پر احسان جتاؤ گے تو تم محفوظ نہیں رہوگے بلکہ اسی بدحالی میں مبتلا ہو جاؤ گے جس میں وہ شخص مبتلا ہے جس پر تم نے احسان جتایا ہے کیونکہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تم نے یہ نہیں چاہا کہ وہ مال تمہارا رہے، اگر تم یہ چاہتے کہ وہ تمہارے لیے باقی رہے تو کسی پر احسان نہ جتاتے، طاقت صرف خدا کی ہے۔

حق صدقه

اما حق صدقه پس بدان که آن ذخیره تست در نزد پروردگار؛ و امانتی از تـو نزد خداوند متعال که نیاز به شاهد ندارد ؛ پس و قتی متوجه این جهت شدی ؛ به آنچه که مخفیانه و بدون اطلاع دیگران نزد خداوند به امانت می گزاری بیشتر مطمئن بـاش تا آنچه را که به طور علنی و آشکار . بنا براین سزاوار برای تو آنست؛ هرچیزی را که به عنوان امانت نزد خداوند میگزاری به صورت مخفیانه بگزاری و از اعلان آن و اخبار دیگران خود داری نمائی و فقط بین تو و خدایت باشد ؛و گوشها و چشمها را شاهد امانتت قرار ندهی ؛ و تو باید به امانـت بدون شاهد و اطلاع دیگران بیشتر مطمئن باشی ؛ نه اینکه فکر کنی اگر شاهدی نباشد او امانت ترا به تو بر نمی گرداند . هرگز با دادن صدقه برکسی منت نگزار زیرا که صدقه از تو میباشد و گر نه خودت را مورد توهین و تحقیر خودت قرار داده ای برای آنکه در صورت منت گزاشتن ؛ خـودت را از آن اراده نکرده ای و اگر این کار را برای خودت انجام میدادی کس دیگری را مورد منت قرار نمیدادی و قوتی نیست مگر به قوت خداوند متعال.

The Right of Charity

And the right of charity is that you should know that it is a storing away with your Lord and a deposit for which you will have no need for witnesses. Then once you know this you will be more confident of it if you donate it in secret than if you donate it in public. It is more appropriate for you to do privately what you now do in public and keep the affairs between you and Him secret under all circumstances. And you should also not take your hearing and sight as witnesses for the donations that you make in charity as if you have the most trust in yourself.
It should not be as if you are not sure that your donations will be returned to you. Finally you should not remind others of your favors since you have done so for yourself. If you remind them of your favors, you will not be immune from being similarly reminded of others’ favors to you. Moreover this will prove that your intentions were not pure. If you had pure intentions you would not remind anyone of it. And there is no power but in God.

## حق الهدی

وَأَمّا حَقّ الهَدْیِ فَأَنْ تُخلِصَ بهَا الإرَادَةَ إلَی رَبکَ وَالتّعَرُّضَ لِرَحْمَتِهِ وَقَبُولِهِ ولا تُرِیدَ عُیُونَ النّاظِرِینَ دُونهُ، فإذَا کُنْتَ کَذَلِکَ لَمْ تکُنْ مُتَکَلِّفًا ولا مُتَصَنِّعًا وَکُنْتَ إنّمَا تَقْصِدُ إلَی الله. وَاعْلَمْ أَنّ الله یُرَادُ بالْیَسِیرِ وَلا یُرَادُ بالْعَسِیرِ کَمَا أَرَادَ بخَلْقِهِ التّیْسِیرَ وَلَمْ یُرِدْ بهِمُ التّعْسِیرَ، وَکَذَلِکَ التّذَلّلَ أَوْلَی بکَ مِنَ التّدَهْقُنِ لأَنّ الْکُلْفَةَ وَالْمَئُونَةَ فِی الْمُتَدَهْقِنِینَ. فَأَمّا التّذَلّلُ وَالتّمَسْکُنُ فَلا کُلْفَةَ فِیهِمَا وَلا مَئُونَةَ عَلَیْهِمَا لأَنّهُمَا الْخِلْقَةَ وَهُمَا مَوجُودَانِ فِی الطّبیعَةِ. وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

## قربانی کا حق

قربانی وھدی کا حق یہ ہے کہ تم اسے اپنے پروردگار کے لیے خالص کرو اور اسے اسکی رحمت و قبولیت کے لیے پیش کرو، لوگوں کو دکھانے کے لیے نہیں، اگر تم اس طرح قربانی کروگے تو خود کو زحمت میں نہیں ڈالوگے اور نہ تکلف کروگے کیونکہ اس سے تمہارا مقصد قربانی ہے، جان لو کہ تم خداوند عالم کی بارگاہ میں آسانی سے باریاب ہوگے اور زحمت و مشقت کی ضرورت نہیں ہوگی جیسا کہ خدا نے بندوں کی تکلیف کو آسان کردیا ہے انہیں سختی میں مبتلا نہیں کرنا چاہا۔

اسی طرح اس کی بارگاہ میں تمہارا فروتنی کرنا تمہارے لیے تکبر کرنے سے بہتر ہے کیونکہ کُلفت و مشقّت، منصب کے بھوکے لوگوں کے لیے ہے لیکن فروتنی اور درویش مَنِشی میں کوئی تکلیف ہے اور نہ کوئی خرچ کیونکہ یہ فطرت و سرشت کے مطابق ہے اور طبیعت میں موجود ہے اور طاقت وقوّت صرف خدا کی ہے۔

## حق قربانی

اما حق قربانی آنست که هدیه ای برای خدای متعال باشد و رحمت و قبول او را در نظر داشته باشی نه دیدن و تعریف نمودن دیگران را ؛پس وقتیکه با این خلوص در نیت ؛قربانی را انجام دهی؛ تکلف و زحمتی برای تو نخواهد داشت زیرا فقط خدا در آن قصد شده است و بس ؛وبدان که خداوند قصد میشود با آسان گرفتن و نه با سخت گرفتن بر خود و دیگران چنانکه خود خداوند نیز بر بندگان خود آسان گرفته و هرگز بر آنان سخت نگرفته است .

و سزاوار برای تو در وقت قربان کردن اظهار تذلل و بیچارگی در پیشگاه خداوند است.

## The Right of the Offering

And the right of the offering is that through it you purify your will toward your Lord, and expose yourself to His Mercy, and His approval and not the eyes of the observers lower than Him. If this is so, you will neither be hypocritical nor extravagant. You will only intend the offering for God’s sake, and know that God wishes your ease, and does not wish your hardship.

He also wishes His creatures to take it easy, and does not wish them to suffer hardships. Likewise, modesty is better than arrogance, for there lies extravagance and falsehood in the arrogant, while there are no formalities or falsehoods in the humble and the servile, since they are creatures and they exist in nature. There is no power but in God.

## حق سائسک بالسلطان

فأَمّا حَقٌّ سَائِسِکَ بالسُّلْطَانِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّکَ جُعِلْتَ لَهُ فِتنَة وأَنّهُ مُبْتَلیً فِیکَ بمَا جَعَلَهُ اللهُ لَهُ عَلَیکَ مِنَ السُّلْطَانِ وأَنْ تُخلِصَ لَهُ فِی النّصِیحَةِ وأَنْ لا تُمَاحِکَهُ وقَدْ بُسِطَتْ یَدُهُ عَلَیْکَ فَتَکُونَ سَبَبَ هَلاکِ نفْسِکَ وهلاکِهِ. وتَذَلّلْ وتَلَطّفْ لإِعْطَائِهِ مِنَ الرِّضَا مَا یَکُفُّهُ عَنْکَ ولا یَضُرُّ بدینِکَ وتَسْتَعِینُ عَلَیْهِ فِی ذلِکَ باللهِ. ولا تُعَازّهُ ولا تُعَانِدَهُ فَإِنّکَ إنْ فَعَلْتَ ذلِکَ عَقَقْتَهُ وعَقَقْتَ نَفْسَکَ فَعَرَضْتَهَا لِمَکرُوهِهِ وعَرَضْتَهُ لِلْهَلَکَةِ فِیکَ وکُنْتَ خَلِیقًا أَنْ تَکُونَ مُعِینًا لَهُ عَلَی نفْسِکَ وَشَرِیکًا لَهُ فِیمَا أَتی إلَیْکَ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## حاکم کا حق

پیشوائے حکومت کا تم پر یہ حق ہے کہ تم اس کے لیے آزمائش وامتحان کا سبب قرار دیے گئے ہو اور اس کا جو تسلّط تم پر ہے وہ بھی اس کے ذریعے آزمایا جاتا ہے، لہذا اُس کی بات کو تم خلوص کے ساتھ سنو اور اُس سے اُس وقت جھگڑا نہ کرو جب وہ تمہارے اوپر تسلّط رکھتا ہو کہ اس صورت میں تم اپنی اور اس کی ہلاکت کا سبب بنو گے، اس کے ساتھ اتنی نرمی اور فروتنی سے پیش آؤ کہ اس کی رضا حاصل کر لو تاکہ وہ تمہارے دین کو کوئی نقصان نہ پہنچائے اور اس سلسلے میں تم خدا سے مدد طلب کرو، اس پر برتری حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو اور اس سے دشمنی نہ کرو اگر ایسا کرو گے تو اسے بھی نقصان پہنچاؤ گے اور خود کو بھی، اُسے اپنی طرف سے متنفر کرو گے اور اسے معرض ہلاکت میں پہنچاؤ گے تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ تم ضرر میں اس کے معاون ہو جاؤ اور وہ جو بھی تمہارے ساتھ کرے اس کے شریک ہو جاؤ اور خدا کے علاوہ کوئی قوت وطاقت نہیں ہے۔

## حق رهبر سیاسی

اما حق کسیکه امور سیاسی ترا رهبری میکنـد؛ پس بدان که تو برای او فتنه و امتحان هستی و او به خاطر سلطهء که بر تو دارد به این امتحان مبتلی شده است . او را مخلصانه نصیحت کن و از در معارضه و مخالفت با او وارد مشو ؛ زیرا که اینکار تو سبب نابودی خودت و او خواهد شد ؛ بذل و بخشش اورا اگر قبـول آن ضرری بـه دینت وارد نمی کند بلکه میتوانی ازین بخشش استفاده برای امور دینیت نمائی ؛بدون تکبر و با جبین گشاده و تواضع بپزیر ؛ و با او در حکومتش معارضه و معانده نـــکن زیرا نتیجهء دشمنی تو با او قطع رابطهء دوستی و ایجاد کینه و عداوت است ؛ وایـن تو هستی که با معارضه ات او را وادار نموده ای که به تو ضرر بزند و خودش را بـه هلاکت و نابودی دچار گرداند در حالیکه تو یاور و معین و شریک او حساب می شوی در آنچه که او نسبت به تو مرتکب شده است و قوتی نیست مگر به قوت خداوند.

## The Right of the Possessor of Authority

Then the right of the possessor of authority is that you should know that God has established you as a trial for him. God is testing him through the authority He has given him over you. And you should sincerely provide him with your advice. And you should not quarrel with him while he has full dominance over you, for thereby you cause your own destruction and his, too. And you should be humble and courteous for his gifts to attain his satisfaction with you, so that he will not harm your religion.

And you should seek God's help in this regard. Do not oppose his power and do not resist him. Should you do so, you would have disobeyed him and disobeyed yourself: thus exposing yourself to encounter his evil and expose him to destruction by you. Thus you will deserve to be considered to be his assistant acting against yourself and as his partner in what he does to you. And there is no power but in God.

حق سائسک بالعلم

وأَمّا حَقٌّ سَائِسِکَ بالعِلْمِ فالتّعْظِيمُ لَهُ والتّوْقِيرُ لِمَجْلِسهِ وَحُسْنُ الاسْتِمَاعِ إليهِ وَالإقْبَالُ عَلَيْهِ وَالْمَعُونةُ لَهُ عَلَى نفْسِکَ فِيمَا لا غِنَى بکَ عَنْهُ مِنَ الْعِلْمِ بأَنْ تُفَرّغَ لَهُ عَقلَکَ وَتُحْضِرَهُ فَهْمَکَ وتُزَکّي لَهُ قَلْبَکَ وتُجَلّي لَهُ بَصَرَکَ بتَرْکِ اللّذّاتِ وَنقْص الشّهَوَاتِ، وَأَنْ تَعْلَمَ أَنّکَ فِيمَا أَلقَى إلَيْکَ رَسُولُهُ إلَى مَنْ لَقِيَکَ مِنْ أَهْلِ الْجَهْلِ فَلَزِمَکَ حُسْنُ التّأْدِيَةِ عَنْهُ إلَيْهِمْ، ولا تَخُنْهُ فِي تَأْدِيَةِ رِسَالَتِهِ وَالْقِيَامِ بهَا عَنْهُ إذا تَقَلّدْتَهَا. وَلا حَوْلَ وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

استاد کا حق

تمھارے اوپر معلّم واستاد کا حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کرو اور اس کے درس کی مجلس کا احترام کرو اور اس کے درس کو غور سے سنو اور ہمہ تن گوش اس کی طرف متوجہ رہو، اس کی مدد کرو تاکہ وہ تمہیں اس چیز کی تعلیم دے جس کی تمہیں ضرورت ہے،اس سلسلے میں تم اپنی عقل کو آمادہ کرو اور اپنے فہم وشعور اور دل کو اس کے سپرد کردو اور لذتوں کو چھوڑ کر اور خواہشوں کو گھٹا کر اپنی نظر کو اُس پر مرکوز کردو، تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ جو چیز وہ تمہیں تعلیم دے رہا ہے اس میں تم اس کے قاصد ہو چنانچہ تمھارے اوپر لازم ہے کہ اس چیز کی تم دوسروں کو تعلیم دو اور اس فرض کو تم بخوبی ادا کرو اور اس کا پیغام پہنچانے میں خیانت نہ کرو اور جس چیز کو تم نے اپنے ذمّہ لیا ہے اُس پر عمل کرو،اور طاقت وقوت صرف خدا کی طرف سے ہے۔

حق استاد ( رهبر علمی )

اما حق کسیکه ترا تعلیم می دهد بر تو آنست که در تعظیم و تکریم و احترام او کوتاهی نکرده؛ محضر و مجلس اورا بزرگ شماری و به نحو احسن به گفتـار او در حال درس گوش فرا دهی و با پیشانی باز ازگفتارش و درسش استقبال کنی . برای آنکه بتواند در آموزش تو موفق باشد تو خود نیز استاد را در ایـن امر کمک کـن بـه این بیان که در حال درس و شنیدن سخنان استاد ؛ ذهنت را کاملا آماده کن و دقت داشته باش و قلب و دلت را برای پذیرش آنچه میشنوی پاک بگردان و خاطراتت را در آن حال فراموش کرده به لذایذ و امور شهوانی فکر نکن .

و بدان که تو از طرف معلم و استاد رسالت داری تا آنچه را که از او می آموزی به غیر خودت منتقل نمائی و باید همانطور که شنیده ای به دیگران انتقال دهی و چیزی از آن کم یا به آن اضافه نکنی و قوتی نیست مگر به خداوند متعال.

The Right of the Trainer through Knowledge

And the right of the one who trains you through knowledge is venerating him, and respecting his meetings, and listening well to him, and being responsive to him, and helping him for yourself in the knowledge that you need by freeing your mind for him, and presenting your understanding to him, and purifying your heart for him, and fixing your eyes on him by means of abandoning leisure and diminishing lust.

And you should know that regarding what he teaches you, you are considered as his messenger to teach when you meet the ignorant ones. Therefore, it is binding upon you to render on his behalf properly, and not cheat in the fulfillment of his mission, and strive to deliver what you undertake. And there is no power but in God.

## حق السائس بالملک

وأمّا حَقُّ سَائِسِکَ بالملْکِ فَنَحْوٌ مِنْ سَائِسِکَ بالسُّلْطَانِ إلاّ أَنَّ هذَا يَمْلِکُ مَا لا يَمْلِکُهُ ذاکَ، تَلْزَمُکَ طَاعَتُهُ فِيمَا دَقَّ وَجَلَّ مِنْکَ إلاّ أَنْ تُخرِجَکَ مِنْ وُجُوب حَقِّ الله، ويَحُولَ بَينَکَ وبَيْنَ حَقِّهِ وحُقُوقِ الخَلْقِ، فَإِذَا قَضَيْتَهُ رَجَعْتَ إِلَى حَقِّهِ فَتَشَاغَلْتَ بهِ. ولا قُوَّةَ إلاّ باللهِ.

## مولا کا حق

لیکن اس شخص کا حق جو تم پر سلطنت رکھتا ہے (مالک کا حق،بادشاہ کے حق کی مانند ہے) وہ بادشاہ ہی کی مانند ہے مگر یہ کہ مالک 'خاص حق' رکھتا ہے جو بادشاہ نہیں رکھتا اور اس کا یہ مخصوص حق ہر کم وبیش میں تم پر اس کی اطاعت کو لازم کرتا ہے،بشرطیکہ اس کا حق 'خدا کے واجب حق' کے برخلاف نہ ہو اور تمہارے اور خدا کے حق کے درمیان حائل نہ ہو۔ اگر ایسا ہو تو خدا کا حق مقدم ہے اور جب تم خدا کا حق ادا کردو گے تو پھر مالک کے حق کی نوبت ہے اس کو ادا کرو۔ خدا کی طاقت وقوت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق مالک

اما حق کسی که مالک تست ؛ پس مثل حق کسی است که بر تو حکومـت دارد مگر با این تفاوت که مالک چیزی را مالک است که سلطان و حاکم مالک آن نیست ! پس بر تو لازم است که مالک را در امور کوچک و بزرگ اطاعت نمائی تا وقتی که اطاعت از او منافات با اطاعت و فرمانبرداری خدای متعال نداشته باشد و حق خودش را بین تـو و حق خدا و حقوق دیگر بندگان خدا حایل و پرده نکرده باشد ؛ پس هر وقت که حقوق خدا و دیگر بندگان خدا را ادا نمودی ؛ بر گرد و حق مالکت را ادا کن .

## The Right of the Trainer through Ownership

And the right of him who trains you through ownership is similar to the right of the possessor of authority over you. Except this one has a right which that one does not: being that you are bound to obey him in every matter, whether small or great, except for what would lead you to abandon incumbent rights of God, or in what would intervene between you, his rights and the rights of the people. And once you fulfill them, you can commit yourself to his rights and engage in fulfilling them. And there is no power but in God.

## حق الرعية بالسلطان

فأمّا حُقُوقُ رَعِيّتِکَ بالسُّلْطَانِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّکَ إنّمَا استَرْعَيْتَهُمْ بفَضْلِ قُوّتِکَ عَلَيْهِمْ فَإنّهُ إنّمَا أَحَلّهُمْ مَحَلّ الرّعِيّةِ لَکَ ضَعْفُهُمْ وَذُلّهُمْ، فَمَا أَوْلَى مَنْ كَفَاكَهُ ضَعْفُهُ وَذُلّهُ حَتّى صَيّرَهُ لَکَ رَعِيّةً وَصَيّرَ حُكْمَکَ عَلَيْهِ نَافِذاً، لا يَمْتَنِعُ مِنْکَ بعِزّةٍ وَلا قُوّةٍ وَلا يَسْتَنْصِرُ فِيمَا تَعَاظَمَهُ مِنْکَ إلا [باللهِ] بالرّحْمَةِ وَالْحِيَاطَةِ وَالأَنَاةِ، وَمَا أَولاکَ إذَا عَرَفْتَ مَا أَعْطَاکَ اللهُ مِنْ فَضْلِ هذهِ الْعِزّةِ وَالقُوّةِ الّتِی قَهَرْتَ بهَا أَنْ تَكُونَ لِلّهِ شَاكِراً، وَمَنْ شَكَرَ اللهَ أَعْطَاهُ فِيمَا أَنعَمَ عَلَيْهِ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## ماتحتوں یا لوگوں کے حقوق

لیکن جب رعیت پر تمہاری حکومت ہو تو اس وقت تمہارے اوپر اس کے یہ حقوق ہیں، تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ تم نے اپنی زیادہ طاقت سے انہیں اپنی رعیت بنالیا ہے تو یہ ان کی کمزوری وعاجزی تھی جس نے انہیں رعیت کی جگہ پہنچادیا تو اس کا کیا حق ہے کہ جس کے ضعف وذلّت نے تمہیں اتنا بے نیاز کردیا کہ اُسے تمہاری رعیت بنادیا اور اس پر تمہارے حکم کو نافذ کردیا اب وہ اپنی طاقت وعزّت کے ساتھ تمہارے سامنے کھڑا نہیں ہوسکتا، اُسے تمہارے ترحّم وحمایت اور صبر وتسلّی کے علاوہ تمہاری جو بات ناگوار گزرتی ہے تو وہ اس میں خدا ہی سے مدد چاہتا ہے اور جب تمہیں یہ معلوم ہو کہ خدا نے تمہیں کتنی عزّت وقوت عطا کی ہے کہ جس کے ذریعے تم دوسروں پر غالب آگئے تو اس وقت تمہارا کیا فریضہ ہے؟ سوائے اس کے کہ تم خدا کے شکر گزار ہوجاؤ اور جو خدا کا شکر ادا کرتا ہے خدا اس کو زیادہ نعمت ادا کرتا ہے، اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق رعیت

ای کسیکه بر مردم حکومت می کنی و زمام امور آنها را بدست گرفته ای بدان که رعیت را بر گردن تو حقوقی است که ملزم به رعایت آن میباشی .
بدان که حکومت تو بر آنها ناشی از قوت تو و ضعف ایشان است ؛پس بهتر آنست کـه کفایت و رعایت کنی کسی را که ضعف و ناتوانیش اورا رعیت تو ساخته است ؛و حکم ترا بر او نافذ گردانیده است و نمی تواند که با تو به مخالفت پـردازد و برای استیفای حقش علیه تو قیام نماید و فرمانت را سر پیچی کند چون قوت و قدرتی ندارد .
.چنانکه برای رهائیش از تو نمی تواند به کسی اتکاء کند مگر به خداوند متعال .
پس نسبت به رعیت رحیم و مهربان باش و برای حفاظت جان و مال و ناموس رعیـت و حمایت از آنان لحظهء غافـل نباش ؛ برای آسایش و آرامش آنها تلاش کن و با حلم و بردباری با ایشان برخورد نما و باید بدانی که تو به فضل خداوند و لطف او حکومـت را به دست آورده ای پس خدا را شکرگزار باش؛ زیرا کسیکه شاکر باشد خداوند نعمت بیشتری به عطا می کند و قوتی نیست مگر به قوت خداوند.

## The Right of Subjects through Authority

Then the right of your subjects through authority is that you should know that you have authority over them due to your power over them, and that they have been made your subjects through their weakness and humility. What do they deserve whose weakness and humility have made them your subjects, and made your authority over them effective? They do not disobey you by their own might and power.
They cannot find a supporter against your power except by God, by His Mercy and Protection, and patience. How proper it is for you to recognize that God has granted you this increased might and power with which you have subdued others. You should be thankful to God. And God will increase His Graces to those who thank Him. And there is no power but in God.

حق الرعية بالعلم

وأمّا حَقّ رَعيّتِکَ بالعِلْمِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّ اللهَ قَدْ جَعَلَکَ لَهُمْ فِيمَا آتاکَ مِنَ الْعِلْمِ وَولاّکَ مِنْ خزَانة الْحِكْمَة، فَإِنْ أَحْسَنْتَ فِيمَا ولاّکَ اللهُ مِنْ ذلِکَ وَقُمْتَ بهِ لَهُمْ مَقَامَ الخَازِنِ الشّفِيقِ النّاصحِ لِمَولاهُ فِي عَبيدِهِ، الصّابرِ الْمُحْتَسِبِ الّذِي إِذا رأى ذا حَاجَة أَخرجَ لَهُ مِنَ الأَمْوَالِ الّتِي فِي يَدَيهِ كُنْتَ رَاشِدًا، وَكُنْتَ لِذَلِکَ آملاً مُعْتَقِدًا وَإلاّ كُنْتَ لَهُ خَائِنًا وَلِخَلْقِهِ ظَالِمًا وَلِسَلْبِهِ وَعِزّهِ مُتَعَرّضًا.

شاگرد کا حق

لیکن تمہاری علمی رعیت، شاگردوں، کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ خدا نے تمہیں جو علم عطا کیا ہے اور حکمت کا جو خزانہ تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں شاگردوں کو سرپرست بنایا ہے پھر اگر تم نے اس سرپرستی کے حق کو اچھی طرح ادا کر دیا اور ان کے لیے مہربان خزانچی اور خیر خواہ مولا قرار پائے جو کہ صابر خدا خواہ ہے جب وہ کسی ضرورت مند کو دیکھتا ہے تو وہ اپنے پاس موجود اموال میں سے اسے دیتا ہے، تم رشد یافتہ اور باایمان خادم ہو ورنہ خدا کے خیانت کار اور اس کی مخلوق کے لیے ظالم اور عزت و نعمت کے سلب ہونے کا سبب ہو۔

حق متعلم بر استاد یا حق جاهل برعالم

اما حق جاهل برعالم یا متعلم برمعلم آنست که بداند خداوند متعال اورا امام و راهنما قرار داده است به جهت علمی که به او عطا نموده است وکلید خزانه حکمت را به دست او داده است ؛ پس اگر با آنها که نمی دانند احسان و نیکی نمود و از علمی که خداوند به او عطا نموده با مهربانی به آنها آموخت و در نصیحت و راهنمائی آنان بـا صبر و حوصلـه قدم برداشت؛ و برای نجات جامعه از جهـل و نادانی ؛از خزانهء علمی که خدا در اختیار او گزاشته است انفاق کرد ؛ ایـن عالم ومعلم هدایت شده و هدایت گر است و از روی اعتقاد و ایمان ؛ خدمتکار جامعه انسانی است . اما اگر از آنچه می داند انفاق نکند و علم خود را از دیگران دریغ بدارد ؛ خیانتکار بوده و نسبت به خلق خداوند ظالم محسوب می گردد.

The Right of Subjects through Knowledge

And the right of your subjects through knowledge is that you should know that God established you over them through what He has granted you of knowledge, and the authority He has assigned you over His treasures of wisdom.

If you do well in what God has given you authority over and serve as a compassionate caretaker for them, sincere to his master in the affairs of his slaves, the steadfast one seeking reward through his good deeds, who, when he sees a needy person, takes out for him from the wealth under his control - then you will be rightly guided and will be hopeful and faithful.

Otherwise, you will be regarded as betraying Him, unjust to His creatures, and exposing yourself to God's seizing His Graces and Power from you.

## حق الزوجة

وَأَمّا حَقُّ رَعِيَّتِكَ بمِلْكِ النّكَاحِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّ اللّهَ جَعَلَهَا سَكَنًا وَمُسْتَرَاحًا وَأُنْسًا وَوَاقِيةً، وَكَذَلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا يَجبُ أَنْ يَحْمَدَ اللّهَ عَلَى صَاحِبهِ، وَيَعْلَمَ أَنّ ذَلِكَ نِعْمَةٌ مِنْهُ عَلَيْهِ. وَوَجَبَ أَنْ يُحْسِنَ صُحْبَةَ نِعْمَةِ اللّهِ وَيُكْرِمَهَا وَيَرْفَقَ بهَا وَإنْ كَانَ حَقُّكَ عَلَيْهَا أَغْلَظَ وَطَاعَتُكَ بهَا أَلْزَمَ فِيمَا أَحْبَبْتَ وَكَرِهْتَ مَا لَمْ تَكنْ مَعْصِيةً، فإنّ لَهَا حَقُّ الرّحمَةِ وَالْمُؤَانَسَةِ، وَمَوْضِعُ السُّكُونِ إلَيهَا قَضَاءَ اللّذّةِ الّتِي لا بُدّ مِنْ قَضَائِهَا وَذَلِكَ عَظِيمٌ. وَلا قُوّةَ إلا باللّهِ.

## شریک حیات کا حق

نکاح کے ذریعے جو حق تمہارے اوپر مسلّم ہو گیا ہے کہ تم یہ جان لو کہ اسے خدا نے تمہارے لیے باعث سکون و آرام اور مونس و انیس اور نگہباں قرار دیا ہے، اسی طرح تم دونوں پر یہ فرض ہے کہ اپنے شریکِ حیات کے وجود پر خدا کا شکر ادا کرے اور یہ جان لے کہ یہ خدا کی نعمت ہے جو اس نے اسے عطا کی ہے اس لیے ضروری ہے کہ وہ خدا کی نعمت کی قدر کرے اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے اگر تمہاری شریک حیات پر تمہارا حق زیادہ سخت ہے جو تم پسند کرتے ہو اور جو پسند نہیں کرتے اس میں اس پر تمہاری طاعت زیادہ لازم ہے بس اس میں گناہ نہ ہو لیکن اس کا بھی تم پر یہ حق ہے کہ تم اس کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آؤ اور وہ بھی اس لذت اندوزی کے لیے تمہارے لیے مرکزِ سکون ہے کہ جس سے مفر نہیں ہے اور یہ بجائے خود بہت بڑا حق ہے اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق زن بر شوهر

اما حق کسی که به جهت ازدواج رعیت تـو حساب می شـود؛ بر تو آنست که بدانی؛ خداوند متعال قرار داده است اورا تسکین دهنده و آرامش بخشنده و نگهدارنده و انیس برای تو؛ پس بر هردو نفر شما واجب است که قدر این مصاحبت را بدانید و از خداوند متعال به خاطر این نعمت تشکر نمائید ؛ زیرا که ایـن نعمت از ناحیـه اوست و واجب است که با نعمت خداوند بدیده تکریم و احترام نگاه شـود و با مهربانی و لطف و خوشروئی با آن برخورد نمائید. گرچه که شوهر را بر زن حق بزرگیست و اطاعت زن از شوهرش واجب است تا وقتی در آن معصیت خداوند نباشد ؛ اما زن نیز بر شوهر حقوقی دارد که باید رعایت نمایـد پس بر شوهر است .که با همسر خویش مهربان بوده و با او انیس و همدم باشد. زیرا به خاطر لذتی که از زندگی با زن خویش میبرد بر او واجب است که حق این لذت ادا کند و این حق حق بزرگی می باشد و قوتی نیست مگر به قوت خداوند متعال.

## The Right of the Wife

And the right of your subject through matrimonial contract is that you should know that God has made her a repose, a comfort and a companion, and a protector for you. It is incumbent upon each of you to thank God for the other and realize that the other one is God's blessing for you. It is obligatory to be a good companion for God's blessing, and to honor her and treat her gently. Yet, your right over her is more incumbent and she must obey you in every matter that you like or detest - except in acts of disobedience to God. She should enjoy the rights of mercy and intimacy, as she is an object of tranquility. You should care for her through consummation of the lust that must be consummated. And that is surely great. And there is no power but in God.

## حق الرعية بملک اليمين

وَأمّا حَقّ رَعِيّتِکَ بمِلْکِ اليَمِينِ فَأَنْ تَعْلَمَ أنهُ خَلْقُ ربکَ، ولَحْمُکَ ودَمُکَ وَأَنّکَ تَمْلِکُهُ لا أنْتَ صَنَعْتَهُ دُونَ اللّهِ ولا خَلَقْتَ لَهُ سَمْعًا ولا بَصَرًا ولا أَجْرَيتَ لَهُ رِزْقًا ولَكِنّ اللّهَ كَفَاکَ ذَلِکَ، ثُمّ سَخّرَهُ لَکَ وَائْتَمَنَکَ عَلَيْهِ وَاسْتَوْدَعَکَ إيّاهُ لِتَحْفَظَهُ فِيهِ وتَسِيرَ فِيهِ بسِيرَتِهِ فَتُطْعِمَهُ مِمّا تَأْكُلُ وَتُلْبسَهُ مِمّا تَلْبَسُ وَلا تُكَلّفَهُ مَا لا يُطِيقُ، فَإنْ كَرِهْتَ[هُ] خَرَجْتَ إلَى اللّهِ مِنْهُ وَاسْتَبْدَلْتَ بهِ وَلَمْ تُعَذّبْ خَلْقَ اللّهِ ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## غلام کا حق

تمہارے مملوک و غلام کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہارے پروردگار ہی کا پیدا کیا ہوا ہے، وہ بھی تمہاری طرح گوشت اور خون رکھتا ہے، تم اس لیے اس کے مالک نہیں ہو کہ تم نے اسے پیدا کیا ہے بلکہ اسے خدا نے پیدا کیا ہے اور نہ تم نے اس کو کان اور آنکھ عطا کی ہے اور نہ اس کی روزی تمہارے ہاتھ میں ہے بلکہ اس سلسلے میں خدا نے تمہارے مدد کی ہے کہ اسے تمہارے تابع کر دیا ہے اور تم کو اس کا امین قرار دیا اور اسے تمہارے سپرد کر دیا تاکہ تم اس کی حفاظت کرو اور اس کے ساتھ اسے جیسا سلوک کرو، اسے وہی کھانا کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی کپڑا پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور اس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دو، اگر وہ تمہیں پسند نہیں ہے تو تم اس کی اس ذمہ داری سے بری ہو جاؤ جو خدا کی طرف سے تم پر عائد ہوئی ہے اور اس کو دوسرے سے بدل لو، خدا کی مخلوق کو تکلیف نہ دو کہ خدا کے علاوہ کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

## حق مملوک (خدمتکار)

اما حق مملوک (غلام وکنیز)بر تو آنست که بدانی او مخلوق پروردگار تست و گوشت و خون تو حساب می شود و تو مالک او هستی نه سازنده او و نه آفریننـده گوش و چشم او و نه روزی دهنده او ؛بلکه خداوند ترا امین قرار داده و اورا امانتی در نزد تو گزاشته است که حفظ و صیانت از او به عهده تو می باشد. پس همانطوریکه خداوند با تو رفتار میکند تو با او رفتار کن ؛از آنچه خودت میخوری به او بخوران و آنچه خودت میپوشی به او بپوشان و او را به آنچه که بالاتر از تـوان و قدرتش میباشد تکلیف نکن ؛ اگر از او خوشت نمی آید ؛ آزادش کن و یا با استبدال و تبدیل نمودن خودت و اورا راحت نما ؛ و چون از او خوشت نمی آید؛ مخلوق خداوند را مورد آزار و اذیت قرار نده و قوتی نیست مگر به قوت پرودگار توانا .

## The Right of your Slave

And the right of your subject through being your slave is that you should know that he is a creature of your Lord and is made of the same flesh and blood as you. And you only own him, but you have not created him apart from God. And you have not created his hearing and sight, nor do you provide his daily sustenance; rather it is God who gives you sufficiency for that.

Then He subjugated him to you, entrusted him to you, and provisionally consigned him to you so that you may protect him there, and treat him as well as He has treated you. So feed him with what you eat yourself, and clothe him with what you clothe yourself. And do not burden him with what he cannot withstand. And if you dislike him, you ought to let him go and replace him, but do not torment God’s creature. And there is no power but in God.

## حق الأم

فَحَقٌّ أُمِّکَ، فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّهَا حَمَلَتکَ حَيْثُ لا يَحْمِلُ أَحَدٌ أَحدًا وَأَطْعَمَتکَ مِنْ ثَمرَةِ قَلْبها مَا لا يُطْعِمُ أَحَدٌ أَحدًا، وَأَنّهَا وَقَتکَ بسَمْعِهَا وبَصَرِهَا ويَدِهَا وَرِجْلها وَشَعْرِهَا وبَشَرِهَا وَجَمِيعِ جَوَارِحِهَا مُسْتَبشِرَةً بذَلِکَ، فَرِحَةً مُوَابلَةً، مُحْتَمِلَةً لِمَا فِيهِ مَکْرُوهُها وأَلَمُها وثِقْلُها وَغَمِّهَا حَتّى دَفَعَتهَا عَنْکَ يَدُ القُدْرَةِ وَأَخرَجَتکَ إِلَى الأَرضِ فَرَضِيَتْ أَنْ تَشْبَعَ وتجوعُ هِيَ، وَتکْسُوکَ وَتعْرَى، وَتُروِيکَ وَتَظْمأُ، وَتُظِلّکَ وتَضْحَى، وَتُنَعّمکَ ببُؤْسِهَا، وَتُلَذّذُکَ بالنّوْمِ بأَرَقِهَا، وَکَانَ بَطْنُهَا لَکَ وِعَاءً، وَحِجْرُهَا لَکَ حِوَاءً، وثَدْيُهَا لَکَ سِقَاءً، ونَفْسُهَا لَکَ وِقَاءً، تُبَاشِرُ حَرّ الدُّنْيَا وبَرْدِهَا لَکَ وَدُونکَ، فَتَشْکُرُهَا عَلَى قَدْرِ ذَلِکَ وَلا تَقْدِرُ عَلَيْهِ إلاّ بعَونِ اللّهِ وَتوفِيقِهِ.

## ماں کا حق

تمہارے اوپر تمہاری ماں کا یہ حق ہے کہ تم کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہیں ایک مدّت تک (پیٹ میں) اس طرح اٹھائے رہی کہ اس طرح کوئی کسی کو نہیں اٹھاتا ہے (نو ماہ تک تمہارے حمل کو اپنے شکم میں رکھا) اور اپنے میوہ دل دودھ سے تمہیں خوراک دی کہ اس طرح کوئی کسی کو خوراک نہیں دیتا، اپنے کان، آنکھ، ہاتھ، پیر، بال، کھال سے تمہیں خوراک دی کہ اس طرح کوئی کسی کو نہیں دیتا ہے اپنے کان، آنکھ، ہاتھ، پیر، بال، کھال بلکہ اپنے تمام اعضاء و جوارح کے ساتھ خوشی خوشی تمہارا بوجھ اٹھائے پھرتی رہی اگرچہ اس کی وجہ سے مسلسل زحمتوں اور تکلیفوں اور مشکلوں میں مبتلا رہی یہاں تک دستِ قدرت نے تمہیں اس سے جدا کر دیا اور تمہیں زمین پر اتار دیا تو اس نے تمہیں شکم سیر کیا، خود بھوکی رہی، تمہیں لباس پہنایا خود عریاں رہی، تمہیں سیراب کیا خود پیاسی رہی، خود دھوپ کی شدّت میں رہی تمہیں سایہ میں رکھا، اس کی بے چینیوں میں تم نے آرام پایا، خود بیدار رہی تمہیں سلایا، اس کا پیٹ تمہارا مسکن، اس کا گھر تمہاری حفاظت کا محل تھا، اس کے پستان تمہارے دودھ پینے کے لیے چشمہ اور اس کا نفس تمہارا نگہبان تھا، تمہارے لیے اس نے سردی و گرمی کو برداشت کیا، اس کی ان زحمتوں اور تکلیفوں کا شکریہ ادا کرو لیکن تم خدا کی توفیق و مدد کے بغیر اپنی ماں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔

حق مادر

اما حق مادر برتو آنست که بدانی او حمل کرده است ترا نه ماه طوریکه هیچ کس حاضر نیست این چنین دیگری را حمل کند و به تو شیره جانش را خورانده است قسمی که هیچ کس دیگر حاضر نیست اینکار را انجام دهد و با تمام وجود ؛ با گوشش چشمش ؛ دستش ؛ پایش ؛ مویش ؛ پوست بدنش و جمیع اعضا و جوارحش ترا حمایت و مواظبت نموده است و اینکار را از روی شوق و عشق انجام داده و رنج و درد و غم و گرفتاری دوران بارداری را به خاطر تو تحمل نموده است ؛ تا وقتی که خـدای متعال ترا از عالم رحم به عالم خارج انتقال داد .

پس این مادر بود که حاضر بود گرسنه بماند و توسیر باشی ؛برهنه بماند و تو لباس داشته باشی ؛ تشنه بماند و تو سیراب باشی ؛ در آفتاب بنشیند تا تو در سایه او آرام استراحت کنی ؛ ناراحتی را تحمل کند تا تو در نعمت و آسایش به زندگی ادامـه داده و رشد نمائی و در اثر نوازش او به خواب راحت و استراحت لذیذ دست یابی .

شکم او خانهء تو و آغوش او گهواره تو و سینه او سیراب کننده تو و خود او حافظ و نگهدارنده تو بود ؛ سردی و گرمی دنیا را تحمل میکرد؛ تا تو در آسایش و ناز و نعمت زندگی کنی .

پس شکر گزار مادر باش به اندازهء که برای تو زحمت کشیده است؛ و نمی توانی از او قدر دانی نمائی مگر به عنایت و توفیق خداوند متعال .

The Right of the Mother

Then the right of your mother is that you should know that she carried you where no one carries anyone, and she fed you with the fruit of her heart - that which no one feeds anyone, and she protected you with her hearing and sight, and her hands and legs, and her hair and skin and all her other organs. She was highly delighted to do so. She was happy and eager, enduring the harm and the pains, and the heaviness and the grief until the Mighty Hand expelled you out of her and delivered you out to the Earth.

She did not care if she went hungry as long as you ate, and if she was naked as long as you were clothed, and if she was thirsty as long as you drank, and if she was in the sun as long as you were in the shade, and if she was miserable as long as you were happy, and if she was deprived of sleeping as long as you were resting. And her abdomen was your abode, and her lap was your seat, and her breast was your supply of drink, and her soul was your fort. She protected you from the heat and the cold of this world. Then you should thank her for all that. You will not be able to show her gratitude unless through God's help and His granting you success.

## حق الأب

وَأَمَّا حَقُّ أَبِیکَ فَتَعْلَمَ أَنَّهُ أَصْلُکَ، وَأَنَّکَ فَرْعُهُ، وَأَنَّکَ لَوْلاهُ لَمْ تَکُنْ. فَمَهْمَا رَأَیْتَ فِی نفْسِکَ مِمَّا یُعْجِبُکَ فَاعْلَمْ أَنَّ أَبَاکَ أَصْلُ النِّعْمَةِ عَلَیْکَ فِیهِ وَاحْمَدِ اللّهَ وَاشْکُرْهُ عَلَی قَدْرِ ذَلِکَ وَلا قُوَّةَ إلاّ باللهِ.

## باپ کا حق

تمہارے اوپر تمہارے باپ کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہاری اصل بنیاد ہے اور تم اس کی شاخ و فرع ہو، اگر وہ نہ ہوتے تو تمہارا وجود نہ ہوتا پس جب تم اپنے اندر کوئی ایسی چیز دیکھو جو تمہیں خود پسندی میں مبتلا کردے تو اس وقت تم یہ خیال کرو کہ اس نعمت کا سبب تمہارا باپ ہے اور اس پر خدا کا شکر و ثناء کرو اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق پدر

اما حق پدرت بر تو آنست که بدانی او اصل و ریشه تست؛ و تو فرع و شاخه او هستی؛ و اگر او نبود تو نبودی ؛ پس هر وقت در خودت چیزی می بینی که موجب پیدا شدن غرور در تو می گردد ؛ متوجه باش که پدرت اصل و اساس آن نعمت است و خداوند را به خاطر این نعمت بزرگ ستایش کن و از او تشکر کن به اندازهء نعمتی که به تو ارزانی نموده است و قوتی نیست مگر به قوت خداوند متعال .

## The Right of the Father

And the right of your father is that you should know that he is your root and you are his branch. And without him, you would not be. Whenever you see anything in yourself which pleases you, you should know that your father is the root of its blessing upon you. So praise God and thank Him in recognition of that. And there is no power but in God.

## حق الولد

وَأَمَّا حَقُّ وَلَدِکَ فَتَعْلَمَ أَنَّهُ مِنْکَ وَمُضَافٌ إِلَیکَ فِی عَاجِلِ الدُنْیَا بخَیْرِهِ وَشَرِّهِ، وَأَنَّکَ مَسْئولٌ عَمَّا وَلِّیتَهُ مِنْ حُسْنِ الأَدَبِ وَالدّلالَةِ عَلَی رَبهِ وَالْمَعُونَةِ لَهُ عَلَی طَاعَتِهِ فِیکَ وَفِی نفْسِهِ، فَمُثَابٌ عَلَی ذلِکَ وَمُعَاقَبٌ، فاعْمَلْ فِی أَمْرِهِ عَمَلَ الْمُتَزَیِّنِ بحُسْنِ أَثرِهِ عَلَیْهِ فِی عَاجِلِ الدُّنْیَا، الْمُعْذِرِ إِلَی رَبهِ فِیمَا بَیْنَکَ وَبَیْنَهُ بحُسْنِ الْقِیَامِ عَلَیْهِ وَالأَخْذُ لَهُ مِنْهُ. وَلا قُوَّةَ إِلا باللهِ.

## اولاد کا حق

تمہارے اوپر بیٹے کا یہ حق ہے کہ تم یہ جان لو کہ وہ تمہارا ہی ہے، دنیا میں تمہی سے وابستہ ہے اور اس کا خیر و شر بھی تمہارے ہی طرف منسوب ہوتا ہے اور یہ ذمّہ داری تمہاری ہے کہ اسے ادب سکھاؤ، اس کے پرورد گار کی طرف سے اس کی رہنمائی کرو اور اس کی اطاعت میں اس کی مدد کرو، اگر تم اس ذمّہ داری کو پورا کروگے تو ثواب پاؤ گے اور اگر اس کی انجام دہی میں کوتاہی کروگے تو سزا پاؤ گے، پس اس کے لیے اسطرح نیک عمل کرو کہ اس کا حسن و جمال دنیا میں آشکار ہو جائے، اور اس کی جو بہترین سرپرستی تم نے کی ہے اور جو نتیجہ تم نے حاصل کیا ہے وہ خدا کی بارگاہ میں تمہارے اور اس کے درمیان ایک عذر ہو جائے گا۔

## حق فرزند بر پدر و مادر

حق فرزند تو آنست که بدانی او از توست و در این جهان در نیک و بد خویش وابسته توست و با تو نسبت به پرورش دادن خوب و راهنمایی کردن او به راه پروردگارش و یاری رساندن به او در اطاعت خداوند هم درباره خودت و هم حق او مسئول هستی و بر اساس این مسئولیت پاداش میگیری و کیفر میبینی پس در کار فرزند همچون کسی عمل کن که کارش را در این دنیا به حسن اثر خویش آراسته میکند و تو به سبب حسن رابطه میان خود و او و سرپرستی خوبی که از او کرده ای و نتیجه الهی که از او گرفته ای نزد پروردگار خویش معذور باشی و قوتی نیست مگر قوت خداوند متعال.

## The Right of the Child

And the right of your child is that you should know that he is from you and he will be ascribed to you in this world due to both his good deeds and his evil deeds. And you are responsible for what has been entrusted to you in teaching him good conduct, and guiding him toward his Lord and helping him to obey Him on your behalf and for himself. Then you will be rewarded for so doing, and you will be punished.

Then regarding his affairs, act like one who will be proud of bringing him up in this world, and one who is excused by his Lord for what is between you and him for taking good care of him, and the good results you achieved. And there is no power but in God.

## حق الأخ

وَأَمّا حَقٌّ أَخِيکَ فَتَعْلَمَ أَنّهُ يَدُکَ الّتِی تَبسُطُهَا، وَظَهْرُکَ الّذِی تَلْتَجِئُ إلَيهِ، وَعِزُّکَ الّذِی تَعْتَمِدُ عَلَيهِ، وَقُوّتُکَ الّتِی تَصُولُ بهَا، فَلا تَتّخِذْهُ سِلاحًا علی مَعصيةِ اللّهِ ولا عُدّةً لِلظُّلْمِ بحَقّ اللّهِ، ولا تَدَعْ نُصْرتَهُ عَلَی نفْسِهِ وَمَعُونتِهِ عَلَی عَدُوّهِ وَالْحَوْلَ بَيْنَهُ وبَيْنَ شَيَاطينهِ وتَأْدِيَةِ النّصِيحَةِ إلَيهِ والإقبَالِ عَلَيْهِ فِی اللّهِ فَإنْ انقَادَ لِربهِ وَأَحْسَنَ الإجَابَةَ لَهُ وَإلاّ فَلْيَکُنِ اللهُ آثرَ عِنْدَکَ وَأَکْرَمَ عَلَيْکَ مِنْهُ.

## بھائی کا حق

تمہارے بھائی کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہارا ہاتھ ہے اور تمہارے لیے پشت پناہ ہے کہ جہاں تم پناہ گزیں ہوتے ہو وہ تمہاری عزت ہے کہ جس پر تم اعتماد کرتے ہو اور وہ تمہاری قوت ہے کہ جس کے ذریعے تم حملہ کرتے ہو پس اسے خدا کی معصیت اور نافرمانی کا ذریعہ اور حربہ نہ بناؤ اور اس کے وسیلے سے خدا کی مخلوق پر ظلم نہ کرو، تم اس کے حق میں اس کی مدد کرو اور اس کے دشمن کے خلاف اس کی نصرت کرو، اس کے اور شیطان کے درمیان حائل ہو جاؤ اور اسے نصیحت کرنے میں پورا حق ادا کرو اور اسے خدا کی طرف بلاؤ پھر اگر وہ اپنے پروردگار کا مطیع ہو جائے اور اس کے حکم کو تسلیم کرے تو فبہا ورنہ تمہارے نزدیک خدا کو مقدّم ہونا چاہیے اور اسے تمہارے لیے عظیم ہونا چاہیے۔

## حق برادر

اما حق برادرت آنست که دست و بازوی قدرت تو و پشت و پناه تو میباشد و باعث توست که متکی به او هستی و نیرو و توان تو میباشد که بدان وسیله -به دشمن- حمله میبری پس مبادا از او در راه معصیت خدا بعنوان اسلحه استفاده کنی و همچنین ابزاری در راه ظلم و پایمال کردن حق خدا قرار دهی کمک و یاری او در مقابل هوای نفس و پشتیبانی از وی در مقابل دشمن را ترک مکن با این همه اگر او مطیع امر پروردگارش بود و دستور را بخوبی پذیرا بود چه بهتر و اگرنه باید خداون نزد تو مقدم بر او و عزیزتر از او باشد...

## The Right of the Brother

And the right of your brother is that you should know that he is your hand that you extend, and your back to whom you seek refuge, and your power upon whom you rely, and your might with which you compete. Take him not as a weapon with which to disobey God, nor as a means with which to violate God's rights.

And do not neglect to help him against his own self and support him against his enemy, and intervene between him and his devils, and give him good counsel, and associate with him for God's sake. Then if he obeys his Lord and is responsible towards Him properly it is fine. Else God should be more preferable and more honorable to you than he is.

## حق المنعم على مولاه

وَأَمّا حَقُّ الْمُنْعِمِ عَلَيْکَ بالْولاءِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّهُ أَنفقَ فِيکَ مَالَهُ، وَأَخرجَکَ مِن ذُلّ الرّقِ وَوَحْشَتِهِ إِلَى عِزّ الحُرّيّة وأُنسِها، وَأَطْلَقَکَ مِنْ أَسْرِ الْمِلْکَةِ، وَفَکَّ عَنْکَ حلقَ الْعُبُودِيّة، وَأَوْجَدکَ رَائِحَةَ الْعِزّ، وَأَخرجَکَ مِنْ سِجْنِ القَهْرِ، وَدَفعَ عَنْکَ الْعُسْرَ، وبَسَطَ لَکَ لِسَانَ الإِنْصَافِ، وَأَبَاحَکَ الدُنْيا کُلّهَا فَمَلّکَکَ نفْسَکَ، وَحَلّ أَسْرَکَ، وَفَرّغَکَ لِعِبَادَةِ رَبکَ، وَاحْتَمَلَ بذَلِکَ التّقْصِيرَ فِی مَالِهِ، فَتَعْلَمَ أَنّهُ أَوْلَى الخَلْقِ بکَ بَعْدَ أُولی رَحِمِکَ فِی حَيَاتِکَ وَمَوْتِکَ، وَأَحَقّ الخَلْقِ بنَصْرِکَ وَمَعُونَتِکَ وَمُکَانفَتِکَ فِی ذَاتِ اللّهِ، فَلا تُؤْثِرْ عَلَيْهِ نفْسَکَ مَا احْتَاجَ إِلَيْکَ.

## آزاد کرنے والے کا حق

لیکن جس مولانے تمہیں نعمت سے نوازاہے اور تمہیں آزاد کیا ہے اس کا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ تم کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے تمہیں آزادی دلانے کے لیے اپنا مال خرچ کیا اور تمہیں غلامی کی ذلّت اور وحشت سے نکال کر حریّت اور آزادی کی عزت میں پہنچادیا، ملکیّت کی اسیری سے تمہیں آزاد کیا اور تمہیں غلامی کی زنجیر سے نجات دلائی، تمہارے لیے عزت کی فضاء بنائی اور تمہیں قہر کے زندان سے نکالا اور تمہیں سختیوں سے نجات دلائی اور تمہارے لیے عدل کی زبان کھولی اور ساری دنیا کو تمہارے لیے مباح کردیا اور تمہیں تمہارے نفس کا مالک بنادیا اور تمہیں زندان سے رہا کرایا اور تمہیں تمہارے پروردگار کی عبادت کے لیے آسودہ خاطر کیا، خود مالی خرچ برداشت کیا، جان لو کہ وہ تمہاری حیات اور ممات میں تمہارے سارے عزیزوں سے زیادہ تم سے قریب ہے پس وہ راہِ خدا میں سب سے زیادہ تمہاری مدد و کمک کا مستحق ہے، جب تک اسے ضرورت ہے اسے اپنے اوپر مقدّم کرو.

حق کسی که بر تو احسان نموده است

اما حق کسی که ترا کمک نموده است به خاطر دوستی یا ملک یا قرابت و ...... بر تو آنست که بـدانی او از مالش گزشته و با صرف مـال ترا؛ از ذلت بندگی و بردگی دیگران و وحشت آن نجات داده است و مزه آزادی و آسایش را به تو چشانیده است و ترا از اسارت دیگران رهانیده ؛و زنجیرهای بـردگی را از تـو باز نمـوده و بوی خوش عزت و آزادی را به مشام تو رسانیده است . او ترا از زندان قهر و جبر بیرون آورده و عسر حرج و سختی را از تو دور نموده و با خوشی و خوشروئی و زبان انصاف با تو سخن گفته و تمام دنیا را ( به جهت احسانی که نموده است ) به تو بخشیده است و ترا فارغ البال ساخته که به عبادت پروردگارت پردازی و در این راستا ضرر مالی را تقبل و تحمل نموده است .

بدان که او نزدیک ترین مخلوق خداوند است نسبت به تو بعد از پدر و مادر و برادر و خواهرت و سزاوارتر از دیگران است که در مواقع لزوم به کمک او بشتابی و به خاطر خـدا و احسانی که برای تو نموده است یاریش نمائی و خودت را هیچ وقت در اموری که مورد نیاز اوست مقدم ننمائی.

The Right of the Master

Then the right of your master who has favored you is that you should know that he has spent his property for you and has brought you out of the abasement of slavery and its desolation, and has brought you into the honor of freedom and its sociability. And he has freed you from the captivity of his own possession and has released the bonds of his slavery from you.

And he has led you to smell the scent of honor, and has brought you out of the prison of subjugation, and has repelled hardship from you, and has extended to you the tongue of fairness, and has liberated you to freely move about in the whole world, and has given you ownership of yourself, and has freed you from captivity, and has given you the freedom to worship your Lord. And for this he has suffered a decrease in his fortune. Then you should know that he is the closest creature to you after your relations of kin in your life and after your death, and that he is the most meritorious creature to receive your assistance and support, and your help for God’s sake. Therefore, do not prefer yourself to him regarding any of his needs.

### حق المولى الجارية عليه نعمتك

وَأَمّا حَقُّ مَوْلاکَ الْجَارِيَةِ عَلَيْهِ نِعْمَتُکَ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّ اللهَ جَعَلَکَ حَامِيَةً عَلَيْهِ، وَوَاقِيَةً وناصِراً وَمَعْقِلاً، وَجَعَلَهُ لَکَ وَسِيلَةً وَسَبَباً بَيْنَکَ وَبَيْنَهُ فَبِالْحَرِيّ أَنْ يَحْجُبَکَ عَنِ النّارِ فَيَکُونَ فِي ذَلِکَ ثَوَابٌ مِنْهُ فِي الآجِلِ، وَيَحْکُمُ لَکَ بِمِيرَاثِهِ فِي الْعَاجِلِ إِذَا لم يَکُنْ لَهُ رَحِمٌ، مُکَافَأَةً لِمَا أَنفَقْتَهُ مِنْ مَالِکَ عَلَيْهِ وَقُمْتَ بِهِ مِنْ حَقِّهِ بَعْدَ إِنفَاقِ مَالِکَ، فَإِنْ لَمْ تَقُمْ بِحَقِّهِ خِيفَ عَلَيْکَ أَنْ لا يَطِيبَ لَکَ مِيرَاثُهُ. وَلا قُوّةَ إِلا بِاللهِ.

### آزاد شدہ کا حق

جو غلام تم نے آزاد کر دیا اس کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ خدا نے تمہیں اس کی حمایت کرنے والا، پشت پناہ، اور مدد گار بنایا ہے اور اسے تمہارے اوپر اپنے درمیان وسیلہ قرار دیا ہے، سزاوار ہے کہ وہ تمہیں جھنّم سے نجات عطا کرے اور اس کا یہ ثواب آخرت میں تمہیں نصیب ہو اور دنیا میں بھی اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو تو تمہی اس کے وارث ہو کیونکہ تم نے اس پر پیسہ خرچ کیا ہے اور اس کو آزاد کیا ہے اور اس کے حق کو قائم کیا ہے، اگر تم ان چیزوں کو خیال نہیں رکھو گے تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس کی میراث تمہارے لیے پاک نہیں ہوگی۔

### حق آزاد کرده

اما حق کسی که تو به او کمک کرده ای ـ به خاطر دوستی یا ملک یا قرابـت ـ پس بدان که خداوند ترا نگهدارنده و یاری کننده و حامی و آزاد کننـدهء او قــرار داده است و او را وسیله و سبب تقرب تو به خداوند متعال .

اگر چناچه تو به او کمک نمائی خداوند در آخرت ترا از آتش جهنم دور خواهد نمـود و در دنیا (اگر شخص مذکور وارثی نداشته باشد) میراثش به تـو تعلق خواهـد گرفت و

اگر ارثی از او باقی نماند یا وارث داشته باشد ؛ خداونـد متعال ؛ از جای دیگر بر مال و دارائی تـو می افزاید و این بـه جهت پاداشی که خداوند برای تو در نظر گرفته است .

### The Right of the Freed Slave

And the right of the slave whom you have favored is that you should know that God has established you as his supporter, and shelter and assistant, and refuge, and He has established him for you as the means and as a mediator between you and Him. Then by freeing him, he will protect you from the Fire. And this is the reward you get from him in the future.

And your immediate reward is to inherit from him if he does not have any relations of kin. There is a compensation for the property you have spent for him, and respecting his rights after you spent your property. Then if you do not respect his rights, there is the fear upon you that his inheritance would not be purified for you. And there is no power but in God.

## حق ذی المعروف

وَأمّا حَقّ ذِی المَعْرُوفِ عَلَیکَ فَأَنْ تَشْکُرَهُ وتَذْکُرَ مَعْرُوفَهُ وتَنْشُرَ لَهُ الْمَقالَةَ الْحَسَنَة، وتُخلِصَ لَهُ الدُّعَاءَ فِیمَا بَینکَ وبَیْنَ اللّهِ سُبْحَانَهُ، فَإنّکَ إذَا فَعَلْتَ ذَلِکَ کُنْتَ قَدْ شَکَرْتَهُ سِرّاً وعَلانِیَةً. ثُمّ إنْ أَمْکَنَ مُکَافَأَتَهُ بالْفِعْلِ کَافَأْتَهُ وإلاّ کُنْتَ مُرْصِدًا لَهُ مُوطِّنًا نَفْسَکَ عَلَیْهَا.

## احسان کرنے والے کا حق

جس نے تم پر احسان کیا ہے اس کا تم پر یہ حق ہے کہ اس کا شکریہ ادا کرو اور اس کا ذکر خیر کرو اور اس کی اچھی باتوں کو پھیلاؤ اور اس کے لیے خلوص کے ساتھ خدا سے دعا کرو کیونکہ اگر تم نے ایسا کیا تو گویا تم نے کھلّم کھلاّ اور خفیہ طور پر اس کا شکریہ ادا کیا پھر اگر تمہاری استطاعت میں ہو تو اس کا بدلہ دو ورنہ اس کے انتظار میں رہو اور اس کام کے لیے خود کو تیار رکھو۔

## حق کسیکه کار خوبی برای تو نموده است

اما حق کسیکه برای تو کار خوبی انجام داده است ؛ آن است که از او تشکر و سپاس گزاری نموده خوبیش را فراموش نکنی؛ و خوبیش را منتشر نمائی و در حق او مخلصانه دعا کنی ؛ که اگر چنین نمودی؛ در ظاهر و پنهان شکر گزاری نموده ای و اگر میتوانی خوبی او را با خوبی جبران نما و چناچه او فعلا نیازمند کمک نیست متـوجه و مراقب باش تا اگر مشکلی پیدا کرد فورا برای رفع مشکلش اقدام نمائی .

## The Right of the One Who Treats You Kindly

And the right of him who treats you kindly is that you should thank him and acknowledge his kindness; and spread the good word around about him, and sincerely pray for him between you and God the Praised One. Then if you do that, you have thanked him both in private and in public. Then if you are able to practically recompense him, do recompense him. Otherwise, you should be determined to do so later.

## حق المؤذن

وَأمّا حَقّ الْمُؤَذّنِ فَأَنْ تَعْلَمَ أَنّهُ مُذَكّرُکَ بربکَ وَدَاعِیکَ إِلَی حَظّکَ وَأَفْضَلُ أَعْوَانِکَ عَلَی قَضَاءِ الْفَرِیضَةِ الّتِی افترَضَهَا اللهُ عَلَیْکَ فَتَشْکُرَهُ عَلَی ذَلِکَ شُکْرَکَ لِلْمُحْسِنِ إلَیکَ. وَإنْ کُنْتَ فِی بَیْتِکَ مُهْتَمًّا لِذَلِکَ لَمْ تَکُنْ للهِ فِی أَمْرِهِ مُتّهِماً وَعَلِمْتَ أَنّهُ نِعْمَةٌ مِن اللّهِ عَلَیْکَ، لا شَکّ فِیهَا، فَأَحْسِنْ صُحْبَةَ نِعْمَةِ اللّهِ بحَمْدِ اللّهِ عَلَیْهَا عَلَی کُلِّ حَالٍ.

## مؤذن کا حق

لیکن مؤذن کا حق تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ تمہیں تمہارے پروردگار کو یاد دلانے والا ہے اور تمہیں تمہارے حصّے کی طرف بلانے والا ہے اور جو فریضہ خدا نے تم پر واجب کیا ہے اس میں وہ تمہارا بہترین مددگار ہے، تمہیں اس کی قدر اس طرح کرنی چاہیے جس طرح تم اپنے محسن کی قدر کرتے ہو، اگر تم اپنے گھر میں اس سے بدگمان ہو تو اس کے اس کام میں بدگمانی نہ کرو جو کہ وہ خدا کے لیے کر رہا ہے اور یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو کہ یہ خدا کی طرف سے تمہارے لیے ایک نعمت ہے پس اللہ کی نعمت کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ہر حال میں اس پر خدا کا شکر ادا کرو، خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق موذن

اما حق کسیکه اذان میگوید و مومنان را متوجه وقت نماز می سازد؛آنست که بدانی ؛اذان گو به یاد آورنده خداوند در دلها و دعوت کننده تو بـه سوی سود و فایده می باشد ؛او بهترین یاری کننده بر انجام فریضه ایست که خداوند بر تو واجب نموده است ؛ پس باید از او به خاطر این کار نیکش تشکر کنی ؛ و اگر در دل نسبت به بعضی از کارهای او بدبین هستی ؛ در این قضیه بایـد خوشبین بوده و اورا بـه چیزی متهـم نکنی که او نعمتی از نعمتهای خداوند است؛ و با نعمت خداونـد باید برخوردی نیکو و شایسته داشته و شکر گزار پروردگار خویش باشی.

## The Right of the Caller to Prayer

And the right of your caller to prayer is that you should know that he is the one reminding you of your Lord, and is calling you to your good fortune, and is your greatest helper in fulfilling an obligation that God has made incumbent upon you. Therefore, thank him for that just as you thank one who does some good to you.

And if you are upset with him at home due to this, you should not accuse him for this since his act is for God. And you should know that he is one of the blessings of God for you. There is no doubt about it. Then you should kindly treat God's blessing, by praising God for him under all circumstances. And there is no power but in God.

## حق الإمام فی الصلاة

وَأَمّا حَقُّ إِمَامِکَ فِی صَلاتِکَ فَأَنْ تَعلَمَ أَنَّهُ قَدْ تَقَلّدَ السِّفَارَةَ فِیمَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ اللّهِ وَالْوِفَادَةَ إِلَی رَبکَ، وتَکَلّمَ عَنْکَ وَلَمْ تَتَکَلّمْ عَنْهُ، وَدعَا لَکَ وَلَمْ تَدْعُ لَهُ، وَطَلَبَ فِیکَ وَلَمْ تَطْلُبْ فِیهِ، وَکَفَاکَ هَمَّ الْمَقَامِ بَینَ یدی الله وَالْمُسَاءَلَةَ لَهُ فِیکَ وَلَمْ تَکْفِهِ ذَلِکَ، فَإِنْ کَانَ فِی شَیْءٍ مِنْ ذَلِکَ تَقْصِیرٌ کَانَ بِهِ دُونَکَ، وَإِنْ کَانَ آثِماً لَمْ تَکُنْ شَرِیکَهُ فِیهِ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ عَلَیکَ فَضلٌ، فَوَقَی نَفْسَکَ بِنَفْسِهِ، وَوَقَی صلاتَکَ بِصَلاتِهِ، فَتَشْکُرَ لَهُ عَلَی ذَلِکَ. ولا حَوْلَ ولا قُوَّةَ إلا بالله.

## امام جماعت کا حق

لیکن پیش نماز کا تم پر یہ حق ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے تمہارے اور خدا کے درمیان رابطہ کی اور تمہیں تمہارے پروردگار کی طرف لے جانے کی ذمّہ داری قبول کی ہے اس موقع پر وہ تمہاری ترجمانی کرتا ہے اس کی طرف سے تم کچھ بھی نہیں کہتے ہو، وہ تمہارے لیے دعا کرتا ہے تم اس کے لیے دعا نہیں کرتے ہو، وہ تمہارے لیے طلب کرتا ہے تم اس کے لیے طلب نہیں کرتے ہو، اس نے خدا کی بارگاہ میں کھڑے ہونے اور تمہارے لیے اس سے سوال کرنے کو اپنے ذمّے لیا ہے جبکہ تم نے اس کی طرف سے کوئی چیز اپنے ذمّہ نہیں لی ہے اگر اس کام میں کوئی نقص ہوگا تو اس کا خمیازہ اسی کو بھگتنا پڑے گا نہ کہ تم کو، اگر وہ گناہ کرے گا تو اس کے گناہ میں تم اس کے شریک نہیں ہو اور اسے تم پر برتری نہیں ہے وہ تمہاری سپر بن گیا ہے اور اپنی نماز کو اس نے تمہاری نماز کی سپر بنالیا ہے، لہذا اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے، خدا کی قوت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق امام جماعت

اما حق کسیکه امام تو در نمازت می باشد ؛ پس باید بدانی که او سفارت بین تو و.خدایت را به عهده گرفته است و در میهمانیی که میزبان آن خداونـد می باشد ؛ او از طرف تو سخن میگوید و تو از طرف او سخن نمی گوئی و او برای تو دعا می کند و تو برای او دعا نمی کنی و او برای تو میخواهد و تو برای او نمی خواهی و اوست کـه کفایت می کند ترا در این حضور در برابر خداوند و تو او را کفایت نمی کنی .

حال اگر در انجام این اعمال تقصیری باشد ؛ او مقصر است نه تو و اگـر مرتکب گناهی شود تو شریک او حساب نمی شوی و تو را بر او فضل و برتری نخواهد بود . وچون حفظ می کنی خودت را در پناه او و حفظ می کنی نمازت را در پناه نماز او پس او را سپاس گزار باش ؛و به خاطر خدمتی که برای تو انجام می دهد از او تشکر کن ؛ و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of the Ritual Prayer Leader

And the right of your leader in your ritual prayer is that you should know that he has taken on the role of a mediator between you and God and appeared in the presence of your Lord on your behalf. And he speaks for you, but you do not speak for him; and he supplicates for you, but you do not supplicate for him; and he has beseeches for you and you do not beseech for him.

And he has spared you the anxiety of standing before God and the question of interrogation for your prayer, but you do not spare him that. Should he perform the prayer imperfectly, he is held responsible for that not you; and if he makes a mistake during the prayer, you will not be his partner in it, and there is no superiority in this for him over you. Then he protected you through himself, and he protected your prayer through his prayer. Therefore, thank him for this. And there is no power or strength but in God.

## حق الجليس

وَأمّا حَقُّ الجَلِيسِ فَأَنْ تُلِينَ لَهُ كَنَفَكَ، وَتُطِيبَ لَهُ جَانِبَكَ، وَتُنْصِفَهُ فِي مُجَارَاةِ اللّفْظِ ولا تُغْرِق فِي نَزْعِ اللّحْظِ إذَا لَحَظْتَ وتَقْصُدَ فِي اللّفْظِ إلَى إفْهَامِهِ إذَا لَفَظْتَ. وَإنْ كُنْتَ الْجَلِيسَ إلَيْهِ كُنْتَ فِي الْقِيَامِ عَنْهُ بالْخِيَارِ وَإنْ كَانَ الجَالِسَ إلَيكَ كَانَ بالخِيارِ. ولا تَقُومُ إلا بإذْنِهِ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## ہمنشین کا حق

ہمنشین کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ، خندہ پیشانی سے اس کا استقبال کرو اور اسے خوش آمدید کہو، اور اس سے گفتگو کے دوران انصاف سے کام لو اس سے یک بیک توجہ نہ ہٹاؤ اور اس سے گفتگو میں تمہارا مقصد اسے سمجھانا ہو، اگر اس ہمنشینی میں تم نے پہل کی ہے اور اس کے ہمنشین بنے ہو تو تمہیں اختیار ہے کہ جس وقت چاہو اٹھو لیکن اگر اس نے تم سے ہمنشینی کا آغاز کیا ہے تو اختیار اس کو ہے مگر یہ کہ تم اس سے اجازت حاصل کرو، خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق هم نشين

اما حق هم مجلس و هم نشين بر تو آنست كه با كمـال خوشروئی پذيرای او شده و با تواضع و طيب خاطر از او استقبال نمائی و اجازه دهی كه او هم سخن گويد و تو متكلم وحده نباشی ؛ از نگاهای متكبرانه و تحقير آموز كه با گوشه چشم صورت می گيرد پرهيز كن و وقتی سخن ميگوئی قسمی سخن بگو كه او بفهمد و اگر تـو بر او وارد شده ای ؛ اختيار با خـودت هست كه هـر وقت بخواهی تركش كنی و اگر او بر تو وارد شده است ؛ اختيار با خودش هست كه بخواهد مجالست با ترا ترك نمايد .

اما تو بدون اجازهء او ( در صورتی كه او وارد بر تو باشد ) حق نداری ؛كه مجالست او را ترك نمائی .

## The Right of the Sitting Companion

And the right of your sitting companion is that you should treat him gently, warmly welcome him, be fair while talking with him, do not take your eyes off of him when you are looking at him, and pronounce your words clearly to help him understand what you say. And if you are the first one to go and sit with him, you can leave him when you wish. However, if he is the first one to come and sit with you, he can leave you when he wishes to. And you should not leave him without his permission. And there is no power but in God.

## حق الجار

وَأَمّا حَقُّ الجَارِ فَحِفْظُهُ غَائِبًا وَكَرَامَتُهُ شَاهِدًا وَنُصْرَتُهُ وَمَعُونتُهُ فِى الحَالَين جَمِيعاً. لا تَتّبعْ لَهُ عَوْرَةً ولا تَبحَثْ لَهُ عَنْ سَوْءَ[ة] لِتَعْرِفَهَا، فَإِنْ عَرَفْتَهَا مِنْهُ عَنْ غَيرِ إِرَادَة مِنْكَ وَلا تَكَلُّفٍ كُنْتَ لِمَا عَلِمْتَ حِصْناً حَصِيناً وَسِتْراً سَتِيراً، لَوْ بَحَثَتِ الأَسِنّةُ عَنْهُ ضَمِيراً لَمْ تَتّصِلْ إِلَيْه لانطِوَائِهِ عَلَيهِ. لا تَسْتَمِعْ عَلَيهِ مِنْ حَيْثُ لا يَعْلَمُ. لا تُسَلِّمْهُ عِنْدَ شَدِيدَة، ولا تَحْسُدْهُ عِنْدَ نِعْمَةٍ. تُقِيلُ عَثْرَتَهُ وتَغْفِرْ زَلّتَهُ. ولا تَدّخِرْ حِلْمَكَ عَنْهُ إِذَا جَهِلَ عَلَيْكَ، ولا تَخرُجْ أَنْ تَكُونَ سُلّمًا لَهُ. تَرُدُّ عَنهُ لِسَانَ الشّتِيمَةِ، وَتُبْطِلُ فِيهِ كَيْدَ حَامِلِ النّصِيحَةِ، وَتُعَاشِرَهُ مُعَاشَرَةً كَرِيمَةً. وَلا حَوْلَ وَلا قُوّةَ إِلا بِاللهِ.

## ہمسایہ کا حق

ہمسایہ کا حق یہ ہے کہ اس کی عدم موجودگی میں اس کی عزت و آبرو کی حفاظت کرو اور اس کی موجودگی میں اس کا احترام کرو اور ہر حال میں اس کی مدد و معاونت کرو اس کے راز کی ٹوہ میں نہ رہو اور اس کی کمزوریوں کی تلاش میں نہ رہو پھر اگر نہ چاہتے ہوئے بھی آسانی سے تمہیں اس کی کوئی کمزوری معلوم ہو جائے تو تم اس کے لیے محکم و مضبوط قلعہ اور ایسا ضخیم و دبیز پردہ بن جاؤ کہ اگر اسے نیزوں سے بھی تلاش کیا جائے تو بھی اس کا سراغ نہ ملے کیونکہ وہ پیچیدہ اور مستور ہے اور اس کے خلاف باتوں پر کان نہ دھرو کہ اس کو خبر تک نہ ہو،اور اسے سختیوں اور مشکلات میں چھوڑ کر الگ نہ ہو جاؤ اور جب اس کے پاس کوئی نعمت دیکھو تو اس پر حسد نہ کرو،اسکی لغزشوں سے درگزر اور اس کے گناہوں سے چشم پوشی کرو اور اگر وہ تمہارے بارے میں جہالت کر بیٹھے تو تم اسے برداشت کرو اور اس کے ساتھ مسالمت و صلح آمیز برتاؤ کرو، اس پر سب و شتم نہ کرو اور اگر کسی ناصح نے اسے دھوکہ دیا ہے تو تم اس کا سدِّباب کرو اس کے ساتھ شریف کی طرح زندگی بسر کرو اور جان لو کہ خدا کی قدرت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق همسایه

اما حق همسایه پس بر تو واجب است که حافظ منافـع او در غیابش و حافظ کرامت او در حضورش باشی؛ و در هردو حال (حضور و غیاب )یار و مددگار او باشی برای یافتن عیبهای او تجسس نکن و اگر ناخود آگاه و بـدون قصد متوجه عیبی در او شدی ؛ چون دژ محکم و پردهء زخیمی باش وعیب او را بپوشان طوریکـه هیچ کس به هیچ عنوان متوجه آن عیب از ناحیهء تو نشو

در گرفتاری تنهایش نگزار و اگر خداوند به او نعمتی عطا کرد حسد نورز؛ لغزشهایش را ببخش و از خطاهایش درگزر ؛ اگر گاهی از روی نادانی حرکت نادرستی نسبت بـه تو انجام داد با حلم وبردباری برخورد کن و همیشه با او در صلح و صفا باش .

مگزار دیگران او را بد گویند و بدیها و عیبهای او را اینجا و آنجا نقل نمایند ؛ از خیانت به او ممانعت کن و اگر کسی حرف بدی یا سخن زشتی را به او نسبت داد باور نکن . با همسایه ات معاشرت نیکو و انسانی داشته باش . و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

The Right of the Neighbor

And the right of your neighbor is that you should be a guardian for him when he is absent, and you should honor him when he is present, and you should assist and support him in both situations. You should not pursue any of his imperfections, and you should not seek any of his faults. But if you should discover any of his faults unintentionally, you should take the role of a fortified stronghold and a veiling screen regarding what you know. You should guard them in such a way that none of his defects can be discovered even if they are thoroughly inspected with spears. And you should not eavesdrop on him, and you should not forsake him during times of hardship. And you should not envy him when he receives a blessing. Pardon his deviation and forgive his mistakes. And do not lose your temper when he behaves out of ignorance with you. And do not stop to be his supporter, and answer those who scold him. And divulge for him the deception of those who counsel him, and associate with him in an honorable manner. And there is no power or strength but in God.

## حق الصاحب

وَأما حَقٌ الصّاحِب فَأَنْ تَصْحَبَهُ بالفَضلِ مَا وَجَدْتَ إلَيهِ سَبيلاً وإلا فَلا أَقَلّ مِنَ الإنصَافِ، وَأَنْ تُكْرِمَهُ كَمَا يكْرِمُکَ، وَتحْفَظَهُ كَمَا يحْفَظُکَ، ولا يَسْبقَکَ فِيمَا بينکَ وبَينَهُ إلَى مكْرَمَة، فَإنْ سَبَقَکَ كَافَأتَهُ. ولا تُقَصّرَ بهِ عَمّا يَسْتَحِقٌ مِنَ الْمَوَدّةِ. تُلْزِمُ نفْسَکَ نصِيحَتَهُ وَحِيَاطَتَهُ وَمُعَاضَدتَهُ عَلَى طَاعَةِ ربهِ وَمَعُونتَهُ عَلَى نَفْسِهِ فِيمَا لا يَهُمٌ بهِ مِنْ مَعْصِيَةِ ربهِ، ثُمّ تَكُونُ [عَلَيْهِ] رَحْمَةً ولا تَكُونُ عَلَيهِ عَذَاباً. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## ساتھی کا حق

لیکن تمہارے رفیق اور ساتھی کا حق یہ ہے کہ جہاں تک تم سے ہوسکے اس کے ساتھ بخشش وفضل کرتے ہو اور اگر یہ نہ کر سکو تو کم از کم اس کے ساتھ انصاف سے کام لو اور جس طرح وہ تمہارا احترام و اکرام کرتا ہے اسی طرح تم بھی اس کا احترام و اکرام کرو، جس طرح وہ تمہاری حفاظت کی کوشش کرتا ہے تم بھی اس کی حفاظت کی کوشش کرو، کسی بھی اچھے کام میں اسے تم سے آگے نہیں جانا چاہیے اور اگر وہ تمہارے اوپر سبقت لے گیا تو تم اس کی تلافی کرو اور اسے اتنی محبت دینے میں دریغ نہ کرو کہ جتنی کا وہ مستحق ہے، تم اپنے اوپر یہ لازم کر لو کہ اس کے خیر خواہ، محافظ اور اپنے ربّ کی طاعت میں اس کے مددگار رہو گے اور اس سلسلے میں اسکی مدد کرو گے کہ وہ اپنے پروردگار کی معصیت کا ارادہ بھی نہیں کرے، پھر تمہیں اس کے لیے محبت کا سرمایہ ہونا چاہیے نہ کہ عذاب کا، خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق هم صحبت

اما حق رفیق و هم صحبت بر تو آنست که اگر علم و کمالی داری و میتوانی با او قسمی صحبت کنی که از تو استفاده کند و بیاموزد پس صحبت کن وگرنه اجازه بده او صحبت کند تا تو استفاده کنی و احترامش را نگه دار همانطوریکه دوست داری او احترام ترا حفظ کند .

کوشش کن که در کارهای نیک و رساندن فائده همیشه پیش قدم باشی و اگر او پیشی گرفت و نفعی به تو رساند تو هم به بهترین وجه تلافی کن و در دوستی و محبت با او کوتاهی نکن ؛ بر خودت لازم بدان که اورا نصیحت کنی و در گرفتاریها و بلاها از او به قدر توان محافظت نمائی و در تمام موارد یار و یاور او باش ؛مگر اینکه میل به طرف معصیت و گناه نماید که در این صورت باید اورا باز داری و برای او رحمت باش ؛ نه عذاب و نقمت و نیست قوتی مگر به خداوند متعال.

## The Right of the Companion

And the right of the companion is that you should act as his companion with nobility as much as you can, otherwise you should at least treat him with fairness. Honor him as he honors you, and guard him as he guards you, and do not let him precede you in generosity. And if he precedes you, then recompense him. Do not fall short of giving him the love that he deserves. Commit yourself to advise him, care for him, and help him perform the acts of obedience to his Lord, and help him restrain himself from any act of disobedience of his Lord that he might attempt. Then be a mercy upon him, and not a chastisement. And there is no power but in God.

## حق الشریک

وَأمّا حَقُّ الشَّرِیکِ، فَإنْ غَابَ کَفَیْتَهُ، وَإنْ حَضَرَ سَاوَیْتَهُ، ولا تَعْزِمْ عَلَی حُکْمِکَ دُونَ حُکْمِهِ، وَلا تَعمَلْ برَأْیکَ دُونَ مُناظَرَتهِ، وتَحْفَظُ عَلَیْهِ مَالَهُ وَتنْفِی عَنْهُ خِیَانتَهُ فِیمَا عَزّ أَو هَانَ فَإنّهُ بَلَغَنَا أَنّ «یَدَ اللهِ عَلَی الشّرِیکَیْنِ مَا لَمْ یَتَخاوَنا». ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## شریک کا حق

شریک کا حق یہ ہے کہ اگر وہ موجود نہ ہو تو تم اس کے امور کو انجام دو اور اگر موجود ہو تو اسے اپنے برابر قرار دو اور اس سے مشورہ کے بغیر کوئی ارادہ و منصوبہ نہ بناؤ اور اس کے لیے اس کے مال کی حفاظت کرو اور اس کے ساتھ کم و زیادہ خیانت نہ کرو کیونکہ ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ دو شریکوں کے اوپر اس وقت تک خدا کا ہاتھ ہے جب تک انہوں نے خیانت نہیں کی ہے اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق شریک

اما حق شریک آنست که در غیابش کفایتش کنی و در حضورش خود را با او مساوی حساب نمائی و هیچ وقت بدون تصمیم او تصمیم نگیری و به نظر خود بدون مشورهء با او عمل نکنی . حافظ مالش باشی؛ و از خیانت به او در امور بزرگ و کوچک پرهیز نمائی زیرا که به ما رسیده است " دست خداوند با شرکاء است؛ تا وقتیکه به هم دیگر خیانت نکنند " و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of the Partner

And the right of the partner is that you should take care of his affairs in his absence. And you should treat him equally when he is present. And you should not make any decisions on your own without considering his opinion. And you should not act according to your own opinion before discussing it with him. You should safeguard his property, and refuse to betray him in what is of great or little importance, since it has been transmitted to us: “God’s hand is above (the hands of) the two partners as long as they do not betray each other.” And there is no power but in God.

## حق المال

وَأمّا حَقُّ المَالِ، فَأَنْ لا تَأْخُذَهُ إلاّ مِنْ حِلِّهِ، ولا تُنْفِقَهُ إلاّ فِی حِلِّهِ، وَلا تُحَرِّفْهُ عَنْ مَوَاضِعِهِ، ولا تَصْرِفَهُ عَنْ حَقَائِقِهِ، ولا تَجْعَلْهُ إذا كَانَ مِنَ اللّهِ إلاّ إلَيهِ وَسَبَباً إلَی اللّهِ. ولا تُؤْثِرَ بِهِ عَلَی نفْسِکَ مَنْ لَعَلّهُ لا يَحْمَدُکَ، وَبِالْحَرِیِّ أَنْ لا يُحْسِنَ خِلافَتَهُ فِی تَرِكَتِکَ ولا يَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ ربکَ فَتَكُونَ مُعِينًا لَهُ عَلَی ذلِکَ أَو بِمَا أَحْدَثَ فِی مَالِکَ أَحْسَنَ نَظَرًا لِنَفْسِهِ، فَيَعْمَلَ بِطَاعَةِ رَبهِ فَيَذْهَبَ بِالْغَنِيمَةِ وتَبُوءَ بِالإثمِ وَالْحَسْرَةِ وَالنّدَامَةِ مَعَ التّبعَةِ. وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

## مال کا حق

مال کا حق یہ ہے کہ اسے حلال طریقے ہی سے حاصل کرو اور حلال راہ میں ہی خرچ کرو اور بیجا خرچ نہ کرو، صحیح راستہ سے منتقل کرو اور جو مال تمہارے پاس ہے وہ خدا کا مال ہے اسے راہِ خدا ہی میں خرچ کرو اور اس چیز میں صرف کرو جو خدا تک رسائی کا سبب ہو اور جو تمہارا شکر گزار نہیں ہے اُسے اپنے اوپر مقدّم نہ کرو، تمہارے حق میں یہی بہتر ہے کہ اس سلسلے میں طاعت ترک نہ کرو کہ وہ دوسروں کے لیے تمہاری میراث بن جائے اور تم وارث کے معاون قرار پاؤ اور وہ اس کو تم سے بہتر راستہ میں اور طاعتِ خدا میں خرچ کرے، اسے اس کا فائدہ ہو اور گناہ وافسوس تمہارے حصّے میں آئے اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق مال

اما حق مال ودارائی به گردن تو آنست کـه از حلال کسب نمـوده و بـه حلال مصرف کنی و از آن استفادهء صحیح نمائی که خیـر دنیا و آخرت را بـه دنبال داشته باشد . وقتی آنچه داری از آن خداوند است پس آنرا وسیله و سبب تقرب بـه خداونـد قرار ده و مالت را عزیز تر از جانت حساب نکن که برای ترقیات مادی ومعنـویت از آن استفاده نکنی؛ و در نتیجـه آنرا برای کسی بگزاری که هرگز به فکر تو نباشد و از مال تو که به او رسیده است ؛ استفادهء غلط وحـــرام نماید و تو در این کار شریک جرم او محسوب گردی ؛و اگر استفادهء صحیح و درست نماید پس سود و فائده از آن او باشد و گناه و حیرت و ندامت و عذاب آخرت از آن تو و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of Property

And the right of your property is that you should not attain it except by legitimate means and you should only spend it for legitimate causes. You should not spend it improperly, you should not use it wrongfully, and you should only use what is from God in His way and as a means to approach Him. In it (your property) you should not prefer above yourself one who does not show gratitude to you, and in fact will neither use your legacy well nor use it in obedience to your Lord. In that case you will be an aid to him in that. Or you may bequeath your property to one who spends it in the way of obedience to God in ways better than you do. Then he will gain the benefits, and you will be left with the sins, the regret and the remorse together with the ill consequences. And there is no power but in God.

### حق الغريم الطالب

وَأَمّا حَقُّ الغَرِيمِ الطَّالِب لَکَ،" فَإِنْ كُنْتَ مُوسِراً أَوفَيتَهُ وَكَفَيتَهُ وَأَغْنَيتَهُ وَلَمْ تَرْدُدْهُ وتَمْطُلْهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ – قَالَ – "مَطَلُ الغَنِيِّ ظُلْمٌ". وَإِنْ كُنْتَ مُعْسِراً أَرْضَيتَهُ بِحُسْنِ القَوْلِ وَطَلَبتَ إِلَيهِ طَلَباً جَمِيلاً وَرَدَدتَهُ عَنْ نَفْسِکَ رَدًّا لَطِيفًا، وَلَمْ تَجْمَعْ عَلَيْهِ ذَهَابَ مَالِهِ وَسُوءَ مُعَامَلَتِهِ فَإِنَّ ذَلِکَ لؤمٌ. ولا قُوَّةَ إِلاّ بِاللهِ.

### قرض خواہ کا حق

تمہارے قرض خواہ کا حق یہ ہے کہ اگر تمہاری استطاعت میں ہے تو اس کا قرض ادا کردو اور اس کا کام چلادو اور اسے بے نیاز کردو، ٹال مٹول کرکے اسے پریشان نہ کرو کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے: ثروت مند کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور اگر تم تنگ دست ہو تو اس سے نرم لہجے میں بات کرو، مہلت طلب کرو اور سلیقے سے واپس کردو کہ تم نے اس کا مال لے رکھا ہے،اس سے بدسلوکی نہ کرو کیونکہ یہ پست اور گری ہوئی بات ہے،خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

### حق طلبکار

حق کسیکه به توقرض داده است و موعد پرداخت آن رسیده است ؛آنست که اگرتوان پرداخت قرض را داری؛بدون معطلی بپرداز و بیجهت مال مردم را نزد خود نگه ندار و اگر از تو قرض خود را می خواهد جواب رد به او نده زیرا که حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه واله وسلم فرمود : " تعلل در ادای قـرض ؛و تاخیـر در پرداخت آن ظلم است " ؛ و اگر توان پرداخت آنرا نداری با عذر خواهی و طلب تمدید وقت قرض رضایت صاحب مال را بدست آور و با تشکر و تقدیر او را از خودت راضی بساز ؛ نـه اینکه هم قرضش را نپردازی و هم فحش و دشنام نثارش نمائی ؛که نشانهء پستی تـو خواهد بود ؛ و قوتی نیست مگر به خداوند متعال.

### The Right of the Creditor

And the right of him to whom you owe is that you should pay him back if you have the means to do so. You should meet his need, make him rich, and avoid putting him off and procrastinating. The Prophet, may God’s peace be upon him and his household, said: “The procrastination of the rich is oppression.” But if you are in hardship, you should satisfy him by using good words. You should gently ask him and send him away with gentleness. You should not take his property and mistreat him too. That is meanness. And there is no power but in God.

حق الخليط

وَأمّا حَقّ الخَلِيطِ فَأَنْ لا تَغُرّهُ ولا تَغُشّهُ ولا تُكَذِبَهُ ولا تُغَفِّلَهُ ولا تَخدَعَهُ ولا تَعملْ فِي انتِقَاضِهِ عَمَلَ الْعَدُوّ الّذِي لا يُبقِي عَلَى صَاحِبِهِ وَإِنِ اطْمَأَنّ إِلَيكَ اسْتَقْصَيتَ لَهُ عَلَى نفْسِكَ وَعَلِمْتَ أَنّ غَبْنَ الْمُسْتَرْسِلِ رِبًا. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

معاشر کا حق

تمہارے اوپر معاشر کا حق یہ ہے کہ اسے فریب نہ دو، اس سے دغا نہ کرو، اس سے جھوٹ نہ بولو اس کو غافل نہ کرو اور اس کے ساتھ دشمن جیسا سلوک نہ کرو کہ جو مدِ مقابل کا پاس و لحاظ نہیں کرتا ہے۔ اگر وہ تم پر اعتماد کرتا ہے تو جہاں تک ہو سکے اس کے لیے کوشش کرو اور یہ بات تم جانتے ہو کہ اعتماد کرنے والے کو دھوکہ دینا سود کی مانند ہے، اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق معاشر

اما حق کسیکه با تو معاشرت دارد آنست که ضرری به او وارد نساخته و از خیانت به اجتناب نمائی ؛ سخنش را تکذیب نکرده و اغفالش نکنی و از خدعه و نیرنگ نسبت به پرهیز نمائی ؛ چون دشمنان با او برخورد نکرده و اگر به تو اعتماد نمود ؛او را برخودت مقدم بداری و بدان که ضرر رساندن به خاطر منافع خودت به کسیکه؛ بتو اعتماد نموده است ؛ ربا قلمداد می شود و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

The Right of the Associate

And the right of the associate is that you should not mislead, or cheat him, lie to him or fool him, and you should not trick him. And you should not treat him as an enemy does who does not spare his friend. If he trusts you, you should be very careful of yourself for his sake, and realize that cheating the intimate ones is like usury. And there is no power but in God.

## حق الخصم المدعی علیک

وَأَمّا حَقُّ الخَصْمِ المُدَّعِی عَلَیْکَ، فَإِنْ کَانَ مَا یَدَّعِی عَلَیکَ حَقّاً لَمْ تنفسخ فِی حُجَّتِهِ وَلَمْ تعملْ فِی إبطَالِ دَعْوَتِهِ وَکُنْتَ خَصْمَ نفْسِکَ لَهُ والحَاکِمَ عَلَیْهَا والشّاهِدَ لَهُ بحَقّهِ دُونَ شَهَادَةِ الشُّهُودِ، فَإِنّ ذلِکَ حَقُّ اللّهِ عَلَیْکَ، وَإِنْ کَانَ مَا یَدَّعِیهِ بَاطِلاً رَفَقْتَ بهِ وَرَوَّعْتَهُ وناشَدتهُ بدِینِه وَکَسَرْتَ حِدَّتهُ عَنکَ بذِکْرِ الله وَأَلْقَیْتَ حَشْوَ الْکَلامِ وَلَغَطَهُ الّذِی لا یَرُدُّ عَنْکَ عَادیَةَ عَدُوّکَ بَلْ تبُوءُ بإثمِهِ وَبهِ یَشْحَذُ عَلَیْکَ سَیفَ عَدَاوَتِهِ لأَنّ لَفْظَةَ السُّوءِ تَبعَثُ الشَّرّ. وَالخَیْرُ مُقْمِعَةٌ لِلشّرّ. وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

### مدّعی اور مدّعا علیہ کا حق

۱۔ جس شخص نے تم پر دعویٰ کیا ہے اُس کا تم پر یہ حق ہے کہ اگر وہ اپنے دعوے میں سچّا ہے تو اس کی دلیل کو باطل نہ قرار دو اور اس کے دعوے پر خطِ تنسیخ نہ کھینچو بلکہ اس موقع پر تم اپنے مخالف بن جاؤ اور اس کے حق میں اپنے خلاف فیصلہ کرو اور گواہوں کی گواہی کے بغیر اس کے حق کے گواہ بن جاؤ کیونکہ یہ تمہارے اوپر خدا کا حق ہے اور اگر اس نے تمہارے اوپر جھوٹا دعویٰ کیا ہے تو اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ، اس کو ڈراؤ، اسے اس کے دین کی قسم دو اور خدا کو یاد دلا کر اس کی شدّت و تندی کو گھٹاؤ، اس کے ساتھ سخت کلامی سے پیش نہ آؤ کیونکہ یہ کام دشمن کے ظلم کو تم سے نہیں ہٹا سکتا، بلکہ اس سے تم گناہ کے مرتکب ہو گے اور اس کے باعث دشمن کی تلوار تمہارے لیے اور زیادہ تیز ہو جائے گی، کیونکہ بُری بات شر انگیز ہوتی ہے جبکہ نیک اور اچھی بات برائی کی جڑ کاٹ دیتی ہے اور خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

۲۔ لیکن جس پر تم نے دعویٰ کیا ہے اس کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ اگر تم اس دعوے میں حق بجانب ہو تو اس سے حق لینے کے لیے تحمّل و صبر سے کام لو کیونکہ مدعا علیہ کے لیے دعویٰ شدید جھٹکا ہے اسے آرام کے ساتھ اپنی دلیل سمجھاؤ، اسے مہلت دو اور واضح اور روشن بیان کے ذریعے اس سے پوری مہربانی کے ساتھ پیش آؤ اور اس کے ساتھ قیل و قال سے جو جھگڑا ہو جاتا ہے اس کے سبب اپنی دلیل سے دست کشی اختیار نہ کرو کہ تمہارے ہاتھ سے دلیل نکل جائے، اور پھر تم اس کی تلافی نہ کر سکو، خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

حق مدعی

اما حق کسیکه علیه تو اقامهء دعوی نموده و خصم تو حساب میشود؛ آنست که اگر در دعوایش علیه تو صادق است و حق به طرف اوست ؛ در پی بی اعتبار کردن حجت و دلیلش نباش و بـرای باطل نمـودن دعوایش تلاش نکن ؛ زیرا با وجدانت بلکه با خودت دشمنی کرده ای ؛ برای آنکه وجدانت حکم به حق بودن طرف مقابلت مینماید و خودت بهترین شاهد و گواه هستی بر اینکه حق به طرف خصمت هست ؛ پس حق را بدون چون و چرا بپزیر که پزیرفتن حق یکی از حقوق خداوند متعال بر عهـدهء بندگان می باشد .

اما اگر در دعوایش کاذب است ؛ با او مدارا کن ؛و او را از خـدا بترسان و از هر مذهب و دینی که پیروی می کند برایش دلیل بیاور تا متوجه زشتی کارش شود و با یاد آوری عذاب قیامت و مرگ او را از راه باطل برحذر دار . از سخنان منافی ادب و اخلاق پرهیز کن ؛ زیرا دشمنیی دشمـن را بیشتـر و تیغش را تیز تر نموده و موجب بر انگیخته شدن شر خواهد شد؛ اما سخن خـوب ؛ شر را نابود می کند و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

حق مدعی علیه

اما حـق کسی که تـو علیه او اقامهء دعوی نمـوده ای بر تو آنست؛ که اگر در دعوایت برحق و صادق هستی با او به خوبی و مهربانی سخن بگو تا راهی برای حـل و فصل دعوی و خصومت پیدا شود ؛ زیرا کلمهء دعوی و شکایت کلمهء خوبی نیست و خصم تو از شنیدن این کلمه ناراحت می شود ؛ پس حجت و برهانت را با رفق و مـدارا برای او بازگو کن و اگر نیاز به فکر کردن داشت به او مهلت بده تا فکر کند .

The Right of the Adversary

And the right of the adversary who has a claim against you is that if his claim against you is true, you should not nullify his proof or abolish his claim. And you should dispute against yourself on his behalf and be a fair judge against yourself, and give witness to his right against you without the witnessing of any witnesses. This is the right of God that is made incumbent upon you. But if what he claims against you is false, treat him with gentleness and remind him to fear God, and implore him by his religion.

And by reminding him of God, you should help reduce his fury against you. Avoid using indecent words and yelling at him since this will not eliminate the animosity of your enemy, but it will result in your suffering from the sin he commits against you. And it will also result in his sharpening of the sword of animosity towards you, since indecent words will cause evil, but good words will eradicate evil. And there is no power but in God.

## حق المستشير

وَأَمّا حَقُّ الْمُسْتَشِيرِ، فَإِنْ حَضَرَكَ لَهُ وَجْهُ رَأْيٍ جَهَدْتَ لَهُ فِي النَّصِيحَةِ، وَأَشَرْتَ عَلَيهِ بِمَا تَعْلَمُ أَنَّكَ لَوْ كُنْتَ مَكَانَهُ عَمِلْتَ بِهِ، وَذَلِكَ لِيَكُنْ مِنْكَ فِي رَحْمَةٍ وَلِينٍ، فَإِنَّ اللِّينَ يُؤْنِسُ الْوَحْشَةَ وَإِنَّ الْغِلْظَ يُوحِشُ مَوضعَ الأُنْسِ. وَإِنْ لَمْ يَحْضُرْكَ لَهُ رَأْيٌ وَعَرَفْتَ لَهُ مَنْ تثِقُ بِرَأْيِهِ وَتَرْضَى بِهِ لِنَفْسِكَ دَلَلْتَهُ عَلَيْهِ وَأَرْشَدتَهُ إِلَيْهِ، فَكُنْتَ لَمْ تَأْلُهُ خَيراً وَلَمْ تَدَّخِرْهُ نُصْحاً. وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إلا بِاللهِ.

## مشورہ لینے والے کا حق

جو تم سے مشورہ لیتا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اگر اس کے کام کے بارے میں تمہارے پاس کوئی رائے ہے تو اس کی نصیحت اور خیر خواہی کے لیے کوشش کرو اور تم جو کچھ جانتے ہو وہ اسے سمجھاؤ اور اس سے یہ کہو کہ اگر تم اس کی جگہ ہوتے تو اس پر عمل کرتے، یہ اس لیے ہے تاکہ تمہاری طرف سے اس پر مہربانی ہو کیونکہ نرمی و مہربانی وحشت کو ختم کر دیتی ہے، سختی وحشت پیدا کرتی ہے اور اگر تم اسے کوئی مشورہ نہیں دے سکتے لیکن تمہاری نظر میں کوئی ایسا آدمی ہو جس پر تمہیں اعتماد ہے اور اس سے مشورہ لینے کو پسند کرتے ہو تو اس کی طرف اس کی رہنمائی کر دو اور اسے اس کا پتہ بتا دو اس کے بارے میں کوئی کوتاہی نہ کرو اور اس کو نصیحت کرنے میں دریغ نہ کرو، خدا کی پناہ کے علاوہ کوئی پناہ نہیں اور اس کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق کسی که از تو مشورت میخواهد

اما حق کسیکه از تو مشورت می خواهد ؛ پس اگر نظر خوبی داری که بـرای او مفید باشد ؛در نصیحت و راهنمائی او کوتاهی نکن و راهی را پیش پای او بگزار که اگر خودت جای او بودی همان راه را می رفتی و با نرمی و خـوش زبانی با او صحبت کن زیرا نرم سخن گفتن و مهربانی وحشت و ترس را تبدیل به انس و الفت می کند در حالیکه غلظت و تندی انس و محبت را مبدل بترس و وحشت می سازد و اگر چیزی به ذهنت نرسید تا او را راهنمائی کنی و کسی را می شناختی که خود به او اعتماد داشته و حاضر بودی به رای و نظرش عمل کنی او را بسوی همان شخص راهنمائی کن و در این صورت است که در مشورت دادن کوتاهی ننموده ای و راه صحیـح و درست را از او پنهان نداشته ای و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .با بیانی واضح او را متوجه حق خودت بگردان

از قیل و قال و جار و جنجال بپرهیز ؛ برای آنکه سبب بی ارزش شدن حجت و برهانت شده اجر و پاداش ترا ضایع میگرداند و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of Him Who Seeks Your Advice

And the right of him who seeks your advice is that you should exert all efforts to advise him if you can provide him with a good opinion, and suggest to him to choose what you would have chosen if you were in his place. You should do so with mercy and with lenience since lenience will eliminate fear while rudeness will eliminate friendliness.

But if you do not have any good advice for him, you should refer him to someone else whom you know and trust his advice yourself. You should spare no efforts to guide him towards the good and do your best to advise him. And there is no power but in God.

## حق المشير

وأمّا حقُّ المُشيرِ عَلَيْکَ فَلا تتّهِمْهُ فِيمَا لا يُوافِقُکَ عَلَيهِ مِنْ رَأيِهِ إذا أشَارَ عَلَيْکَ فَإنّمَا هِيَ الآرَاءُ وَتصَرُّفُ النّاسِ فِيهَا وَاختِلافُهُمْ. فَکُنْ عَلَيهِ فِي رَأيِهِ بالخِيَارِ إذا اتّهمْتَ رَأيَهُ، فَأمّا تُهْمَتُهُ فَلا تَجُوزُ لَکَ إذَا كَانَ عِنْدَکَ مِمّنْ يَسْتَحِقُّ الْمُشَاوَرَةَ. وَلا تَدَعْ شُكْرَهُ عَلَى مَا بَدَا لَکَ مِن إشْخَاصِ رَأيِهِ وَحُسْنِ وَجْهِ مَشُورَتِهِ، فَإذا وَافَقَکَ حَمِدتَ اللّهَ وَقَبِلْتَ ذلِکَ مِن أخِيکَ بالشُّكْرِ وَالإرْصَادِ بالْمُكَافَأةِ فِي مِثلِهَا إنْ فَزِعَ إلَيْکَ. وَلا قُوّةَ إلا باللهِ.

## مشاور کا حق

لیکن جو تمہارا مشیر ہے اور تمہیں مشورہ دیتا ہے اس کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ اگر اس کی رائے تمہارے موافق نہ ہو تو تم اسے متہم نہ کرو، کیونکہ نظریات اور آراء کے لحاظ سے لوگ مختلف ہوتے ہیں، پھر اگر اس کی رائے میں تمہیں کوئی خرابی نظر آئے تو تمہیں اختیار ہے لیکن اسے متہم کرنا جائز نہیں ہے، خصوصاً جب تمہارے نزدیک اس میں مشورت کی شرائط پائی جاتی ہوں۔ اور اگر وہ تمہیں نیک مشورہ دے تو اس کے شکریہ اور خدا کی حمد و ثناء کو فراموش نہ کرو، اور اس انتظار میں رہو کہ اگر وہ کبھی تم سے مشورہ کرے تو تم اسے اس کی جزاء ایسی ہی دو، خدا کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق کسی که از او مشورت میخواهی

اما حق کسیکه که از او مشورت می خواهی بر تو آنست کـه اگـر در مشورت دادن ؛ نظر او مطابق خواستهء توبود ؛ او را به خیانت متهم نکنی زیرا کـه آراء و انظار بین مردم مختلف است و اختلاف آنان در آراء و نظریات امریست متداول و معمول .

البته تو کاملا اختیار داری که نظر او را قبـول نمائی یا رد کنی ؛ و چنانچـه نظـر او را مطابق صواب ندیدی میتوانی اصل نظر را متهم کنی و ناصواب بخوانی ؛اما خود او را هرگز ؛ چون تو او را اهل مشورت میدانستی و به همین جهت به او مراجعه نمودی .

اگر نظرش را عمل نمودی و به آنچه میخواستی رسیدی پس او را تشکر نموده و خـدا را سپاس گزار باش و اگر روزی او به تو مراجعه کند و از تو مشورت بخواهد ؛ تو نیز احسان نموده و او را به طور صحیح و به دور از خیانت راهنمائی کن و قـوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of Him Whose Advice You Seek

And the right of him whose advice you seek is that you should not accuse him when he gives you advice that does not conform to your own opinion. It is quite natural that opinions are divergent and people have various views about their affairs in which they disagree. You are free not to accept his advice if you doubt it.

However, you are not permitted to accuse him of providing you with ill advice as long as you consider him to be of those worthy of consultation. Do not stop thanking him for the thoughts and the good advice he has given you. And if it was appropriate for you, you should thank God for it, accept it from your brother with gratitude, and be ready to act similarly for him should one day he seek your advice. And there is no power but in God.

## حق المستنصح

وأمّا حَقُّ المُسْتَنصحِ فإنّ حَقّهُ أنْ تُؤَدّيَ إليهِ النّصِيحَةَ عَلَى الحَقّ الّذِى تَرَى لَهُ أنّهُ يحْمِلُ وَتخرُجَ المَخرَجَ الّذِى يَلينُ عَلَى مَسَامِعِهِ، وتُكَلّمَهُ مِنَ الْكَلامِ بمَا يُطِيقُهُ عَقلُهُ، فإنّ لِكُلّ عَقْلٍ طَبقَةً مِنَ الْكَلامِ يَعْرِفُهُ ويَجْتَنِبُهُ، ولْيَكُنْ مَذهَبُكَ الرّحْمَةَ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ..

## نصیحت طلب کرنے والے کا حق

جو تم سے نصیحت چاہتا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اسے اتنی نصیحت کرو جتنا اس کا استحقاق ہے اور جتنی وہ برداشت کر سکتا ہے اور اس انداز میں نصیحت کرو کہ اس کے کان کو بھلی لگے،اس سے اس کی عقل کے مطابق بات کرو کیونکہ ہر عقل کے لیے ایک مخصوص اندازِ سخن ہوتا ہے وہ اسی کو سمجھتا ہے اور تمہارا انداز و چلن نرم ہونا چاہیے۔

## حق نصیحت شونده

اما حق کسیکه نصیحتش میکنی یا از تو خواسته است که نصیحتش کنی بر تو آنست که: او را صحیح و به حق نصیحت نمائی و چیزی بگوئی که او بتواند به آن عمل کند و از حد توان و قدرتش بیرون نباشد ؛ و قسمی با او سخن بگوی که در خـور فهم و درک او باشد زیرا که همه از نظر تعقل و فکر در یک حد نیستند بلکه هر انسانی دارای مرتبه ای از عقل می باشد و روشت در حال نصیحت کردن نـرم ؛و گفتارت نیـز دوستانه باشد و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of Him Who Seeks Your Counsel

And the right of him who seeks your counsel is that you should give him your counsel as much as you think he can bear. And you should talk with him with such gentle words that he listens to you and you should use such words that his intellect can understand. This is because for each person's intellect there is a certain way of talking that he can comprehend and respond to. You should choose having mercy as your course of action. And there is no power but in God.

## حق الناصح

وَأمّا حَقُّ النّاصِحِ فَأَنْ تُلِينَ لَهُ جَنَاحَكَ ثُمّ تشرأب لَهُ قَلبَكَ وَتفْتَحَ لَهُ سَمْعَكَ حتّى تَفْهَمَ عَنهُ نصِيحَتَهُ، ثُمّ تنْظُرَ فِيهَا، فَإنْ كَانَ وُفّقَ فِيهَا لِلصّوَاب حَمِدْتَ اللّهَ عَلَى ذلِكَ وَقَبلْتَ مِنْهُ وَعَرَفْتَ لَهُ نَصِيحَتَهُ، وَإنْ لَمْ يَكُنْ وُفّقَ لَهَا فِيهَا رَحِمْتَهُ وَلَمْ تتّهِمَهُ وَعَلِمْتَ أَنّهُ لَمْ يأَلُكَ نُصْحًا إلا أنّهُ أخطَأَ إلا أَنْ يَكُونَ عِنْدَكَ مُسْتَحِقًّا لِلتُّهْمَةِ فلا تَعْبَأْ بشيء مِنْ أَمْرِهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## نصیحت کرنے والے کا حق

نصیحت کرنے والے کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ نرمی وخاکساری سے پیش آؤ، قلبی طور پر اس کی طرف جھک جاؤ اور اس کی طرف کان لگاؤ تا کہ اس کی بات کو سمجھ جاؤ پھر اس کی نصیحت کے بارے میں غور کرو اگر اس کی بات صحیح ہے تو اس پر خدا کا شکرادا کرو اور اس کو قبول کر لو اور اس کی نصیحت کی قدر کرو اور اگر اس کی بات صحیح نہیں ہے تو اس پر مہربان رہو اور اس کو متہم نہ کرو، تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے تمہاری خیر خواہی میں کوئی کوتاہی نہیں کی ہے،ہاں اس سے غلطی ہوئی ہے،اگر وہ تمہارے نزدیک تہمت کا مستحق ہو تو پھر کسی بھی حال میں اس کی کسی بات پر اعتماد نہ کرو،خدا کی عنایت وقدرت کے علاوہ کوئی طاقت وقدرت نہیں ہے۔

## حق نصیحت کننده

اما حق کسیکه که ترا نصیحت می کند آنست کـه در برابر او متواضع باشی و با شنیدن نصیحتهایش قلبت را سیـراب کنی ؛و گـوشت را در اختیار او قرار دهی تا هرچه میگوید متوجه شوی ؛ بعد از شنیدن در گفتار او تفکر کن چنانچـه نصایحش را درست و صواب دیدی بپزیر؛ و خداوند را بـه خاطر این نعمت شاکر باش ؛ و چنانچـه آنرا نا صواب یافتی ؛ ضمن تشکر با مهربانی از کنارش بگزر و او را متهم نکن زیرا که میدانی او قصد نصیحت داشت نه چیز دیگر اما اشتبـاه کـرده است ؛مگر اینکه او را از قبل می شناسی و میدانی که او آدم خیر خواهی نیست ؛ در این صورت به نصیحت او اعتناء و اعتماد نکن .

## The Right of the Counselor

And the right of your counselor is that you should treat him gently, then you should be wholeheartedly attentive to him, and open you ears for him so that you understand his counsel. And then study it deeply. And if what he presents to you is right, you should praise God for it, and accept it from him and acknowledge his favor.

But if what he presents to you does not agree with you, you should be kind to him and make no accusations against him. And you should know that he spared no efforts to provide you with the best advice, but he made a mistake. But if he deserves to be accused, then you should not pay any attention to him under any circumstances. And there is no power but in God.

## حق الكبير

وَأمّا حَقُّ الكبيرِ فَإنّ حَقّهُ توقِيرُ سِنّهِ وَإجْلالِ إسْلامِهِ إذَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْفَضلِ فِى الإسْلامِ بتَقْدِيمِهِ فِيهِ وتَرْكِ مُقَابَلَتِهِ عِنْدَ الْخِصَامِ ولا تَسْبقْهُ إلَى طَرِيقٍ، ولا تَؤُمّهُ فِى طريق ولا تَستَجْهِلْهُ. وَإنْ جَهلَ عَلَيْكَ تحَمّلْتَ وَأَكْرَمتَهُ بحَقّ إسْلامِهِ مَعَ سِنّهِ فَإنّمَا حَقُّ السِّنّ بقَدْرِ الإسْلامِ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## بزرگ کا حق

بزرگ کا حق یہ ہے کہ تم اس کے سن اور عمر کے لحاظ سے اس کا احترام کرو اور اس کے حق کو اہمیت دو اور اگر وہ اسلام فضیلت رکھتا ہے تو اس کے اسلام کو بزرگ اور عظیم سمجھو اور دشمنی میں اس سے مقابلہ کرنے سے پرہیز کرو اور راستہ میں اس کے آگے چلو اور نہ اس پر سبقت کرو، اور اس سے جہالت اور نادانی سے پیش نہ آؤ اور اگر وہ تمہارے ساتھ ایسا کرے تو تم برداشت کرو۔ اور اس کے اسلام و بزرگی کی وجہ سے اس کی تعظیم کرو کیونکہ بزرگی و سن درازی بھی اسلام کے برابر ہے، خدا کی طاقت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق بزرگترها

اما حق بزرگتر بر تو آنست که او را به خاطر سنش احترام نمائی و چنانچـه فضل و سابقه در اسلام دارد مورد تکریم و تجلیلش قرار دهی و بر خود مقـدم داری و اگر با تو به منازعه پرداخت با او مقابله نکنی و اگر در راهی همراه بودید؛ از او سبقت نگیری و پیش روی او حرکت نکنی و چنانچه به مطلبی جاهل بود ؛جهلش را به رخش نکشی و اگر او ترا جاهل خواند تحمل نموده به خاطر اسلام و سنش گزشت کنی؛ زیرا حق سن باندازهء حق سابقه در اسلام است و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## Right of the Older One

And the right of him who is older than you is that you should respect him because of his age, and honor his submission to God since he has precedence (over you) in Islam. You should refrain from confronting him in disputes and should not surpass him or walk ahead of him, and you should not consider him to be foolish. If he behaves foolishly with you, you should put up with it and honor him because of the right of his Islam and his age. This is because the right of age is in the same measure as (the right of) Islam. And there is no power but in God.

## حق الصغير

وَأَمّا حَقُّ الصَّغِيرِ فَرَحْمَتُهُ وتَثْقِيفُهُ وتَعْلِيمُهُ وَالعَفْوُ عَنْهُ وَالسَّتْرُ عَلَيهِ وَالرِّفْقُ بهِ وَالمَعُونَةُ لهُ وَالسَّتْرُ عَلَى جَرَائِرِ حَدَاثَتِهِ فَإنّهُ سَبَبٌ لِلتَّوبَةِ وَالْمُدَارَاةُ لَهُ وتَرْكُ مُمَاحَكَتِهِ، فَإنّ ذَلِكَ أَدنى لِرُشْدِهِ.

## چھوٹے کا حق

کمسن وبچے کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ محبت سے پیش آؤ اور اس کی پرورش کرو اس کو تعلیم دو، اس سے در گزر کرو، اسے لباس پہناؤ، اس کے ساتھ نرم رویہ رکھو، اس کی مدد کرو، اور اس کی بچگانہ حرکتوں پر پردہ ڈال دو کیونکہ یہ چیز توبہ کا باعث ہے، اس کی رعایت کرو اور اسے بھڑکاؤ نہیں کیونکہ یہ بات اس کے رشد سے قریب ہے۔

## حق کوچکترها

اما حق کوچکتر بر بزرگتر آنست کـه نسبت بـه او مهربان بوده در تربیت و تعلیم او بکوشد ؛ خطاهایش را نادیده گرفته عیبش را بـر او بپوشاند ؛ با او بـه مدارا رفتار نموده و در مشکلات کمکش نماید ؛ و چون بـه خاطر حداثت سن و جوانی؛ اعمال و حرکات نا بخردانهء از او سرزند ؛ مستور نگه دارد زیرا که سبب توبه او خواهد شـد و با او نزاع و مخاصمه نکند که مانع رشد او می شود.

## The Right of the Younger One

And the right of him who is younger than you is that you have compassion on him, train and educate him, pardon him, and cover up his faults, be gentle with him and help him, cover up the guilt’s of his juvenility because this will make him repent; treat him with patience, and stop quarreling with him. This will lead him to more sensible conduct.

### حق السائل

وَأَمّا حَقُّ السَّائِلِ فَإِعْطَاؤُهُ إِذا تَيَقّنتَ صِدْقَهُ وَقَدَرْتَ عَلَى سَدِّ حَاجَتِهِ، وَالدُّعَاءُ لَهُ فِيمَا نزَلَ بهِ، وَالْمُعَاوَنَةُ لَهُ عَلَى طَلِبَتِهِ، وَإِن شَكَكْتَ فِى صِدْقِهِ وَسَبَقَتْ إِلَيهِ التُّهْمَةُ لَهُ وَلَمْ تَعْزِمْ عَلَى ذَلِكَ لَمْ تَأْمَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْ كَيْدِ الشَّيْطَانِ أَرَادَ أَنْ يَصُدَّكَ عَنِ حَظِّكَ وَيَحُولَ بَيْنَكَ وَبَينَ التَّقَرُّبِ إِلَى رَبكَ فَتَرَكْتَهُ بسِتْرِهِ وَرَدَدتَهُ رَدًّا جَمِيلاً. وَإِنْ غَلَبتَ نَفْسَكَ فِى أَمْرِهِ وَأَعْطَيتَهُ عَلَى مَا عَرَضَ فِى نفْسِكَ مِنْهُ، فإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الأُمُورِ.

### سائل کا حق

سائل کا حق یہ ہے کہ اگر تمہارے پاس صدقہ تیار ہے تو اُسے دے دو اور اس کی ضرورت کو پورا کردو اور اس کی ناداری کے برطرف ہونے کی دعا کرو اور اس کی طلب میں اس کی مدد کرو، اور اگر تمہیں اس کی صدق بیانی میں شک ہو اور اس سلسلے میں اس پر پہلے تہمت لگائی جاچکی ہو اور تمہیں اس کا یقین نہ ہو تو اس تہمت کی پرواہ نہ کرو ہو سکتا ہے شیطان تمہیں تمہارے حصّے سے محروم کرنا چاہتا ہو اور وہ تمہارے اور تمہارے ربّ کے تقرب میں حائل ہونا چاہتا ہو لہذا اسے اس کے حال پر چھوڑ دو اور اسے شائستہ جواب دو اور اس صورت میں بھی اگر اسے کچھ دے دو تو یہ بہت اچھا ہے۔

### حق کسی که از تو کمک می خواهد

اما حق کسیکه از تو کمک می خواهـد آنست که اگـر در قدرت و توانت هست برای رفع نیازش اقدام نموده و حاجتش را برآورده سازی ؛ اگر صدقهء آماده داری به او عطا نموده و برای رفع گرفتاریش در حقش دعا کن ؛ چنانچه در صدق گفتارش شک و تردید در دلت پیدا شد و گمان بردی که دروغ می گوید پس به این شک وگمان اعتناء ننموده و بدان که بعید نیست ؛ این شک و گمـان از وسوسه های شیطان باشد کـه می خواهد ترا از این ثواب محروم نموده و مانع تقرب تو به پروردگارت شود .

پس اگر چیزی به او ندادی ؛ محترمانه و بدون آنکه خوارش کنی با سخنان زیبا و نرم که او را آزرده خاطر نسازد جوابش کن .

چنانچه بر شکت غالب آمدی و علی رغم آنچه در دلت گزشته است کمکش نمودی بدان که این از کارهای مهم و قابل اطمینان است .

### The Right of Him Who Asks from You

And the right of him who asks from you is that you should grant him (his request) if you are certain that he is honest and you are able to fulfill his need. You should also pray to God to relieve him from what has befallen upon him, and help fulfill his needs.

But if you doubt his honesty and he has already been accused of dishonesty, but you are not convinced about this, you will not be sure whether this is one of the plots of Satan who is trying to deprive you of your fortune and cause a blockage between you and your approach to your Lord. Then you should leave him and overlook and should turn him down gently. But if you can overcome yourself in this respect and grant him what he has asked for despite what is presented to you regarding him, then this is due to your resolution in the conduct of affairs.

## حق المسؤول

وَأمّا حَقّ المَسئولِ فَحَقّهُ إنْ أَعْطَى قُبلَ مِنْهُ مَا أَعْطَى بالشّكْرِ لَهُ وَالمَعْرِفَةِ لِفَضْلِهِ وَطَلَبَ وَجْهِ الْعُذْرِ فِي مَنعِهِ، وَأَحْسَنَ بهِ الظّنّ. وَاعْلَمْ أَنّهُ إنْ مَنعَ [فَ]مَالَهُ مَنَعَ وَأَنْ لَيْسَ التّثرِيبُ فِي مَالِه، وَإنْ كَانَ ظَالِمًا فَإنّ الإنسَانَ لَظلُومٌ كَفّارٌ.

## مسئول کا حق

جس سے سوال کیا جاتا ہے، جس سے طلب کیا جاتا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اگر اس نے کچھ دیا ہے تو اسے شکریہ کے ساتھ قبول کر لو اور اس کی قدر کرو اور اگر وہ کچھ نہ دے سکے تو اسے معاف کر دے اور اس کے بارے میں حسنِ ظن رکھے اور یہ جان لو کہ اگر منع کیا ہے تو اپنے ہی ضرر میں منع کیا ہے اس میں اس کا کوئی نقصان نہیں ہے خواہ وہ ظالم ہی ہو کیونکہ انسان ظالم ہے اور حق کو چھپانے والا ہے۔

## حق کسی که تو از او کمک میخواهی

اما حق کسیکه از او کمک خواسته ای پس حق او آنستکه؛ اگر چیزی تـرا عطا کرد با تشکر و سپاس و قدر دانی بپزیری و اگر نخواست کمکت کند نسبت به او گمان بد پیدا نکن بلکه برایش عذری در ذهنت جستجو نموده و منعش را حمـل بر آن کـن و حسن ظن داشته باش و بدان که اگر او ترا منع کرده ؛ازمال خودش به تو نداده است و کسی را به خاطر اینکه مالش را به دیگری نمیدهد ؛ ملامت و سرزنش نمی کنند ؛ و اگر با این کارش ظلم نموده است؛ پس انسان بسیار ظالم و کفران کنندهء نعمتهای خداوند متعال است.

## The Right of Him from Whom You Ask

And the right of him from whom you ask is that you should accept from him whatever he grants you with gratitude and acknowledge his nobility. And you should accept his excuse if he withholds and think well of him. And you should realize that if he withholds, he is withholding his own property, and that he could not be blamed for withholding his own property. If he is doing wrong, then "..indeed man is unfair and ungrateful" (14:34).

## حق من سرک الله به وعلى يديه

وَأَمّا حَقُّ مَنْ سَرّکَ اللهُ بهِ وَعلَى يَدَيهِ، فَإنْ كَانَ تَعَمَّدَهَا لَکَ حَمِدْتَ اللهَ أَوّلاً ثُمّ شَكَرْتَهُ عَلَى ذلِکَ بقَدْرِهِ فِي مَوْضِعِ الجَزَاءِ وَكَافَأْتَهُ عَلَى فَضْلِ الابْتِدَاءِ وَأَرْصَدْتَ لَهُ الْمُكَافَأَةَ، وَإنْ لَمْ يَكُنْ تَعَمَّدَهَا حَمِدْتَ اللهَ وَشَكَرْتَهُ وعَلِمْتَ أَنّهُ مِنْهُ، تَوَحّدَکَ بهَا وأَحْبَبتَ هذا إذ كَانَ سَبَباً مِنْ أَسْبَاب نِعَمِ اللهِ عَلَيْکَ وَترْجُو لَهُ بَعْدَ ذلِکَ خَيراً، فإنّ أَسْبَابَ النِّعَمِ بَرَكَةٌ حَيثُ مَا كَانتْ وَإنْ كَانَ لَمْ يَتَعَمّدْ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

## خوش کرنے والے کا حق

جس شخص کے ذریعے خدا نے تمہیں خوش و مسرور کیا ہے اس کا حق یہ ہے کہ اگر اس کا ارادہ تمہیں خوش کرنا تھا تو پہلے اس کا شکریہ ادا کرو اور پھر اسے اتنی جزا دو کہ جتنا اس نے تمہیں خوش کیا ہے اور ہمیشہ اس کے احسان کا بدلہ چکانے کی فکر میں رہو اور اگر اس کا ارادہ تمہیں خوش کرنا نہیں ہے تو خدا کی حمد اور اس کا شکر ادا کرو اور یہ جان لو کہ یہ خوشی اسی کی طرف سے ہے۔ اور چونکہ وہ تمہارے لیے خدا کی نعمتوں کا سبب بنا ہے اس لیے اس سے محبت کرو اور اس کے لیے خیر خواہ رہو کیونکہ نعمتوں کے اسباب بھی نعمت ہیں چاہے کہیں بھی ہو اور وہ اس کا قصد بھی نہ رکھتا ہو۔

## حق کسی که سبب خوشحالی تو شده است

اما حـق کسیکه خداوند او را سبب سـرور و خوشحـالی تـو قـرار داده است پس اگر با آگاهی و خواسته خودش ترا مسرور نموده است خداوند را ستایش نمـوده و بعد از حمد و ثنای الهی از آن شخص به اندازهء ارزش کارش قـدر دانی کن ؛ زیرا که که برتری عمل او از آنجهت است که اول اقدام نموده است ؛مراقب باش تا تو نیز در او سبب سرور و خوشحالیش شوی .

و اگر ناخود آگاه و بدون قصد سبب شده است ؛ خـدای را سپاسگزار باش و بدان کـه این نعمت از ناحیهء اوست که ترا بـه آن اختصاص داده است ؛ و شخصی را کـه سبب سرور تو شده است دوست بدار چون سببی از اسباب نعمتهـای خداونـد است و برای او طلب خیر کن زیرا که اسباب نعمت هرجا باشد مایهء برکت است ؛اگرچه بـدون قصد باشد و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of Him through whom God makes you Happy

And the right of him through whom God makes you happy is that if he intentionally made you happy, you should first praise God and then you should thank him accordingly, and reward him for initiating a nobility and be determined to return his favor. But if he made you happy unintentionally, you should praise God, thank Him, and realize that He chose you exclusively for that, and you liked it. He has been one of the means of God's blessings descending upon you. You should only wish him well since the means of dissension of blessings are themselves blessings wherever they be, even if unintentionally. And there is no power but in God.

حق من ساءک

وَأمّا حَقُّ مَنْ سَاءَکَ القَضَاءُ عَلَی یَدَیهِ بقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ فَإنْ کَانَ تَعَمّدَهَا کَانَ العَفْوُ أَوْلَی بکَ لِمَا فِیهِ لَهُ مِن القَمْعِ وَحُسْنَ الأَدَبِ مَعَ کَثِیرِ أَمْثالِهِ مِنَ الخَلْقِ، فإنّ اللهَ یَقُولُ [وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولئِکَ مَا عَلَیْهِمْ مِنْ سَبیلٍ. إنمّا السّبیلُ عَلی الّذین یظْلِمونَ النّاسَ ویَبغونَ فی الأرْضِ بغَیرِ الحَقّ، أُولئِکَ لهُم عَذابٌ ألیمٌ. وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إنّ ذلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الأُمُورِ] وَقَالَ عَزّ وَجَلّ [وَإنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بمِثْلِ مَا عُوقِبتُمْ به وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ لِلصّابرین] هَذا فِی الْعَمْدِ فَإنْ لَمْ یَکُنْ عَمْدًا لَمْ تَظْلِمْهُ بتَعَمُّدِ الانتِصَارِ مِنْهُ فَتَکُونَ قَدْ کَافَأْتَهُ فِی تَعَمُّدٍ عَلَی خَطَأٍ. وَرَفِقْتَ بهِ وَرَدَدتَهُ بأَلْطَفِ مَا تَقْدِرُ عَلَیْهِ. ولا قُوّةَ إلا باللهِ.

اس کا حق جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہے

لیکن اس کا حق کہ جس نے قول و فعل سے تمہارے ساتھ برائی کی ہے اگر اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے تو بہتر یہ ہے کہ اس سے در گزر کرو، تاکہ کدورت کی جڑ کٹ جائے اور خلق خدا میں سے اس جیسے بہت سے لوگوں کے ساتھ شائستہ طریقے سے پیش آؤ کیونکہ خداوند عالم کا ارشاد ہے: "جس نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لے لیا تو اس پر کوئی الزام نہیں ہے۔" نیز ارشاد ہے: "یہ کام صحیح ہے"، پھر فرمایا ہے: "اگر سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تمہیں دی گئی تھی لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ صابروں کے لیے بہتر ہے"، "یہ تو عمدہ صورت میں ہے،

لیکن اگر اس نے جان بوجھ کر بدی نہ کی ہو تو تم جان بوجھ کر اس پر ظلم نہ کرو، اگر تم جان بوجھ کر اس کے ساتھ بدی کرو گے تو خطاکار قرار پاؤ گے، جہاں تک ہو سکے اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور اس کے ساتھ محبت آمیز سلوک کرو۔

حقی کسی که بسبب او نکبتی به تو رسیده است

اما حق کسیکه بخاطر گفتار یا رفتارش ؛سبب نکبت و گرفتاری تو شده است آنستکه اگر از روی عمد و آگاهی بتو ضرر رسانیده است بهتر آنست که او را ببخشی زیرا عفو موجب می شود که از این کار در آینده دست بر دارد و با خلق خدا مودبانه و بدون آزار برخورد نماید زیرا خداونـد متعال می فرمایـد : ( و کسی کـه بعد از مظلوم شدن یاری طلبد، ایرادی بر او نیست ؛ایراد و مجازات بر کسانی است که بر مردم ستم می کنند و در زمین به نا حـــق ظلم روا می دارند برای آنان عـذاب درد ناکی است ؛ اما کسانی که شکیبائی و عفو کنند ؛این از کارهای پر ارزش است [شوری 41/43]). و هم چنین می فرمایـد : ( و هرگاه خواستید مجازات کنید؛ تنها به مقـداری که بـه شما تعدی شده کیفر دهید! و اگـر شکیبائی کنیـد این کار برای شکیبایان بهتر است [نحـل 126]).

این در صورتی است که عمدی در کار باشد .

اما اگر ضرری که به تو رسیده است غیر عمدی بوده باشد؛از ستم بر او به نیت انتقام پرهیز کن تا ضرر عمدی به کسی که از روی خطا مرتکب عملی شده است نرسانی . بلکه با او به رفق و مدارا رفتار کن؛ و خطایش را با مهربانی و لطفی کـه در توان داری پاسخ بده ؛ وقوتی نیست مگر به خداوند متعال .

The Right of Him Who Wrongs You

And the right of him who wrongs you is to put an end to the matter by word or deed. If he did it intentionally, it is more appropriate for you to pardon him. This would eliminate bad feelings, and it is the polite way to treat most such people. Indeed God says: "But indeed if any do help and defend themselves after a wrong (done) to them, against such there is no blame. The blame is only against those who oppress men with wrongdoing and insolently transgress beyond bounds throughout the land, defying right and justice: for such there will be a Penalty grievous. But indeed if any show patience and forgive, that would truly be an exercise of courageous will and resolution in the conduct of affairs" (42:41-43).

The Almighty the High also says: "And if ye do catch them out, catch them out no worse than they catch you out. But if ye show patience, that is indeed the best (course) for those who are patient" (16:126).

This is so if it was intentional. But if he who wrongs you has done it unintentionally, then you should not oppress him by intentionally insisting on retaliation, lest you would be punishing him intentionally for what he has done unintentionally. You should be gentle with him and respond to him as kindly as you can. And there is no power but in God.

## حق أهل ملتک

وَأمّا حَقُّ أَهْلِ مِلّتِکَ عَامّةً فَإضْمَارُ السّلامَةِ وَنشرِ جَنَاحِ الرّحْمَةِ وَالرِّفْقِ بمُسيئِهِمْ وَتَألُّفُهُمْ وَاسْتِصْلاحُهُمْ وَشُكْرُ مُحْسِنِهِمْ إلَى نفْسهِ وَإلَيْکَ، فَإنّ إحْسَانهُ إلَى نفْسِهِ إحْسَانهُ إلَيکَ إذا كَفّ عَنْکَ أَذاهُ وَكَفَاکَ مَئونتَهُ وَحَبَسَ عَنکَ نفْسَهُ فَعَمِّهِمْ جَمِيعًا بدَعْوَتِکَ وَانصُرْهُمْ جَمِيعاً بنُصْرَتِکَ وَأَنزلْتَهُمْ جَمِيعاً مِنْکَ مَنَازِلَهُمْ، كَبيرَهُمْ بمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ وَصَغِيرَهُمْ بمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ وَأَوْسَطَهُمْ بمَنْزِلَةِ الأخِ. فَمَنْ أَتاکَ تعَاهَدْتَه بلُطْفٍ وَرَحْمَةٍ. وَصِلْ أَخَاکَ بمَا يَجِبُ لِلأخِ عَلَى أَخِيهِ.

## ہم مذہب کا حق

عام طور سے تمہارے ہم مذہب کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تہہِ دل سے ان کی خیریت اور سلامتی طلب کرو اور ان کے لیے رحم و مہربانی کے پرَ پھیلاؤ اور ان کی خاطر تواضع کرو ان سے اُنس واُلفت پیدا کرو، ان کی اصلاح کرو اور اس کا شکریہ ادا کرو کہ جس نے اپنے، ان کے اور تمہارے اوپر احسان کیا ہے کیونکہ اس کا اپنے اوپر احسان کرنا ایسا ہی ہے جیسا تمہارے اوپر احسان کیا ہو اس لیے کہ تمہیں اذیّت و تکلیف نہیں دی ہے اور اپنے خرچ سے تمہیں بے نیاز رکھا ہے اور اپنے کو تم سے باز رکھا ہے، تم ان سب کے لیے دعا کرو اور اپنی نصرت سے ان سب کی مدد کرو اور ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک مخصوص مقام و مرتبہ قرار دو، ان کے بزرگ کو اپنے والد کی جگہ سمجھو اور ان کے بچّوں کو اپنی اولاد کے برابر سمجھو اور درمیانی عمر والے کو اپنا بھائی قرار دو اور جو بھی تمہارے پاس آئے لطف و مہربانی سے اس کی دلجوئی کرو اور اپنے بھائی کو بھائی کے حق سے مالامال کردو۔

حق همه مسلمانان به طور عموم

اما حق همهء مسلمانان بر تو آنست که در دل نسبت به آنان کدورتی نداشته باشی و بالهای مهربانی و لطفت را بر سر خطاکاران ایشان بیفشانی و به جهت اصلاح و ایجاد الفت بیـن آنها و خـود بکوشی و شکـر و سپاست را از نیکـوکاران آنها دریـغ نداری ؛ کسانی که احسان و نیکی آنها برای خــود شان و بـرای تست ؛زیرا که احسان آنها به خود شان احسان بتو نیز هست وقتیکه آزاری بتـو نرسانند و تـرا گرفتار دفع آن آزار نکنند و خود را از آسیب رساندن بتو دور نگه دارند .

پس برای همهء مسلمانان دعا کن و به یاری همـهء آنها بشتاب و همـه را در مراتبی که دارند مورد عنایت و تکریم قرار ده .

The Right of People of Your Creed

And the right of the people of your creed is that you should have their welfare at heart, be merciful and gentle to their wrongdoers, treat them with friendliness and desire their well-being, and thank those of them who do good to themselves and to you.

Their goodness to themselves is goodness to you because they have refrained from troubling you, spared you their burden, and restrained themselves from you. So include them all in your supplication, and help them all with your aid. And you should respect each one of them as he deserves: their old men hold the position of your fathers, and their young ones hold the position of your children, and their youths hold the position of your brothers. You should gently and compassionately care for those of them who come to you. And you should treat your brethren as brothers deserve to be treated.

## حق أهل الذمة

وَأمّـا حَقُّ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَالحُكْمُ فِيهِمْ أَنْ تَقبَلَ مِنْهُمْ مَا قَبلَ اللهُ، وَتَفِي بمَا جَعَلَ اللهُ لَهُمْ مِنْ ذِمَّتِهِ وَعَهْدِهِ وَتكِلُهُمْ إلَيهِ فِيمَا طَلَبُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأُجْبرُوا عَلَيْهِ وَتحْكُمَ فِيهِمْ بمَـا حَكَمَ اللهُ بهِ عَلَى نفْسِكَ فِيمَا جَرَى بَيْنَكَ (وَبيْنَهمْ) مِنْ مُعَامَلَة وَلْيَكُنْ بَينَكَ وَبيْنَ ظُلْمِهِمْ مِنْ رِعَايَةِ ذِمَّةِ اللَّهِ وَالْوَفَاءِ بعَهْدِهِ وَعَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ - حَائِلٌ فَإنَّهُ بَلَغَنا أَنَّهُ قَالَ "مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِـــدًا كُنْتُ خَصْمَه، فَاتَّقِ اللَّهَ. ولا حَوْلَ ولا قُوَّةَ إلا باللهِ.

## اہلِ کتاب کا حق

لیکن اہلِ ذمّہ یعنی اسلام کی پناہ میں رہنے والوں کا حق یہ ہے کہ ان کی اس چیز کو قبول کر لو جس کو خدا نے قبول کیا ہے اور اس عہد اور ذمّہ داری کو پورا کرو جو خدا نے ان کے لیے مقرّر کی ہے اور اگر وہ مجبور ہوں یا اسے چاہیں تو وہ انہیں دو اور ان سے معاملے میں خدا کے حکم پر عمل کرو اور چونکہ وہ اسلام کی پناہ میں ہیں لہذا خدا اور رسول کے عہد و پیمان کو وفا کرنے کے لیے ان پر ظلم نہ کرو کیونکہ ہم تک یہ بات پہنچتی ہے کہ فرمایا: جس نے اس شخص پر ظلم کیا جس سے معاملہ کیا ہے میں اس کا دشمن و مخالف ہوں، اللہ سے ڈر، خدا کی طاقت و قوت کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔

## حق غیر مسلمانانی که در حال جنگ با مسلمانان نباشند

اما حق کسانیکه مسلمان نیستند ؛و در هر حال جنگ با مسلمانها هم نیستنـد و شرایط زندگی در مملکت اسلامی را پزیرفته اند ؛ آنست که بپزیری از آنان چیزی را که خدا پزیرفته است و وفا کنی بـه عهـد و پیمانی که بین آنها و دولت اسلامی منعقـد شده است و مزاحم آنان در آنچه که از خود شان میخواهند و به آنچه که مجبور به آن هستند نشوی ؛وحکم کن در آنها همانگونه که خداوند بر تو حکم نموده است ؛در آنچه واقع می شود بین تو وآنها از معامله ؛ و حائل و پرده قرار بـده بین خـود و بین ظلم به آنها پیمان خداوند و وفا به عهد خدا و رسول خدا را ؛ زیرا از پیامبر صلی الله علیـه و اله و سلم بما رسیده است که فرمود : کسیکـه کافـرذمی و معاهد را مورد ظلـم قرار دهد من خصم او خواهم بود . پس تقوای الهی را پیشه کن و قوتی نیست مگر به خداوند متعال .

## The Right of Those Under the Protection of Islam

And the right of those under the protection of Islam is that you should accept from them what God has accepted from them, and fulfill what God has established for them under His protection and covenant, and entrust them to Him in what they are required to carry out, and are obliged to do. And you should judge among them with the judgments of God that He commanded for you regarding the conditions of dealing with them, and do not wrong them as long as they honor God's covenant and fulfill their pledge. And the pledge of the Prophet, may God’s peace be upon him and his household, is a barrier since it is reported that he said: “I am the adversary of whoever oppresses one who has a treaty." Therefore, fear God. And there is no power but in God.

فی اختتام یقول الامامُ علیہ السلام:

فَهذِهِ خَمْسُونَ حَقًّا مُحِيطًا بکَ لا تَخرُجْ مِنْهَا فِی حَالٍ مِن الأَحْوَالِ، يَجِبُ عَلَيْکَ رِعَايَتُهَا وَالْعَمَلُ فِی تَأْدِيَتِهَا وَالاسْتِعَانَةُ بِاللهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَى ذَلِکَ. وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إلا بِاللهِ وَالْحَمْدُ للهِ رَبِ العَالَمِينَ.

رسالۃالحقوق کے خاتمہ پر امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

یہ پچاس حق ہیں جو تمہارے پورے وجود کو ڈھانکے ہوئے ہیں اور زندگی کے کسی موڑ پر بھی تم ان کے احاطہ سے باہر نہیں نکل سکتے۔ ان کی رعایت کرنے اور اُن کو ادا کرنے کی کوشش کرنا تمہارے اوپر واجب ہے اور خدا سے مدد طلب کرو تاکہ وہ تمہیں اُن حقوق کو ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور خدا کے علاوہ کوئی طاقت و قدرت نہیں ہے۔ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

در آخر رساله امام علیه السلام می فرمایند:

این پنجاه حقی است که تر احاطه کرده است و از این حقوق در هیچ حالی از احوال خارج نیستی ؛ برتو واجب است رعایت این حقوق و تلاش برای ادای آن و طلب مساعدت و کمک از خداوند متعال بر رعایت این حقوق ؛ و نیست قوتی مگر به خداوند متعال و حمد و سپاس مخصوص آن ذات مقدس است .

Concluding Remarks by Imam Sajjad A.S.

At the end Imam Sajjad’s concluding remarks in The Treatise on Rights are presented as follows:

“These are the fifty rights that surround you and you cannot evade under any circumstances. It is incumbent upon you to observe them and exert all efforts to fulfill them. You should seek God the Majestic’s help in this respect. And there is no power or strength but in God. And all praise is due to God the Lord of the Worlds.”

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 26. | The Rights of the Emancipated | 43 | 43 | 43 | 43 |
| | The Rights based on personal relationships | | | | |
| 27. | The Rights of your Benefactor | 44 | 44 | 44 | 44 |
| 28. | The Rights of the Mu'adhdhin | 45 | 45 | 45 | 45 |
| 29. | The Rights of the Imam | 46 | 46 | 46 | 46 |
| 30. | The Rights of the Companion | 47 | 47 | 47 | 47 |
| 31. | The Rights of the Neighbour | 48 | 48 | 49 | 49 |
| 32. | The Rights of the Friend | 50 | 50 | 50 | 50 |
| | The Rights based on Financial relationships | | | | |
| 33. | The Rights of the Partner | 51 | 51 | 51 | 51 |
| 34. | The Rights of the Wealth | 52 | 52 | 52 | 52 |
| 35. | The Rights of the Creditor | 53 | 53 | 53 | 53 |
| 36. | The Rights of the Associate | 54 | 54 | 54 | 54 |
| | The Rights based on Judicial relationships | | | | |
| 37. | The Rights of the Claimant | 55 | 55 | 56 | 56 |
| 38. | The Rights of the Defendant | 55 | 55 | 56 | 56 |
| | The Rights based on Counseling relationships | | | | |
| 39. | The Rights of the One who seeks your counsel | 57 | 57 | 57 | 57 |
| 40. | The Rights of the Counselor | 58 | 58 | 58 | 58 |
| | The Rights based on Advice | | | | |
| 41. | The Rights of the One who seeks Advice | 59 | 59 | 59 | 59 |
| 42. | The Rights of the Advisor | 60 | 60 | 60 | 60 |
| | The Rights based on Social relationships | | | | |
| 43. | The Rights of the Elder | 61 | 61 | 61 | 61 |
| 44. | The Rights of the Younger | 62 | 62 | 62 | 62 |
| | The Rights of the Poor people | | | | |
| 45. | The Rights of the Man who asks | 63 | 63 | 63 | 63 |
| 46. | The Rights of the Person who was asked | 64 | 64 | 64 | 64 |
| | The Rights of different people | | | | |
| 47. | The Rights of the Person who made you happy | 65 | 65 | 65 | 65 |
| 48. | The Rights of the who did injustice | 66 | 66 | 67 | 67 |
| 49. | The Rights of Fellow Muslims | 68 | 68 | 69 | 69 |
| 50. | The Rights of the Non-Muslims (Ahl'dh-Dhimmah) | 70 | 70 | 70 | 70 |
| | *Conclusion by Imam Zayn-ul-Aabideen (pbuh)* | 71 | 71 | 71 | 71 |

# INDEX


| No. | Topic | Arabic | Urdu | Persian | English |
|---|---|---|---|---|---|
| ● | Importance of this book | | | | |
| ● | Book Text ↓ | | | | |
| ● | *Preface by Imam Zayn-ul-Aabideen (pbuh)* | 8 | 9 | 11 | 12 |
| 1. | The Right of Allah (God) | 14 | 14 | 14 | 14 |
| 2. | The Right of Self | 15 | 15 | 15 | 15 |
| | The Rights of the Body | | | | |
| 3. | The Rights of the Tongue | 16 | 16 | 16 | 16 |
| 4. | The Rights of the Ears | 17 | 17 | 17 | 17 |
| 5. | The Rights of the Eyes | 18 | 18 | 18 | 18 |
| 6. | The Rights of the Feet | 19 | 19 | 19 | 19 |
| 7. | The Rights of the Hands | 20 | 20 | 20 | 20 |
| 8. | The Rights of the Stomach | 21 | 21 | 21 | 21 |
| 9. | The Rights of the Private Parts | 22 | 22 | 22 | 22 |
| | The Rights of the Rituals | | | | |
| 10. | The Rights of the Prayer | 23 | 23 | 23 | 23 |
| 11. | The Rights of the Fast | 24 | 24 | 24 | 24 |
| | The Rights of the Pilgrimage | 25 | 25 | 25 | 25 |
| 12. | The Rights of the Alms | 26 | 26 | 27 | 27 |
| 13. | The Rights of the Sacrificial Animal | 28 | 28 | 28 | 28 |
| | The Rights of the Superiors | | | | |
| 14. | The Rights of the Ruler | 29 | 29 | 29 | 29 |
| 15. | The Rights of the Teacher | 30 | 30 | 30 | 30 |
| 16. | The Rights of the Master | 31 | 31 | 31 | 31 |
| | The Rights of the Dependents | | | | |
| 17. | The Rights of the Ruled | 32 | 32 | 32 | 32 |
| 18. | The Rights of the Pupil | 33 | 33 | 33 | 33 |
| 19. | The Rights of the Wife | 34 | 34 | 34 | 34 |
| 20. | The Rights of the Slave | 35 | 35 | 35 | 35 |
| | The Rights of the Relatives | | | | |
| 21. | The Rights of the Mother | 36 | 36 | 37 | 37 |
| 22. | The Rights of the Father | 38 | 38 | 38 | 38 |
| 23. | The Rights of the Child | 39 | 39 | 39 | 39 |
| 24. | The Rights of the Brother | 40 | 40 | 40 | 40 |
| | The Rights based on humanitarian relationships | | | | |
| 25. | The Rights of the Emancipator | 41 | 41 | 42 | 42 |

## *Importance* of this Book

- A better understanding of *Rights* system in *Islam*.
- Useful for those who want to learn about "*Risalat-ul-Huqooq*" itself.
- Extremely beneficial for language learners of *Arabic*, *Urdu*, *Persian* & *English*.
- By reading this book, the religion of *Islam* can be defined from a very different and a very important perspective.
- Ease of finding the text of the book in four languages which make the book valuable for millions of people.

## *Note*

- *The original direction of this book is from right to left but for the comfort of English language readers a separate index in English has also been included.*
- *If you find any errors, please do inform us at hoodh.publications@gmail.com*
- *We value your comments, suggestions, ideas and proposals for the improvement purposes of this book. Please do let us know at hoodh.publications@gmail.com*

# THE CHARTER OF RIGHTS

## Imam Zayn-ul-Aabideen (Pbuh)

The fourth Shi'ite Imam

Original ***Arabic*** Text
With translations in
*Urdu*, *Persian* and *English* Language

*Compilation by*
Syed Imon Rizvi (Qom, Iran)
Farida Rizvi (Qom, Iran)